ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾

پھر اس کے بعد سات سال سخت آئیں گے، وہ کھا جائیں گے اسے جو تم نے ان کے لیے ذخیرہ کیا ہوگا، سوائے تھوڑے سے غلے کے جو تم (بطور بیج) محفوظ رکھو گے ﴿48﴾

48. "Then will come after that, seven hard (years), which will devour what you have laid by in advance for them, (all) except a little of that which you have guarded (stored).

ع 7 16
ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾

پھر اس (قحط سالی) کے بعد ایک سال آئے گا، اس میں لوگ بارش پائیں گے اور وہ اس میں رس نچوڑیں گے ﴿49﴾

49. "Then thereafter will come a year in which people will have abundant rain and in which they will press (wine and oil)."

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾

اور بادشاہ نے کہا: تم اسے میرے پاس لے آؤ، پھر جب اس (یوسف) کے پاس قاصد آیا تو اس نے کہا: تو اپنے مالک کے پاس لوٹ جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں (کے معاملے) کی کیا حقیقت ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بے شک میرا رب ان کا مکر خوب جانتا ہے ﴿50﴾

50. And the king said: "Bring him to me." But when the messenger came to him, [Yūsuf (Joseph)] said: "Return to your lord and ask him, 'What happened to the women who cut their hands? Surely, my Lord (Allāh) is All-Knower of their plot.'"

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾

بادشاہ نے (عورتوں سے) کہا: تمھارا معاملہ کیا ہے جب تم نے یوسف کو اس کے جی سے پھسلایا تھا؟ وہ بولیں: [حَاشَ لِلّٰہِ!] "اللہ کی پناہ!" ہمیں اس (کی ذات) میں کوئی برائی معلوم نہیں۔ عزیز (مصر) کی بیوی نے کہا: اب حق واضح ہوگیا ہے، میں نے ہی اسے اس کے جی سے پھسلایا تھا، اور بلاشبہ وہ سچوں میں سے ہے ﴿51﴾

51. (The King) said (to the women): "What was your affair when you did seek to seduce Yūsuf (Joseph)?" The women said: "Allāh forbid! No evil know we against him!" The wife of Al-'Azīz said: "Now the truth is manifest (to all); it was I who sought to seduce him, and he is surely of the truthful."

ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾

(یوسف نے کہا:) یہ اس لیے کہ وہ (عزیز) جان لے کہ بے شک میں نے درپردہ اس کی خیانت نہیں کی تھی، اور یہ کہ بے شک اللہ خائنوں کا مکر نہیں چلنے دیتا ① ﴿52﴾

52. [Then Yūsuf (Joseph) said: "I asked for this enquiry] in order that he (Al-'Azīz) may know that I betrayed him not in (his) absence. And verily, Allāh guides not the plot of the betrayers."[1]

---

[1] (V.12:52)
a) Narrated Ibn 'Umar رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ said, "For every betrayer (perfidious person), a flag will be raised on the Day of Resurrection, and it will be announced (publicly): 'This is the betrayal (perfidy) of so-and-so, the son of so-and-so.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6177 (O.P.196)]
b) See the footnote of (V.4:145).

① خیانت، بدعہدی اور دغابازی بڑا گناہ ہے۔ حدیث میں اس پر سخت وعید آئی ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر غدار (عہد شکن، دغاباز) کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور پھر یہ اعلان کیا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی غداری ہے۔" (صحیح البخاري، الأدب، باب: 99 حدیث: 6177)

الجزء الثالث عشر (13)

وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِيٓ ۚ إِنَّ ٱلنَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ
بِٱلسُّوٓءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيٓ ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٥٣﴾

اور میں اپنے نفس کو بری نہیں کرتا، بے شک نفس تو برائی پر اکساتا ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے، بے شک میرا رب غفور (اور) رحیم ہے ﴿٥٣﴾

53. "And I free not myself (from the blame). Verily, the (human) self is inclined to evil, except when my Lord bestows His Mercy (upon whom He wills). Verily, my Lord is Oft-Forgiving, Most Merciful."

وَقَالَ ٱلْمَلِكُ ٱئْتُونِي بِهِۦٓ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ
فَلَمَّا كَلَّمَهُۥ قَالَ إِنَّكَ ٱلْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ
أَمِينٌ ﴿٥٤﴾

اور بادشاہ نے کہا: اسے میرے پاس لاؤ، میں اسے اپنی ذات کے لیے مخصوص کروں گا، پھر جب اس نے یوسف سے گفتگو کی تو کہا: یقیناً آج تو ہمارے ہاں مرتبے والا، امین ہے ﴿٥٤﴾

54. And the king said: "Bring him to me that I may attach him to my person." Then, when he spoke to him, he said: "Verily, this day, you are with us high in rank and fully trusted."

قَالَ ٱجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَآئِنِ ٱلْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ
عَلِيمٌ ﴿٥٥﴾

(یوسف نے) کہا: مجھے زمین کے خزانوں (پیداوار) پر (نگران) مقرر کر دیجیے، بے شک میں خوب نگہبانی کرنے والا، خوب جاننے والا ہوں ﴿٥٥﴾

55. [Yūsuf (Joseph)] said: "Set me over the store-houses of the land; I will indeed guard them with full knowledge (as a minister of finance in Egypt)."

وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي ٱلْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ
مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن
نَّشَآءُ ۖ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

اور اس طرح ہم نے یوسف کو زمین (مصر) میں اقتدار دیا، وہ اس میں جہاں چاہتا قیام کرتا، ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں نوازتے ہیں، اور ہم نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿٥٦﴾

56. Thus did We give full authority to Yūsuf (Joseph) in the land, to take possession therein, when or where he likes. We bestow of Our Mercy on whom We will, and We make not to be lost the reward of *Al-Muhsinūn* (the good doers. See V.2:112).

وَلَأَجْرُ ٱلْـَٔاخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟
يَتَّقُونَ ﴿٥٧﴾ ع 7/8/1

اور یقیناً آخرت کا اجر بہتر ہے ان کے لیے جو ایمان لائے اور انھوں نے تقویٰ اختیار کیا ﴿٥٧﴾

57. And verily, the reward of the Hereafter is better for those who believe and used to fear Allāh and keep their duty to Him (by abstaining from all kinds of sins and evil deeds and by performing all kinds of righteous good deeds).

وَجَآءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا۟ عَلَيْهِ
فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُۥ مُنكِرُونَ ﴿٥٨﴾

اور یوسف کے بھائی (غلہ لینے) آئے اور اس کے پاس پہنچے، تو اس نے انھیں پہچان لیا اور وہ اسے نہیں پہچانتے تھے ﴿٥٨﴾

58. And Yūsuf's (Joseph's) brethren came and they entered to him, and he recognized them, but they recognized him not.

وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ قَالَ ٱئْتُونِي بِأَخٍ
لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّيٓ أُوفِي ٱلْكَيْلَ
وَأَنَا۠ خَيْرُ ٱلْمُنزِلِينَ ﴿٥٩﴾

اور جب اس نے ان کا سامان تیار کروایا تو کہا: میرے پاس اپنا پدری بھائی (بنیامین) لانا، کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں پورا ماپ (غلہ) دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز ہوں۔ ﴿٥٩﴾

59. And when he had furnished them with their provisions (according to their need), he said: "Bring me a brother of yours from your father (he meant Benjamin). See you not that I give full measure, and that I am the best of the hosts?

فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿٦٠﴾

پھر اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو تمھارے لیے میرے پاس کوئی ماپ (غلہ) نہیں، اور نہ تم میرے قریب آنا ﴿٦٠﴾

60. "But if you bring him not to me, there shall be no measure (of corn) for you with me, nor shall you come near me."

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿٦١﴾

انھوں نے کہا: ہم عنقریب اس کے باپ کو اس کے بارے میں آمادہ کریں گے اور یقیناً ہم (یہ) کرنے والے ہیں ﴿٦١﴾

61. They said: "We shall try to get permission (for him) from his father, and verily, we shall do it."

وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ إِذَا انْقَلَبُوْٓا إِلٰٓى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾

اور یوسف نے اپنے خادموں سے کہا: ان کی پونجی (نقدی) ان کے سامان میں رکھ دو تاکہ جب وہ اپنے اہل وعیال کی طرف پلٹیں تو اسے پہچان لیں، شاید وہ واپس آئیں ﴿٦٢﴾

62. And [Yūsuf (Joseph)] told his servants to put their money (with which they had bought the corn) into their bags, so that they might know it when they go back to their people; in order that they might come again.

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا إِلٰٓى أَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓأَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَآ أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾

پھر جب وہ اپنے باپ کے پاس لوٹے تو بولے: اے ہمارے ابا جان! (آیندہ) ہمارے لیے ماپ (غلہ) ممنوع ٹھہرا ہے، لہٰذا تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج کہ ہم ماپ (غلہ) لائیں اور بے شک ہم اس کے محافظ ہیں ﴿٦٣﴾

63. So, when they returned to their father, they said: "O our father! No more measure of grain shall we get (unless we take our brother). So send our brother with us, and we shall get our measure and truly, we will guard him."

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَآ أَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى أَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾

اس (یعقوب) نے کہا: کیا میں تمھیں اس کی بابت امین سمجھ لوں جیسے پہلے اس کے بھائی کی بابت میں نے تمھیں امین سمجھا تھا؟ چنانچہ اللہ ہی بہتر محافظ ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿٦٤﴾

64. He said: "Can I entrust him to you except as I entrusted his brother [Yūsuf (Joseph)] to you aforetime? But Allāh is the Best to guard, and He is the Most Merciful of those who show mercy."

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۭ قَالُوْا يٰٓأَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾

اور جب انھوں نے اپنا سامان کھولا تو اپنی پونجی پائی جو انھیں لوٹا دی گئی تھی۔ وہ بولے: اے ہمارے ابا جان! ہمیں (اور) کیا چاہیے؟ یہ ہماری پونجی ہمیں لوٹا دی گئی ہے، اور ہم اپنے اہل وعیال کے لیے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے، اور ہم ایک اونٹ کا ماپ (غلہ) زیادہ لائیں گے، یہ ماپ (غلہ ملنا) تو بہت آسان ہے ﴿٦٥﴾

65. And when they opened their bags, they found their money had been returned to them. They said: "O our father! What (more) can we desire? This, our money has been returned to us; so we shall get (more) food for our family, and we shall guard our brother and add one more measure of a camel's load. This quantity is easy (for the king to give)."

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَأْتُنَّنِيْ بِهٖٓ إِلَّآ أَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾

اس (یعقوب) نے کہا: میں اسے تمھارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا حتی کہ تم مجھے اللہ کا پختہ عہد دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس لاؤ گے، سوائے اس کے کہ تم گھیر لیے جاؤ۔ پھر جب انھوں نے اسے اپنا پختہ

66. He [Ya'qūb (Jacob)] said: "I will not send him with you until you swear a solemn oath to me in Allāh's Name, that you will bring him back to me unless you are yourselves surrounded (by

enemies)," And when they had sworn their solemn oath, he said: "Allāh is the Witness to what we have said."

عہد دیا تو وہ بولا: جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ اس پر ضامن ہے⑯

67. And he said: "O my sons! Do not enter by one gate, but enter by different gates, and I cannot avail you against Allāh at all. Verily, the decision rests only with Allāh. In Him, I put my trust and let all those that trust, put their trust in Him." [1]

اور اس نے کہا: اے میرے بیٹو! تم ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ متفرق دروازوں سے داخل ہونا، اور میں تمھیں اللہ (کے حکم) سے ذرا بھی کفایت نہیں کر سکتا۔ حکم تو اللہ ہی کا ہے، اسی پر میں نے توکل کیا ہے، اور توکل کرنے والوں کو اسی پر توکل کرنا چاہیے①★⑰

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ⑰

---

[1] (V.12:67)
a) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: Allāh's Messenger ﷺ said, "Seventy thousand people of my followers will enter Paradise without account, and they are those who do not practise *Ar-Ruqyah** and do not see an evil omen in things, and put their trust in their Lord." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6472 (O.P.479)]
* *Ar-Ruqyah*: See the glossary.
b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "An Israeli man asked another Israeli to lend him one thousand dinars. The second man required witnesses. The former replied, 'Allāh is Sufficient as a Witness.' The second said, 'I want a surety.' The former replied, 'Allāh is Sufficient as a Surety.' The second said, 'You are right' and lent him the money for a certain period. The debtor went across the sea. When he finished his job, he searched for a conveyance so that he might reach in time for the repayment of the debt, but he could not find any. So, he took a piece of wood and made a hole in it, inserted in it one thousand dinars and a letter to the lender and then closed (i.e. sealed) the hole tightly. He took the piece of wood to the sea and said, 'O Allāh! You know well that I took a loan of one thousand dinars from so-and-so. He demanded a surety from me but I told him that Allāh's Guarantee was sufficient and he accepted Your Guarantee. He then asked for a witness and I told him that Allāh was Sufficient as a Witness, and he accepted You as a Witness. No doubt, I have tried hard to find a conveyance so that I could pay his money back but could not find, so I hand over this money to You.' Saying that, he threw the piece of wood into the sea till it went out far into it, and then he went away. Meanwhile he started searching for a conveyance in order to reach the creditor's country. One day the lender came out of his house to see whether a ship had arrived bringing his money, and all of a sudden he saw the piece of wood (in which his money had been deposited). He took it home to use for fire. When he sawed it, he found his money and the letter inside it. Shortly after that, the debtor came bringing one thousand dinars to him and said, 'By Allāh, I had been trying hard to get a boat so that I could bring you your money, but failed to get one before the one I have come by.' The lender asked, 'Have you sent something to me?' The debtor replied, 'I have told you I could not get a boat other than the one I have come by.' The lender said, 'Allāh has delivered on your behalf the money you sent in the piece of wood. So, you may keep your one thousand dinars and depart guided on the Right Path.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 3/2291 (O.P.488B)]

① زندگی کے جملہ امور ومعاملات میں اللہ پر اعتماد بہت بڑا عمل ہے اور اس کی بڑی فضیلت اَحادیث میں بیان ہوئی ہے جیسے ایک حدیث میں فرمایا: ”میری اُمت کے ستر ہزار آدمی بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے اور یہ وہ لوگ ہیں جو نہ دم کراتے ہیں اور نہ بدشگونی لیتے ہیں بلکہ (صرف) اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرتے ہیں۔“ (صحیح البخاری، الرقاق، باب:21-حدیث:6472) ایک اور حدیث میں نبی ﷺ نے ایک واقعہ بیان فرمایا: ”ایک اسرائیلی نے دوسرے اسرائیلی سے ایک ہزار دینار بطور قرض مانگے تو اس نے گواہ طلب کیے تو پہلے نے کہا: اللہ ہی گواہ کافی ہے؟ دوسرے نے کہا: اچھا پھر کوئی ضامن لے آؤ!، تو پہلا بولا: اللہ ہی بطور ضامن کافی ہے۔ دوسرے نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ چنانچہ اس نے ایک معینہ عرصے کے لیے اسے ایک ہزار دینار دے دیے۔ مقروض سمندری سفر پر چل نکلا اور اپنا کام مکمل کیا اور پھر سواری کی تلاش میں لگ گیا تاکہ مقررہ وقت پر قرض واپس لوٹا سکے لیکن اسے سواری نہ مل سکی چنانچہ اس نے ایک لکڑی لی پھر اس کے اندر سوراخ کیا اور اس کے اندر ایک ہزار دینار رکھ دیے اور قرض خواہ کے نام ایک خط رکھ دیا پھر اُس کا منہ بند کر کے اسے سمندر کے کنارے لے آیا اور عرض کیا: اے میرے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں نے فلاں شخص سے ایک ہزار دینار قرض مانگا تو اس نے مجھ سے ضامن طلب کیا تو میں نے کہا: اللہ ہی کافی ضامن ہے اور اس نے تیری ضمانت کو قبول کر لیا، پھر اس نے مجھ سے گواہ طلب کیا تو میں نے اس سے کہا: اللہ ہی کافی گواہ ہے تو اس نے تجھ کو بطور گواہ قبول کر لیا۔ بے شک میں نے بہت کوشش کی کہ سواری مل جائے تاکہ میں اسے اس کی رقم ادا کر سکوں لیکن نہ مل سکی اس لیے میں اسے تیرے سپرد کرتا ہوں (یہ کہہ کر) اس نے وہ لکڑی سمندر میں پھینک دی۔ وہ لکڑی بہہ گئی اور وہ واپس چلا آیا۔ اس دوران میں اس نے سواری کی تلاش جاری رکھی تاکہ وہ قرض خواہ کے ملک پہنچ سکے۔ ایک دن قرض خواہ اپنے گھر سے نکلا کہ شاید کوئی کشتی اس کی رقم واپس لے کر آئی ہو تو اچانک اس کی نظر ایک لکڑی پر پڑی جس میں اس کی رقم رکھی گئی تھی۔ اس نے اسے گھر کے ایندھن کے لیے اُٹھا لیا۔ جب اس نے اُسے چیرا تو اسے اس میں سے ایک ہزار دینار اور ایک خط ملا۔ کچھ عرصہ بعد وہ مقروض بھی ایک ہزار دینار لے کر آ گیا اور کہا: اللہ کی قسم! میں نے بہت کوشش کی کہ کوئی سواری مل جائے تاکہ آپ کی رقم آپ کو پہنچا سکوں لیکن میں جس سواری سے آیا ہوں اس سے پہلے

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ ع 8 11 2

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے انھیں حکم دیا تھا، وہ انھیں اللہ (کے حکم) سے ذرا بھی نہیں بچا سکتا تھا، مگر یعقوب کے دل میں ایک حاجت (خواہش) تھی سو وہ پوری کر چکا، اور بلاشبہ ہمارے تعلیم دینے کی وجہ سے وہ صاحب علم تھا، لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ﴿٦٨﴾

68. And when they entered according to their father's advice, it did not avail them in the least against (the Will of) Allāh; it was but a need of Ya'qūb's (Jacob) inner self which he discharged. And verily, he was endowed with knowledge because We had taught him, but most men know not.

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ ۖ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾

اور جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے (سگے) بھائی (بنیامین) کو اپنے پاس جگہ دی (اور) کہا: بے شک میں تیرا بھائی ہوں، لہٰذا تو اس کا غم نہ کر جو کچھ وہ کرتے رہے ﴿٦٩﴾

69. And when they went in before Yūsuf (Joseph), he took his brother (Benjamin) to himself and said: "Verily, I am your brother, so grieve not for what they used to do."

فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾

پھر جب یوسف نے ان کا سامان تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے سامان میں ایک پیالہ رکھ دیا، پھر ایک پکارنے والے نے پکارا: اے قافلے والو! یقیناً تم چور ہو ﴿٧٠﴾

70. So when he had furnished them forth with their provisions, he put the (golden) bowl in his brother's bag. Then a crier cried: "O you (in) the caravan! Surely, you are thieves!"

قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾

وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر بولے: تم کیا چیز گم پاتے ہو؟ ﴿٧١﴾

71. They, turning towards them, said: "What is it that you have lost?"

قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَن جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾

انھوں نے کہا: ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں، اور جو شخص اسے لائے اس کے لیے اونٹ بھر (غلہ) ہے اور میں اس کا ضامن ہوں ﴿٧٢﴾

72. They said: "We have lost the (golden) bowl of the king and for him who produces it is (the reward of) a camel load; and I will be bound by it."

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾

وہ بولے: اللہ کی قسم! یقیناً تمھیں علم ہے کہ ہم اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں ﴿٧٣﴾

73. They said: "By Allāh! Indeed you know that we came not to make mischief in the land, and we are no thieves!"

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ ﴿٧٤﴾

انھوں نے کہا: پھر اس (چور) کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے ہوئے؟ ﴿٧٤﴾

74. They [Yūsuf's (Joseph's) men] said: "What then shall be the penalty of him, if you are (proved to be) liars."

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾

وہ بولے: اس کی سزا یہ ہے (کہ) جس کے سامان میں وہ (پیالہ) پایا جائے وہی شخص اس کا بدلہ ہے۔ ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿٧٥﴾

75. They [Yūsuf's (Joseph's) brothers] said: "His penalty should be that he, in whose bag it is found, should be held for the

---

★ بقیہ حاشیہ: یوسف، آیت: 67.

مجھے کوئی سواری نہ مل سکی۔ قرض خواہ بولا: کیا تو نے میرے پاس کوئی چیز بھیجی تھی؟ مقروض بولا: میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ جس سواری سے میں یہاں پہنچا ہوں اس سے قبل مجھے کوئی سواری نہ مل سکی۔ قرض خواہ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف سے وہ رقم پہنچا دی ہے جو تم نے لکڑی میں ڈال کر بھیجی تھی، چنانچہ آپ یہ ہزار دینار لے کر خیر و عافیت سے واپس تشریف لے جائیں۔" (صحیح البخاری، الکفالۃ، باب: 1 حدیث: 2291)

punishment (of the crime). Thus we punish the *Zālimūn* (wrong doers)!"

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ
اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا
لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ
الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ
نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾

چنانچہ یوسف اپنے بھائی کے بورے سے پہلے ان کے بوروں کی تلاشی لینے لگا، پھر اس نے اپنے بھائی کے بورے سے وہ (پیالہ) نکال لیا، اسی طرح ہم نے یوسف کے لیے تدبیر کی، وہ اس بادشاہ کے قانون کی رو سے تو اپنے بھائی کو نہیں رکھ سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر صاحب علم کے اوپر ایک زیادہ علم والا ہے ﴿۷۶﴾

76. So he [Yūsuf (Joseph)] began (the search) in their bags before the bag of his brother. Then he brought it out of his brother's bag. Thus did We plan for Yūsuf (Joseph). He could not take his brother by the law of the king (as a slave), except that Allāh willed it. (So Allāh made the brothers to bind themselves with their way of "punishment, i.e. enslaving of a thief.") We raise to degrees whom We will, but over all those endowed with knowledge is the All-Knowing (Allāh).

قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ
قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ
يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾

انھوں نے کہا: اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے ایک بھائی نے بھی چوری کی تھی، چنانچہ یوسف نے یہ (بات) اپنے دل میں چھپائی اور ان پر ظاہر نہ کی (اور دل میں) کہا: تم بدترین درجے پر ہو، اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو ﴿۷۷﴾

77. They [Yūsuf's (Joseph's) brothers] said: "If he steals, there was a brother of his [Yūsuf (Joseph)] who did steal before (him)." But these things did Yūsuf (Joseph) keep in himself, revealing not the secrets to them. He said (within himself): "You are in worst case, and Allāh is the Best Knower of that which you describe!"

قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا
كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ
مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

انھوں نے کہا: اے عزیز! بے شک اس کا باپ بوڑھا بڑی عمر کا ہے، چنانچہ آپ اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو پکڑ لیں۔ بے شک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں ﴿۷۸﴾

78. They said: "O ruler of the land! Verily, he has an old father (who will grieve for him); so take one of us in his place. Indeed we think that you are one of the *Muhsinūn* (good-doers. See the footnote of V.9:120)."

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا
مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ع 11 3

یوسف نے کہا: اللہ پناہ دے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی اس کے سوا کسی اور کو پکڑیں، تب تو بے شک ہم ظالم ہوئے ﴿۷۹﴾

79. He said: "Allāh forbid, that we should take anyone but him with whom we found our property. Indeed (if we did so), we should be *Zālimūn* (wrong doers)."

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ
كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ
عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا
فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ

پھر جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر مشورہ کیا۔ ان کے بڑے نے کہا: کیا تمھیں علم نہیں کہ بے شک تمھارے باپ نے تم سے اللہ کا پختہ عہد لیا ہے؟ اور اس سے پہلے یوسف کی بابت تم کوتاہی

80. So, when they despaired of him, they held a conference in private. The eldest among them said: "Know you not that your father did take an oath from you in Allāh's Name, and before this

حَتّٰى يَأْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٠﴾

کر چکے ہو؟ چنانچہ میں تو اس سرزمین کو ہرگز نہیں چھوڑوں گا حتی کہ میرا باپ مجھے حکم دے یا اللہ میرے لیے فیصلہ کردے، اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٠﴾

you did fail in your duty with Yūsuf (Joseph)? Therefore I will not leave this land until my father permits me, or Allāh decides my case (by releasing Benjamin) and He is the Best of the judges.

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾

تم اپنے باپ کے پاس واپس جاؤ اور کہو: اے ہمارے ابا جان! بے شک آپ کے بیٹے نے چوری کی، اور ہم نے وہی گواہی دی تھی جو ہمیں علم تھا، اور ہمیں غیب کی خبر نہ تھی ﴿٨١﴾

81. "Return to your father and say, 'O our father! Verily, your son (Benjamin) has stolen, and we testify not except according to what we know, and we could not know the Unseen!

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾

اور آپ اس بستی (والوں) سے پوچھ لیں جس میں ہم رہے اور اس قافلے سے بھی جس میں ہم آئے ہیں، اور بے شک ہم سچے ہیں ﴿٨٢﴾

82. "And ask (the people of) the town where we have been, and the caravan in which we returned; and indeed we are telling the truth."

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٨٣﴾

اس (یعقوب) نے کہا: (حقیقت یہ نہیں) بلکہ تمھارے لیے تمھارے دلوں نے ایک (بری) بات آراستہ کردی ہے، چنانچہ صبر ہی بہتر ہے۔ شاید اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، بے شک وہی علیم و حکیم ہے ﴿٨٣﴾

83. He [Ya'qūb (Jacob)] said: "Nay, but your ownselves have beguiled you into something. So patience is most fitting (for me). May be Allāh will bring them all (back) to me. Truly, He! Only He is All-Knowing, the All-Wise."

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٨٤﴾

اور وہ ان سے پھرا اور بولا: ہائے افسوس یوسف پر! اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہوگئیں، اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا ﴿٨٤﴾

84. And he turned away from them and said: "Alas, my grief for Yūsuf (Joseph)!" And he lost his sight because of the sorrow that he was suppressing.

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿٨٥﴾

بیٹے بولے: اللہ کی قسم! آپ یوسف کو سدا یاد کرتے رہیں گے، حتی کہ آپ (غم سے) گھل کر مرنے کے قریب ہو جائیں یا ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جائیں ﴿٨٥﴾

85. They said: "By Allāh! You will never cease remembering Yūsuf (Joseph) until you become weak with old age, or until you be of the dead."

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾

اس نے کہا: میں تو اپنی پریشانی اور غم کا شکوہ اللہ ہی سے کرتا ہوں، اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿٨٦﴾

86. He said: "I only complain of my grief and sorrow to Allāh, and I know from Allāh that which you know not.

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٧﴾

اے میرے بیٹو! تم جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو ڈھونڈو اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، بے شک اللہ کی رحمت سے تو کافر ہی مایوس ہوا کرتے ہیں ﴿٨٧﴾

87. "O my sons! Go you and enquire about Yūsuf (Joseph) and his brother, and never give up hope of Allāh's Mercy. Certainly no one despairs of Allāh's Mercy, except the people who disbelieve."

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَاأَيُّهَا الْعَزِيزُ
مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ
مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ
إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾

پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو انھوں نے کہا: اے عزیز! ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو تکلیف پہنچی ہے اور ہم ناقص پونجی لائے ہیں، چنانچہ آپ ہمیں پورا ماپ دیں اور ہم پر صدقہ خیرات کریں، یقیناً اللہ صدقہ خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے﴿۸۸﴾

88. Then, when they entered to him [Yūsuf (Joseph)], they said: "O ruler of the land! A hard time has hit us and our family, and we have brought but poor capital, so pay us full measure and be charitable to us. Truly, Allāh does reward the charitable."

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ
وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾

اس نے کہا: کیا تمھیں معلوم ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم نادان تھے؟﴿۸۹﴾

89. He said: "Do you know what you did with Yūsuf (Joseph) and his brother, when you were ignorant?"

قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا يُوسُفُ
وَهَٰذَا أَخِي ۖ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ
مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾

وہ بولے: کیا واقعی تو ہی یوسف ہے؟ اس نے کہا: (ہاں) میں ہی یوسف ہوں، اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے۔ بے شک جو شخص تقویٰ اختیار کرے اور صبر کرے تو اللہ نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا﴿۹۰﴾

90. They said: "Are you indeed Yūsuf (Joseph)?" He said: "I am Yūsuf (Joseph), and this is my brother (Benjamin). Allāh has indeed been gracious to us. Verily, he who fears Allāh with obedience to Him (by abstaining from sins and evil deeds, and by performing righteous good deeds), and is patient, then surely, Allāh makes not the reward of the *Muhsinūn* (good-doers. See V.2:112) to be lost."

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ
كُنَّا لَخَاطِئِينَ ﴿٩١﴾

انھوں نے کہا: اللہ کی قسم! یقیناً اللہ نے تجھے ہم پر فضیلت دی، اور بلاشبہ ہم ہی خطا کار تھے﴿۹۱﴾

91. They said: "By Allāh! Indeed Allāh has preferred you to us, and we certainly have been sinners."

قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ
لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾

یوسف نے کہا: تم پر آج کوئی ملامت نہیں، اللہ تمھاری مغفرت کرے اور وہ ارحم الراحمین ہے①﴿۹۲﴾

92. He said: "No reproach on you this day; may Allāh forgive you, and He is the Most Merciful of those who show mercy![1]

اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي
يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ ع 10/14/4

تم میری یہ قمیص لے جاؤ، اور اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو، وہ بینا ہو جائیں گے، اور تم اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ﴿۹۳﴾

93. "Go with this shirt of mine, and cast it over the face of my father, he will become clear-sighted, and bring to me all your family."

---

[1] (V.12:92) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "Verily, Allāh created mercy. The day He created it, He made it into one hundred parts. He withheld with Him ninety-nine parts, and sent its one part to all His creatures. Had a disbeliever known of all the mercy which is in the Hands of Allāh, he would not have lost hope of entering Paradise, and had a believer known of all the punishment which is present with Allāh, he would not have considered himself safe from the Hell-fire." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6469 (O.P.476)]

① اللہ تعالیٰ کی مہربانی کی وسعت کا اندازہ اس حدیث سے کیا جا سکتا ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس روز اللہ نے رحمت کو پیدا کیا، اس کے سو حصے کیے۔ اس نے ننانوے حصے اپنے پاس رکھ لیے اور اس کا ایک حصہ اپنی تمام مخلوقات کے لیے بھیج دیا۔ چنانچہ اگر کافر یہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ کے پاس کس قدر رحمت ہے تو وہ کبھی جنت سے مایوس نہ ہو اور مومن کو یہ معلوم ہو جائے کہ اللہ کے پاس کس قدر عذاب ہے تو وہ جہنم سے بے خوف نہ رہے۔'' (صحیح البخاری، الرقاق، باب: 19 حدیث: 6469)

94. And when the caravan departed, their father said: "I do indeed feel the smell of Yūsuf (Joseph), if only you think me not a dotard (a person who has weakness of mind because of old age)."

اور جب قافلہ (مصر سے) چلا تو ان کے باپ نے کہا: بے شک میں یوسف کی مہک پاتا ہوں اگر تم مجھے بہکا ہوا نہ کہو ﴿٩٤﴾

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَآ أَن تُفَنِّدُونِ ﴿٩٤﴾

95. They said: "By Allāh! Certainly, you are in your old error."

(ان کے پاس موجود لوگ) بولے: اللہ کی قسم! بلاشبہ آپ اپنی قدیم غلطی پر ہیں ﴿٩٥﴾

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾

96. Then, when the bearer of the glad tidings arrived, he cast it (the shirt) over his face, and he became clear-sighted. He said: "Did I not say to you, 'I know from Allāh that which you know not.' "

پھر جب بشارت دینے والا آیا، اس نے وہ (قمیص) اس کے چہرے پر ڈالی تو وہ (یعقوب) پھر سے بینا ہوگیا، اس (یعقوب) نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بے شک میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟ ﴿٩٦﴾

فَلَمَّآ أَن جَآءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّيٓ أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

97. They said: "O our father! Ask forgiveness (from Allāh) for our sins, indeed we have been sinners."

انھوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگیں، بے شک ہم ہی خطا کار تھے ﴿٩٧﴾

قَالُوا يَٰٓأَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَآ إِنَّا كُنَّا خَٰطِـِٔينَ ﴿٩٧﴾

98. He said: "I will ask my Lord for forgiveness for you, verily, He! Only He is the Oft-Forgiving, the Most Merciful."

اس (یعقوب) نے کہا: عنقریب میں اپنے رب سے تمھارے لیے مغفرت مانگوں گا، بے شک وہی خوب بخشنے والا (اور) خوب رحم کرنے والا ہے ﴿٩٨﴾

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيٓ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٩٨﴾

99. Then, when they came in before Yūsuf (Joseph), he took his parents to himself and said: "Enter Egypt, if Allāh wills, in security."

چنانچہ جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا: تم مصر میں داخل ہو جاؤ دراں حالیکہ تم امن سے ہو، اگر اللہ نے چاہا ﴿٩٩﴾

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ ءَاوَىٰٓ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَآءَ اللَّهُ ءَامِنِينَ ﴿٩٩﴾

100. And he raised his parents to the throne and they fell down before him prostrate. And he said: "O my father! This is the interpretation of my dream aforetime! My Lord has made it come true! He was indeed good to me, when He took me out of the prison, and brought you (all here) out of the bedouin life, after *Shaitān* (Satan) had sown enmity between me and my brothers. Certainly, my Lord is the Most Courteous and Kind to whom He wills. Truly, He! Only He is the All-Knowing, the All-Wise.

اور اس نے اپنے ماں باپ کو تخت پر اونچا بٹھایا، اور سب اس کے آگے سجدے میں گر گئے اور یوسف نے کہا: اے میرے ابا جان! یہ میرے پہلے کے خواب کی تعبیر ہے۔ میرے رب نے اسے سچا کر دیا ہے، اور تحقیق اس نے مجھ پر احسان کیا جب اس نے مجھے قید سے نکالا اور تمھیں دیہات سے (یہاں) لے آیا، اس کے بعد کہ شیطان نے (ورغلا کر) میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان پھوٹ ڈال دی تھی، بے شک میرا رب نہایت باریک بینی سے جو چاہے تدبیر کرتا ہے، بے شک وہی علیم و حکیم ہے ﴿١٠٠﴾

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُۥ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ يَٰٓأَبَتِ هَٰذَا تَأْوِيلُ رُءْيَٰىَ مِن قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِيٓ إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُم مِّنَ الْبَدْوِ مِنۢ بَعْدِ أَن نَّزَغَ الشَّيْطَٰنُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِيٓ ۚ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿١٠٠﴾

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾

اے میرے رب! تو نے مجھے کچھ حکومت دی ہے اور مجھے باتوں (خوابوں) کی تعبیر سکھائی ہے، اے آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے، تو مجھے اسلام پر موت دے اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا ﴿١٠١﴾

101. "My Lord! You have indeed bestowed on me of the sovereignty, and taught me something of the interpretation of dreams — the (Only) Creator of the heavens and the earth! You are my *Walī* (Protector, Helper, Supporter, Guardian, God, Lord) in this world and in the Hereafter. Cause me to die as a Muslim (the one submitting to Your Will), and join me with the righteous."

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿١٠٢﴾

یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں، یہ ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ اور آپ ان (برادران یوسف) کے پاس نہیں تھے جب انھوں نے اپنی ایک بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ مکر کر رہے تھے ﴿١٠٢﴾

102. That is of the news of the *Ghaib* (Unseen) which We reveal to you (O Muhammad ﷺ). You were not (present) with them when they arranged their plan together, and (while) they were plotting.

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾

اور اکثر لوگ، اگرچہ آپ حرص کریں، ایمان لانے والے نہیں ﴿١٠٣﴾

103. And most of mankind will not believe even if you desire it eagerly.

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ ع 11 11 5

اور آپ اس (تبلیغ) پر ان (مشرکین مکہ) سے کوئی اجر نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن) تو سارے عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿١٠٤﴾

104. And no reward you (O Muhammad ﷺ) ask of them (those who deny your Prophethood) for it; it (the Qur'ān) is no less than a Reminder and an advice to the *'Ālamīn* (men and jinn).

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾

اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں کہ وہ ان پر سے گزرتے ہیں اور ان سے بے دھیانی کرتے ہیں ﴿١٠٥﴾

105. And how many a sign in the heavens and the earth they pass by, while they are averse therefrom.

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾

اور ان کے اکثر اللہ پر (اس طرح) ایمان لاتے ہیں کہ وہ مشرک ہی ہوتے ہیں ﴿١٠٦﴾

106. And most of them believe not in Allāh except that they attribute partners to Him (i.e. they are *Mushrikūn*, i.e. polytheists. See Verse 6:121).

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾

کیا پھر وہ بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کے عذاب کی کوئی آفت آ جائے، یا اچانک ان پر قیامت آ جائے، اور انھیں خبر بھی نہ ہو؟ ﴿١٠٧﴾

107. Do they then feel secure from the coming against them of the covering veil of the torment of Allāh, or of the coming against them of the (Final) Hour, all of a sudden while they perceive not?

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى

(اے نبی!) کہہ دیجیے: یہی میری راہ ہے، میں

108. Say (O Muhammad ﷺ): "This is my way; I invite to Allāh

بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾

(تمھیں) اللہ کی طرف بلاتا ہوں، میں اور وہ لوگ جنھوں نے میری اتباع کی، بصیرت پر ہیں۔ اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ﴿١٠٨﴾

(i.e. to the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) with sure knowledge, I and whosoever follows me (also must invite others to Allāh, i.e. to the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism with sure knowledge). And Glorified and Exalted is Allāh (above all that they associate as partners with Him). And I am not of the *Mushrikūn* (polytheists, pagans, idolaters and disbelievers in the Oneness of Allāh; those who worship others along with Allāh or set up rivals or partners to Allāh)."

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾

اور آپ سے پہلے ہم نے مرد ہی (رسول بنا کر) بھیجے، ان کی طرف ہم وحی کرتے تھے (اور) وہ بستیوں کے رہنے والوں میں سے تھے۔ کیا پھر وہ زمین میں نہیں چلے پھرے کہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ اور پرہیز گاروں کے لیے آخرت کا گھر ہی بہتر ہے۔ کیا پھر تم سمجھتے نہیں؟ ﴿١٠٩﴾

109. And We sent not before you (as Messengers) any but men to whom We revealed, from among the people of townships. Have they not travelled in the land and seen what was the end of those who were before them? And verily, the home of the Hereafter is the best for those who fear Allāh and obey Him (by abstaining from sins and evil deeds, and by performing righteous good deeds). Do you not then understand?

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١١٠﴾

حتی کہ جب رسول مایوس ہو گئے اور وہ (لوگ) گمان کرنے لگے کہ انھیں خلاف واقعہ خبر دی گئی ہے تو ان (انبیاء ورسل) کے پاس ہماری مدد آ پہنچی، پھر نجات ملی اسے جسے ہم نے چاہا اور مجرم قوم سے ہمارا عذاب ٹالا نہیں جاتا ﴿١١٠﴾

110. (They were reprieved) until, when the Messengers gave up hope and thought that they were denied (by their people), then came to them Our Help, and whomsoever We willed were rescued. And Our punishment cannot be warded off from the people who are *Mujrimūn* (criminals, sinners, disbelievers, polytheists).

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١١١﴾ ع 12 7 6

البتہ یقیناً ان کے قصوں میں عقل والوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) گھڑی ہوئی بات نہیں، بلکہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ★ ① ﴿١١١﴾

111. Indeed in their stories, there is a lesson for men of understanding. It (the Qur'ān) is not a forged statement but a confirmation of (Allāh's existing Books) which were before it [i.e. the Taurāt (Torah), the Injīl

(Gospel) and other Scriptures of Allāh] and a detailed explanation of everything and a guide and a mercy for a people who believe.[1]

Sūrat Ar-Ra'd (The Thunder) 13

سورۂ رعد

آیاتها 43 (13) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (96) رکوعاتها 6

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1\. *Alif-Lām-Mīm-Rā.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān; and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]
These are the Verses of the Book (the Qur'ān), and that which has been revealed to you (Muhammad ﷺ) from your Lord is the truth, but most men believe not.

الٓمّٓرٰ، (اے نبی!) یہ کتاب کی آیات ہیں، اور جو آپ کے رب کی جانب سے آپ کی طرف نازل کیا گیا وہی حق ہے، اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے①

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ①

2\. Allāh is He Who raised the heavens without any pillars that you can see. Then, He rose above (*Istawā*) the Throne (really in a manner that suits His Majesty). He has subjected the sun and the moon (to continue going round), each running (its course) for a term appointed. He manages and regulates all affairs; He explains the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) in detail, that you may believe with certainty in the Meeting with your Lord.

اللہ وہ ذات ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان بلند کیے، تم انھیں دیکھتے ہو، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، اور سورج اور چاند کو کام پر لگایا، ہر ایک مقررہ مدت کے لیے چل رہا ہے۔ وہ کام کی تدبیر کرتا ہے، (اپنی) نشانیاں تفصیل سے بیان کرتا ہے، تاکہ تم اپنے رب سے ملاقات پر یقین کرلو②

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ
مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②

3\. And it is He Who spread out the earth, and placed therein firm mountains and rivers and of every kind of fruit He made

اور وہی ہے جس نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑ اور نہریں بنائیں، اور اس میں ہر قسم کے پھلوں کے دو دو جوڑے بنائے، وہ دن کو رات سے ڈھانپتا

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا
رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ
فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ

★ بقیہ حاشیہ: یوسف، آیت: 111.

① گویا قرآن کے فہم کا حصول اور اس کے ذریعے سے راہ یاب ہو جانا، اللہ کا ایک انعام ہے، جیسے حدیث میں بھی ہے: "اگر اللہ تعالیٰ کسی شخص کے ساتھ بھلائی کرنا چاہے تو وہ اُسے دین کی سمجھ (قرآن اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کی سمجھ) عطا فرما دیتا ہے، میں بانٹنے والا ہوں اور عطا کرنے والا اللہ ہے۔ (اور یاد رکھو!) یہ اُمت (سچے مسلمان، اسلام کے عقیدۂ توحید کے سچے پیروکار) اللہ کی تعلیمات کی سختی سے پیروی کرتی رہے گی۔ اُس کے مخالفین اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے (قیامت قائم ہو جائے۔)" (صحیح البخاری، العلم، باب: 13 حدیث: 71)

[1] (V.12:111) See the footnote of V.6:125.

النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ
یَّتَفَکَّرُوۡنَ ③

ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے یقیناً
نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں③

Zawjain Ithnain (two in pairs — may mean two kinds or it may mean: of two varieties, e.g. black and white, sweet and sour, small and big). He brings the night as a cover over the day. Verily, in these things, there are *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.) for a people who reflect.

وَ فِی الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنۡ
اَعۡنَابٍ وَّ زَرۡعٌ وَّ نَخِیۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّ غَیۡرُ
صِنۡوَانٍ یُّسۡقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۟ وَ نُفَضِّلُ
بَعۡضَهَا عَلٰی بَعۡضٍ فِی الۡاُکُلِ ؕ اِنَّ فِیۡ
ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ④

اور زمین میں باہم ملے ہوئے قطعات ہیں، اور
انگوروں کے باغ اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت
ہیں ایک جڑ سے کئی تنوں والے اور ایک تنے والے،
جو ایک ہی پانی سے سیراب کیے جاتے ہیں، اور ہم
ان کے بعض کو بعض پر پھل میں فضیلت دیتے ہیں۔
بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے البتہ نشانیاں
ہیں جو سمجھتے ہیں④

4. And in the earth are neighbouring tracts, and gardens of vines, and green crops (fields), and date palms, growing into two or three from a single stem root, or otherwise (one stem root for every palm), watered with the same water; yet some of them We make more excellent than others to eat. Verily, in these things there are *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs) for a people who understand.

وَ اِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا کُنَّا
تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِکَ
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِکَ الۡاَغۡلٰلُ
فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ⑤

اور اگر آپ تعجب کریں تو ان کا یہ کہنا عجیب تر ہے کہ
کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم البتہ نئی
پیدائش میں ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جنھوں نے
اپنے رب کے ساتھ کفر کیا، اور یہی ہیں کہ ان کی
گردنوں میں طوق ہوں گے، اور یہی دوزخ والے
ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے⑤

5. And if you (O Muhammad ﷺ) wonder (at these polytheists who deny your message of Islāmic Monotheism and have taken besides Allāh others for worship who can neither harm nor benefit), then wondrous is their saying: "When we are dust, shall we indeed then be (raised) in a new creation?" They are those who disbelieved in their Lord! They are those who will have iron chains tying their hands to their necks. They will be dwellers of the Fire to abide therein forever.

وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالسَّیِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ
وَ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمُ الۡمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ
رَبَّکَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلۡمِهِمۡ ۚ
وَ اِنَّ رَبَّکَ لَشَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ⑥

اور وہ آپ سے بھلائی (رحمت) سے پہلے برائی
(عذاب) جلدی چاہتے ہیں، حالانکہ ان سے پہلے
(عذاب کی) مثالیں گزر چکی ہیں، اور بے شک آپ
کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود البتہ انھیں بخشنے
والا ہے، اور یقیناً آپ کا رب البتہ سخت سزا دینے
والا ہے⑥

6. They ask you to hasten the evil before the good, while (many) exemplary punishments have indeed occurred before them. But verily, your Lord is full of forgiveness for mankind inspite of their wrongdoing. And verily, your Lord is (also) Severe in punishment.

وَ یَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡهِ

اور کافر لوگ کہتے ہیں: اس پر اس کے رب کی طرف

7. And the disbelievers say: "Why

ءَايَةٌ مِّن رَّبِّهِۦٓ ۗ إِنَّمَآ أَنتَ مُنذِرٌ ۖ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ⑦ ع 1/7

سے کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی؟ (اے نبی!) آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں، اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے ⑦

is not a sign sent down to him from his Lord?" You are only a warner, and to every people there is a guide.

ٱللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ ٱلْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَىْءٍ عِندَهُۥ بِمِقْدَارٍ ⑧

اللہ جانتا ہے ہر مادہ جو کچھ پیٹ میں اٹھائے پھرتی ہے اور جو کچھ رحم کم کرتے ہیں اور جو کچھ زیادہ کرتے ہیں، اور اس کے ہاں ہر چیز کی ایک مقدار (مقرر) ہے ⑧

8. Allāh knows what every female bears, and by how much the wombs fall short (of their time or number) or exceed. Everything with Him is in (due) proportion.

عَٰلِمُ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ ٱلْكَبِيرُ ٱلْمُتَعَالِ ⑨

وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا، بہت بڑا، نہایت بلند ہے ⑨

9. All-Knower of the unseen and the seen, the Most Great, the Most High.

سَوَآءٌ مِّنكُم مَّنْ أَسَرَّ ٱلْقَوْلَ وَمَن جَهَرَ بِهِۦ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِٱلَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِٱلنَّهَارِ ⑩

(اللہ کے نزدیک) مساوی ہے تم میں سے جو کوئی آہستہ بات کہے یا بلند آواز سے کہے، اور جو رات (کی تاریکی) میں چھپنے والا ہو یا دن (کی روشنی) میں چلنے والا ہو ⑩

10. It is the same (to Him) whether any of you conceals his speech or declares it openly, whether he be hid by night or goes forth freely by day.

لَهُۥ مُعَقِّبَٰتٌ مِّنۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِۦ يَحْفَظُونَهُۥ مِنْ أَمْرِ ٱللَّهِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا۟ مَا بِأَنفُسِهِمْ ۗ وَإِذَآ أَرَادَ ٱللَّهُ بِقَوْمٍ سُوٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُۥ ۚ وَمَا لَهُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَالٍ ⑪

اس (انسان) کے لیے اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے باری باری آنے والے (فرشتے) ہیں، وہ اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں① بے شک اللہ نہیں بدلتا جو کسی قوم میں ہے، حتی کہ وہ اسے بدل لیں جو ان کے نفسوں میں ہے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی (عذاب) کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے کوئی واپسی نہیں، اور ان کے لیے اس کے سوا کوئی کارساز نہیں ⑪

11. For him (each person), there are angels in succession, before and behind him.[1] They guard him by the Command of Allāh. Verily, Allāh will not change the (good) condition of a people as long as they do not change their state (of goodness) themselves (by committing sins and by being ungrateful and disobedient to Allāh). But when Allāh wills a people's punishment, there can be no turning it back, and they will find besides Him no protector.

هُوَ ٱلَّذِى يُرِيكُمُ ٱلْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنشِئُ ٱلسَّحَابَ ٱلثِّقَالَ ⑫

وہی ہے جو تمھیں ڈرانے اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور بھاری بادل پیدا کرتا ہے ⑫

12. It is He Who shows you the lightning, as a fear (for travellers) and as a hope (for those who wait for rain). And it is He Who brings up (or originates) the clouds, heavy (with water).

وَيُسَبِّحُ ٱلرَّعْدُ بِحَمْدِهِۦ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ مِنْ

اور (بادل کی) گرج② اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی

13. And *Ar-Ra'd*[2] (thunder)

---

[1] (V.13:11) See the footnote (B) of (V.6:61).

[2] (V.13:13) *Ar-Ra'd*: It is said that he is the angel in charge of clouds and he drives them as ordered by Allāh, and he glorifies His Praises. (*Tafsīr Al-Qurtubī*)

* (V.13:15) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

① ملاحظہ ہو: (حاشیہ سورۂ انعام: 61/6)

② بعض مفسرین بیان کرتے ہیں کہ "الرعد" ایک فرشتہ ہے جسے بادلوں پر مامور کیا گیا ہے۔ وہ اللہ کے حکم کے مطابق بادلوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ ہانک کر لے جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی

خِيفَتِهِۦ ۚ وَيُرْسِلُ ٱلصَّوَٰعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا
مَن يَشَآءُ وَهُمْ يُجَٰدِلُونَ فِى ٱللَّهِ ۚ وَهُوَ
شَدِيدُ ٱلْمِحَالِ ⑬

ہے، اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے (تسبیح
پڑھتے ہیں۔) اور وہی کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے، پھر
انھیں جن پر چاہے گراتا ہے، جبکہ وہ اللہ کی بابت
جھگڑ رہے ہوتے ہیں، اور وہ شدید قوت والا ہے★ ⑬

glorifies and praises Him, and so do the angels because of His awe. He sends the thunderbolts, and therewith He strikes whom He wills, yet they (disbelievers) dispute about Allāh. And He is Mighty in strength and Severe in punishment.

لَهُۥ دَعْوَةُ ٱلْحَقِّ ۖ وَٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن
دُونِهِۦ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُم بِشَىْءٍ إِلَّا
كَبَٰسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى ٱلْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا
هُوَ بِبَٰلِغِهِۦ ۚ وَمَا دُعَآءُ ٱلْكَٰفِرِينَ إِلَّا فِى
ضَلَٰلٍ ⑭

اسی کو پکارنا برحق ہے، اور جو لوگ اس کے سوا
دوسروں کو پکارتے ہیں وہ انھیں کسی بات کا جواب
نہیں دیتے، مگر جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی
کی طرف پھیلائے تاکہ پانی اس کے منہ میں
آپہنچے، جبکہ وہ اس (کے منہ) تک پہنچنے والا نہیں۔ اور
کافروں کی پکار سراسر گمراہی میں ہے ⑭

14. For Him (Allāh, Alone) is the Word of Truth (i.e. none has the right to be worshipped but Allāh). And those whom they (polytheists and disbelievers) invoke besides Him, answer them no more than one who stretches forth his hand (at the edge of a deep well) for water to reach his mouth, but it reaches him not; and the invocation of the disbelievers is nothing but an error (i.e. of no use).

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ
طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَٰلُهُم بِٱلْغُدُوِّ
وَٱلْءَاصَالِ ۩ ⑮

السجدة 2

اور اللہ ہی کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین
میں ہے، خوشی سے اور ناخوشی سے، اور ان کے
سائے بھی صبح اور شام (سجدہ کرتے ہیں) ⑮

15. And to Allāh (Alone) falls in prostration whoever is in the heavens and the earth, willingly or unwillingly, and so do their shadows in the mornings and in the afternoons.•

قُلْ مَن رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ قُلِ
ٱللَّهُ ۚ قُلْ أَفَٱتَّخَذْتُم مِّن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ
لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ
قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلْأَعْمَىٰ وَٱلْبَصِيرُ أَمْ هَلْ
تَسْتَوِى ٱلظُّلُمَٰتُ وَٱلنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا۟ لِلَّهِ
شُرَكَآءَ خَلَقُوا۟ كَخَلْقِهِۦ فَتَشَٰبَهَ ٱلْخَلْقُ
عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ ٱللَّهُ خَٰلِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَهُوَ
ٱلْوَٰحِدُ ٱلْقَهَّٰرُ ⑯

(اے نبی!) کہہ دیجیے: آسمانوں اور زمین کا رب کون
ہے؟ کہہ دیجیے: اللہ! (اور) کہیے: پھر کیا تم نے اللہ
کے سوا (ایسے) حمایتی بنا رکھے ہیں جو خود اپنے نفع
نقصان کے بھی مالک نہیں۔ کہہ دیجیے: کیا اندھا اور
دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں؟ یا کیا اندھیرے اور
روشنی برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا انھوں نے اللہ کے لیے
(ایسے) شریک ٹھہرا رکھے ہیں (کہ) انھوں نے اللہ
کی مخلوق جیسی کوئی مخلوق بنائی ہے، پھر وہ مخلوق ان پر
مشتبہ ہو گئی ہے؟ کہہ دیجیے: اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے
اور وہ یکتا ہے، نہایت غالب ⑯

16. Say (O Muhammad ﷺ): "Who is the Lord of the heavens and the earth?" Say: "(It is) Allāh." Say: "Have you then taken (for worship) *Auliyā'* (protectors) other than Him, such as have no power either for benefit or for harm to themselves?" Say: "Is the blind equal to the one who sees? Or darkness equal to light? Or do they assign to Allāh partners who created the like of His creation, so that the creation (which they made and His creation) seemed alike to them?" Say: "Allāh is the Creator of all things; and He is the One, the Irresistible."

★ بقیہ حاشیہ: رعد، آیت: 13.

تسبیح بیان کرتا رہتا ہے۔ (تفسیر القرطبی: 296/9)

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ
بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ
وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِى النَّارِ ابْتِغَآءَ
حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ
يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا
الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ
النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿17﴾

اس (اللہ) نے آسمان سے پانی نازل کیا، تو ندی نالے اپنی اپنی گنجائش کے مطابق بہہ نکلے، پھر سیلاب ابھرا ہوا جھاگ اوپر لے آیا۔ اور ان (دھاتوں) میں سے بھی جنھیں زیور یا سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں، اسی طرح کا جھاگ (اٹھتا) ہے۔ اللہ اسی طرح حق اور باطل (کی مثال) بیان کرتا ہے۔ چنانچہ جو جھاگ ہے وہ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے، اور جو چیز انسانوں کو فائدہ دیتی ہے سو وہ زمین میں باقی رہتی ہے۔① اللہ اسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے ⑰

17. He sends down water (rain) from the sky, and the valleys flow according to their measure, but the flood bears away the foam that mounts up to the surface - and (also) from that (ore) which they heat in the fire in order to make ornaments or utensils, rises a foam like it, thus does Allāh (by parables) show forth truth and falsehood.[1] Then, as for the foam it passes away as scum upon the banks, while that which is for the good of mankind remains in the earth. Thus Allāh sets forth parables (for the truth and falsehood, i.e. Belief and disbelief).

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؔؕ
وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا
فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ
لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ
الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ
الْمِهَادُ ﴿18﴾ ركوع 2 11 8

جنھوں نے اپنے رب کا حکم مانا، ان کے لیے بھلائی ہے۔ اور جنھوں نے اس کا حکم نہ مانا، بلاشبہ اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اسی کی مثل اس کے ساتھ (اور بھی) تو وہ ضرور اسے فدیے میں دے دیں۔② یہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے بُرا حساب ہے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے ⑱

18. For those who answered their Lord's Call (believed in the Oneness of Allāh and followed His Messenger Muhammad ﷺ, i.e. Islāmic Monotheism) is *Al-Husnā* (i.e. Paradise). But those who answered not His Call (disbelieved in the Oneness of Allāh and followed not His Messenger Muhammad ﷺ), if they had all that is in the earth together with its like, they would offer it in order to save themselves (from the torment, but it will be in vain). For them there will be the terrible reckoning. Their dwelling place will be Hell; and worst indeed is that place for rest.[2]

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا
الْاَلْبَابِ ﴿19﴾

کیا پھر وہ شخص جو جانتا ہے کہ یقیناً جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہی حق ہے، وہ اس شخص کے مانند (ہو سکتا) ہے جو اندھا ہے؟ بس عقل والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں ⑲

19. Is then he who knows that what has been revealed to you (O Muhammad ﷺ) from your Lord is the truth, as like him who is blind? But it is only the men of understanding that pay heed.

---

[1] (V.13:17) See the footnote (A) of (V.9:119).
[2] (V.13:18) See the footnotes of (V.3:164), (V.3:85) and (V.3:91).

① جیسے سچائی ہے۔ ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ توبہ: 119/9)
② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 91/3)

20. Those who fulfil the Covenant of Allāh and break not the *Mīthāq* (bond, treaty, covenant).

وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں اور پختہ وعدہ نہیں توڑتے ⑳

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ ⑳

21. And those who join that which Allāh has commanded to be joined (i.e. they are good to their relatives and do not sever the bond of kinship), and fear their Lord, and dread the terrible reckoning (i.e. abstain from all kinds of sins and evil deeds which Allāh has forbidden and perform all kinds of good deeds which Allāh has ordained).

اور جو جوڑتے ہیں وہ چیز جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا، اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے گھبراتے ہیں ㉑

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ㉑

22. And those who remain patient, seeking their Lord's Countenance, perform *As-Salāt* (the prayers), and spend out of that which We have bestowed on them, secretly and openly, and repel evil with good, for such there is a good end.

اور جنھوں نے اپنے رب کے چہرے کی طلب کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہمارے دیے رزق میں سے پوشیدہ اور ظاہر طور پر خرچ کیا اور وہ برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں، انھی لوگوں کے لیے آخرت کا گھر ہے ㉒

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ㉒

23. '*Adn* (Eden) Paradise (everlasting Gardens), which they shall enter and (also) those who acted righteously from among their fathers, and their wives, and their offspring. And angels shall enter to them from every gate (saying):

جو کہ ہمیشہ کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، اور وہ بھی جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے صالح ہوئے۔ اور فرشتے (جنت کے) ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے ㉓

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ ㉓

24. "*Salāmun 'Alaikum* (peace be upon you) for you persevered in patience! Excellent indeed is the final home!"

(اور کہیں گے:) تم پر سلام ہو، اس لیے کہ تم نے صبر کیا، لہٰذا آخرت کا گھر بہت خوب ہے ㉔

سَلَامٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ㉔

25. And those who break the Covenant of Allāh, after its ratification, and sever that which Allāh has commanded to be joined (i.e. they sever the bond of kinship and are not good to their relatives), and work mischief in the land, on them is the curse (i.e. they will be far away from Allāh's Mercy), and for them is the unhappy (evil) home (i.e.

اور جو لوگ اللہ کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور وہ چیز قطع کرتے ہیں جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا، اور وہ زمین میں فساد کرتے ہیں،① انھی لوگوں کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے (آخرت کا) بہت برا گھر ہے ㉕

وَالَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ㉕

---

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2/27)

Hell).[1]

26. Allāh increases the provision for whom He wills, and straitens (it for whom He wills), and they rejoice in the life of the world, whereas the life of this world as compared with the Hereafter is but a brief passing enjoyment.

اللہ جسے چاہے کھلا رزق دیتا ہے اور (جسے چاہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور وہ (کافر) دنیا کی زندگی پر اتراتے ہیں، حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کی نسبت (حقیر) متاع ہی تو ہے ﴿٢٦﴾

اللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۗ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ ع

27. And those who disbelieved say: "Why is not a sign sent down to him (Muhammad ﷺ) from his Lord?" Say: "Verily, Allāh sends astray whom He wills and guides to Himself those who turn to Him in repentance."

اور کافر کہتے ہیں: اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی (بڑی) نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟ کہہ دیجیے: بے شک اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور اس شخص کو اپنی طرف ہدایت دیتا ہے جو رجوع کرے ﴿٢٧﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۗ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾

28. Those who believed (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism), and whose hearts find rest in the remembrance of Allāh, verily, in the remembrance of Allāh do hearts find rest.[2]

جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پاتے ہیں، آگاہ رہو! اللہ کے ذکر ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں① ﴿٢٨﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۗ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾

29. Those who believed (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism), and work

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ان کے لیے خوشحالی اور اچھا ٹھکانا ہے ﴿٢٩﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾

---

[1] (V.13:25) See the footnote of (V.2:27).

[2] (V.13:28) The superiority of *Dhikr Allāh* ذکر الله [remembering Allāh (i.e. glorifying and praising Him)]

a) Narrated Abu Mūsā رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The example of the one who remembers (glorifies the Praises of) his Lord (Allāh), in comparison to the one who does not remember (glorify the Praises of) his Lord, is that of a living creature compared to a dead one." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6407 (O.P.416)]

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Whoever says, '*Subhān Allāhi wa bihamdihi,*' one hundred times a day, will be forgiven all his sins even if they were as much as the foam of the sea."
[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6405 (O.P.414)]

c) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Whoever says, '*Lā ilāha illallāhu wahdahū lā sharīka lahū, lahul-mulku wa lahul-hamdu wa Huwa 'alā kulli shai'in Qadīr,*'* one hundred times, will get the same reward as given for manumitting ten slaves; and one hundred good deeds will be written in his accounts, and one hundred sins will be deducted from his accounts, and it (his saying) will be a shield for him from Satan on that day till night, and nobody will be able to do a better deed except the one who does more than he."
[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6403 (O.P.412)]

* None has the right to be worshipped but Allāh (Alone) Who has no partner; to Him belongs the kingdom (of the universe), and for Him are all the praises, and He has the power to do everything.

① اللہ کو یاد کرنے، اللہ کی تسبیح اور حمد بیان کرنے کی فضیلت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر (تسبیح بیان) کرتا ہے، اس شخص کے مقابلے میں جو اپنے رب کا ذکر (تسبیح) نہیں کرتا، ایسے ہی ہے جیسے مردہ کے مقابلے میں زندہ کی۔" (صحیح البخاری، الدّعوات، باب: 66 حدیث:6407) ذکر الٰہی کے بہت فضائل ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو کوئی دن میں سو بار [سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ] کہے تو اس کی تمام (صغیرہ) خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔" (صحیح البخاری، الدعوات، باب: 65 حدیث:6405) ایک اور روایت میں ہے: "جو شخص دن میں سو بار [لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ] "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہی ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے سب تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔" کہے تو اُسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب دیا جاتا ہے اور اس کے لیے (اس کے نامۂ اعمال میں) سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کے نامۂ اعمال سے سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور یہ عمل دن بھر شیطان کے شر سے اس کی حفاظت کرتا ہے اور کوئی بھی شخص اس دن اس شخص سے بڑھ کر کوئی نیک عمل نہ لا سکے گا ماسوائے اسکے جس نے یہ عمل اس سے زیادہ بار کیا۔" (صحیح البخاری، الدعوات، باب: 64 حدیث:6403)

righteousness, *Tūbā* (all kinds of happiness or name of a tree in Paradise) is for them and a beautiful place of (final) return.

30. Thus have We sent you (O Muhammad ﷺ) to a community before whom other communities have passed away, in order that you might recite to them what We have revealed to you, while they disbelieve in the Most Gracious (Allāh). Say: "He is my Lord! *Lā ilāha illā Huwa* (none has the right to be worshipped but He)! In Him is my trust, and to Him will be my return with repentance."

(جیسے پہلے رسول بھیجے تھے) اسی طرح ہم نے آپ کو
ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا جس سے پہلے کئی
امتیں گزر چکی ہیں، تاکہ آپ انھیں وہ پڑھ کر سنائیں
جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی، اور وہ رحمٰن کا انکار
کرتے ہیں، کہہ دیجیے: وہی میرا رب ہے، اس کے
سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، میں نے اسی پر توکل کیا
ہے اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے ﴿۳۰﴾

كَذٰلِكَ اَرۡسَلۡنٰكَ فِیۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ
قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَا۟ عَلَیۡهِمُ الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ
اِلَیۡكَ وَهُمۡ یَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ قُلۡ هُوَ
رَبِّیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَیۡهِ تَوَكَّلۡتُ
وَاِلَیۡهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

31. And if there had been a Qur'ān with which mountains could be moved (from their places), or the earth could be cloven asunder, or the dead could be made to speak (it would not have been other than this Qur'ān). But the decision of all things is certainly with Allāh. Have not then those who believed yet known that had Allāh willed, He could have guided all mankind? And a disaster will not cease to strike those who disbelieved because of their (evil) deeds or it (i.e. the disaster) settles close to their homes, until the Promise of Allāh comes to pass. Certainly, Allāh breaks not His Promise.

اور اگر بلاشبہ (قرآن ایسا ہوتا) کہ اس کے ذریعے
سے پہاڑ چلائے جاتے یا اس سے زمین قطع کی جاتی
یا اس سے مردے بلوائے جاتے (تو بھی کفار ایمان نہ
لاتے) بلکہ سارا معاملہ (اختیار) اللہ ہی کے پاس ہے،
کیا پھر ایمان والوں نے (ابھی تک) نہیں جانا کہ اگر
اللہ چاہتا تو سب ہی لوگوں کو ہدایت دیتا؟ اور
جنھوں نے کفر کیا ان کے کرتوتوں پر انھیں آفت
پہنچتی ہی رہے گی، یا ان کے گھروں کے قریب
اترے گی، حتیٰ کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ بے شک اللہ
(اپنے) وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿۳۱﴾

وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُیِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ
اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰی ؕ
بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِیۡعًا ؕ اَفَلَمۡ یَایۡـَٔسِ
الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ یَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَی
النَّاسَ جَمِیۡعًا ؕ وَلَا یَزَالُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا
تُصِیۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ
قَرِیۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰی یَاۡتِیَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ﴿۳۱﴾ ع 10

32. And indeed (many) Messengers were mocked at before you (O Muhammad ﷺ), but I granted respite to those who disbelieved, and finally I punished them. Then how (terrible) was My punishment!

اور (اے نبی!) بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے رسولوں کا
مذاق اڑایا گیا، تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر
میں نے انھیں پکڑ لیا، پھر میرا عذاب کیسا
(عبرتناک) تھا؟ ﴿۳۲﴾

وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ
فَاَمۡلَیۡتُ لِلَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۟
فَكَیۡفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾

33. Is then He (Allāh) Who takes charge (guards, maintains, provides) of every person and knows all that he has earned (like

کیا پھر وہ (اللہ) جو ہر نفس (کے اعمال) پر نگران ہے
جو اس نے کمائے، (اس کے مانند کوئی غیر اللہ ہو
سکتا ہے؟) اور انھوں نے اللہ کے شریک ٹھہرائے

اَفَمَنۡ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰی كُلِّ نَفۡسٍۭ بِمَا كَسَبَتۡ ۚ
وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلۡ سَمُّوۡهُمۡ ؕ اَمۡ
تُنَبِّـُٔوۡنَهٗ بِمَا لَا یَعۡلَمُ فِی الۡاَرۡضِ اَمۡ

بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

ہیں۔ کہہ دیجیے: ان کے (کمالات اور) نام تو لو، کیا تم اللہ کو اس چیز کی خبر دیتے ہو جسے وہ زمین میں نہیں جانتا ؟ بلکہ ظاہر لفظ (کے اعتبار) سے (تم شریک ٹھہراتے ہو)، بلکہ کافروں کے لیے ان کا مکر خوشنما بنا دیا گیا، اور انھیں راہ (حق) سے روک دیا گیا۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں ﴿۳۳﴾

any other deity who knows nothing)? Yet, they ascribe partners to Allāh. Say: "Name them! Is it that you will inform Him of something He knows not in the earth or is it (just) a show of false words." Nay! To those who disbelieved, their plotting is made fair-seeming, and they have been hindered from the Right Path; and whom Allāh sends astray, for him there is no guide.

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
وَّاقٍ ﴿۳۴﴾

ان کے لیے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو سخت ترین ہے، اور انھیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہیں ﴿۳۴﴾

34. For them is a torment in the life of this world, and certainly, harder is the torment of the Hereafter. And they have no *Wāq* (defender or protector) against Allāh.

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ
تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى
الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾

جس جنت کا متقی لوگوں سے وعدہ کیا گیا اس کی صفت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اس کے پھل اور اس کے سائے دائمی ہیں۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہوئے، اور کافروں کا انجام آگ ہے ﴿۳۵﴾

35. The description of the Paradise which the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) have been promised: Underneath it rivers flow, its provision is eternal and so is its shade; this is the end (final destination) of the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2), and the end (final destination) of the disbelievers is Fire. (See Verse 47:15)

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ
بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ
وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ
مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

اور جنھیں ہم نے کتاب دی وہ اس (قرآن) سے خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا، اور کچھ گروہ ہیں جو اس کے بعض (احکام) کا انکار کرتے ہیں۔ کہہ دیجیے: مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شرک نہ کروں۔ اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف میری واپسی ہے ﴿۳۶﴾

36. Those to whom We have given the Book (such as 'Abdullāh bin Salām and other Jews who embraced Islām), rejoice at what has been revealed to you (i.e. the Qur'ān),[1] but there are among the Confederates (from the Jews and pagans) those who reject a part thereof. Say (O Muhammad ﷺ): "I am commanded only to worship Allāh (Alone) and not to join partners with Him. To Him (Alone) I call and to Him is my return."

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ
اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ

اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو عربی (زبان) میں حکم (بنا کر) نازل کیا اور اگر واقعی آپ اس کے

37. And thus have We sent it (the Qur'ān) down to be a judgement of authority in Arabic.

[1] (V.13:36) See the footnote of (V.5:66).

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝37 ع 5/6/11

بعد بھی ان کی خواہشات کے پیچھے چلے کہ آپ کے پاس علم آ چکا تو آپ کے لیے اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا ۝37

Were you (O Muhammad ﷺ) to follow their (vain) desires after the knowledge which has come to you, then you will not have any *Walī* (protector) or *Wāq* (defender) against Allāh.

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝38

اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے، اور ہم نے انھیں بیوی بچوں والے بنایا۔ اور کسی رسول کو یہ اختیار نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی (معجزہ) لائے مگر اللہ کے اذن سے۔ ہر مقررہ وقت کے لیے ایک کتاب (لکھا ہوا وقت) ہے ۝38

38. And indeed We sent Messengers before you (O Muhammad ﷺ), and made for them wives and offspring. And it was not for a Messenger to bring a sign except by Allāh's Leave. (For) every matter there is a Decree (from Allāh). (*Tafsir At-Tabari*)

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ وَيُثْبِتُ ښ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝39

اللہ جسے چاہتا ہے مٹاتا ہے اور (جسے چاہے) ثابت رکھتا ہے، اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے① ۝39

39. Allāh blots out what He wills and confirms (what He wills). And with Him is the Mother of the Book (*Al-Lauh Al-Mahfūz*)

وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝40

اور (اے نبی!) اگر ہم واقعی آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا آپ کو وفات دے دیں، آپ کے ذمے تو صرف پہنچا دینا ہی ہے، اور ہمارے ذمے حساب لینا ہے ۝40

40. Whether We show you (O Muhammad ﷺ) part of what We have promised them or cause you to die, your duty is only to convey (the Message) and on Us is the reckoning.

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝41

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بلاشبہ ہم (کفر کی) زمین کو اس حال میں آتے ہیں، کہ اسے اس کے اطراف سے گھٹاتے جاتے ہیں (یعنی اسلام پھیل رہا ہے) اور اللہ حکم کرتا ہے، کوئی اس کے حکم کو رد کرنے والا نہیں، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ۝41

41. See they not that We gradually reduce the land (of the disbelievers, by giving it to the believers, in war victories) from its outlying borders. And Allāh judges, there is none to put back His Judgement and He is Swift at reckoning.

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۭ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝42

اور بے شک وہ لوگ بری تدبیریں کر چکے جو ان سے پہلے تھے، بس اللہ ہی کے لیے ساری تدبیریں ہیں۔ وہی جانتا ہے جو کچھ ہر نفس کماتا ہے، اور جلد ہی کفار جان لیں گے کہ آخرت کا (اچھا) گھر کس کے لیے ہے ۝42

42. And verily, those before them did devise plots, but all planning is Allāh's. He knows what every person earns, and the disbelievers will know who gets the good end (final destination).

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝43 ع 6/6/12

اور کافر کہتے ہیں: تم رسول نہیں ہو۔ آپ کہہ دیجیے: میرے اور تمھارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے، اور وہ شخص (بھی) جس کے پاس کتاب کا علم ہے ۝43

43. And those who disbelieved, say: "You (O Muhammad ﷺ) are not a Messenger." Say: "Sufficient as a witness between

① ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے اور وہ روتے ہوئے کہہ رہے تھے: "اے اللہ! اگر تو نے مجھے نیک بختوں میں لکھ رکھا ہے تو مجھے ان کے ساتھ ثابت قدم رکھ اور اگر تو نے مجھے بد بخت گنہگاروں میں لکھ رکھا ہے تو اسے نیک بخت اور بخشے ہوئے لوگوں سے بدل دے، بیشک تو جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور [ام الکتاب] تیرے ہی پاس ہے۔" (تفسیر القرطبی: 9/330)

me and you is Allāh and those too who have knowledge of the Scripture (such as 'Abdullāh bin Salām and other Jews and Christians who embraced Islām)."

Sūrat Ibrāhīm [(Prophet) Abraham] 14

سورۂ ابراہیم

آیاتها 52 (14) سُورَةُ إِبۡرَٰهِيمَ مَكِّيَّةٌ (72) رکوعاتها 7

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

1. *Alif-Lām-Rā*.
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]
(This is) a Book which We have revealed to you (O Muhammad ﷺ) in order that you might lead mankind out of darkness (of disbelief and polytheism) into light (of belief in the Oneness of Allāh and Islāmic Monotheism) by their Lord's Leave to the path of the All-Mighty, the Owner of all praise.

الٓرٰ، (اے نبی!) (یہ) عظیم الشان کتاب ہم نے اسے آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو ظلمتوں سے نور کی طرف نکال لائیں، ان کے رب کے اذن سے غالب (اور) لائق تعریف کے راستے کی طرف ①

الٓرۚ كِتَٰبٌ أَنزَلۡنَٰهُ إِلَيۡكَ لِتُخۡرِجَ ٱلنَّاسَ مِنَ
ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ بِإِذۡنِ رَبِّهِمۡ إِلَىٰ
صِرَٰطِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَمِيدِ ①

2. Allāh to Whom belongs all that is in the heavens and all that is in the earth! And woe to the disbelievers from a severe torment.

(یعنی) اللہ کی طرف جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور کافروں کے لیے شدید عذاب سے تباہی ہے ②

ٱللَّهِ ٱلَّذِي لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي
ٱلۡأَرۡضِۗ وَوَيۡلٌ لِّلۡكَٰفِرِينَ مِنۡ عَذَابٍ
شَدِيدٍ ②

3. Those who prefer the life of this world to the Hereafter, and hinder (men) from the path of Allāh (i.e. Islām) and seek crookedness therein — they are far astray.

جو آخرت پر دنیاوی زندگی کو محبوب رکھتے ہیں، اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اور اس میں ٹیڑھا پن ڈھونڈتے ہیں، وہی دور کی گمراہی میں ہیں ③

ٱلَّذِينَ يَسۡتَحِبُّونَ ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا عَلَى
ٱلۡأٓخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ
وَيَبۡغُونَهَا عِوَجًاۚ أُوْلَٰٓئِكَ فِي ضَلَٰلِۭ
بَعِيدٍ ③

4. And We sent not a Messenger except with the language of his people, in order that he might make (the Message) clear for them. Then Allāh misleads whom He wills and guides whom He wills. And He is the All-Mighty, the All-Wise.

اور ہم نے ہر رسول اس کی قوم کی زبان بولنے والا بھیجا، تاکہ ان کے لیے کھول کر بیان کرے۔ پھر اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ زبردست، خوب حکمت والا ہے ④

وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ
قَوۡمِهِۦ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡۖ فَيُضِلُّ ٱللَّهُ مَن
يَشَآءُ وَيَهۡدِي مَن يَشَآءُۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ
ٱلۡحَكِيمُ ④

5. And indeed We sent Mūsā (Moses) with Our *Ayāt* (signs, proofs, and evidences) (saying):

اور بلاشک وشبہ ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو ظلمتوں سے نور کی طرف

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَآ أَنۡ أَخۡرِجۡ
قَوۡمَكَ مِنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ وَذَكِّرۡهُم

بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑤

نکال اور انھیں اللہ کے ایام (احسان) یاد دلا۔ بے شک ان میں البتہ ہر صابر (اور) شاکر کے لیے نشانیاں ہیں⑤

"Bring out your people from darkness into light, and remind them of the Blessings of Allāh. Truly, therein are *Ayāt* (evidences, proofs and signs) for every patient, thankful (person)." (*Tafsir Ibn Kathir*)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ
اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ
ع 1 13 ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ⑥

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو جب اس نے تمھیں آل فرعون سے نجات دی، وہ تمھیں سخت عذاب دیتے تھے، تمھارے بیٹے ذبح کرتے اور تمھاری بیٹیاں زندہ چھوڑتے تھے، اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے عظیم آزمائش تھی⑥

6. And (remember) when Mūsā (Moses) said to his people: "Call to mind Allāh's Favour to you, when He delivered you from Fir'aun's (Pharaoh) people who were afflicting you with horrible torment, and were slaughtering your sons and letting your women alive; and in it was a tremendous trial from your Lord."

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ
وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ⑦

اور جب تمھارے رب نے آگاہ کردیا کہ اگر تم شکر کروگے تو یقیناً میں تمھیں مزید دوں گا اور اگر تم کفر کروگے تو بلاشبہ میرا عذاب بہت شدید ہے⑦

7. And (remember) when your Lord proclaimed: "If you give thanks (by accepting Faith and worshipping none but Allāh), I will give you more (of My Blessings); but if you are thankless (i.e. disbelievers), verily, My punishment is indeed severe."

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي
الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑧

اور موسیٰ نے کہا: اگر تم کفر کروگے اور وہ سب لوگ بھی جو زمین میں ہیں تو بے شک اللہ بے پروا اور لائق تعریف ہے⑧

8. And Mūsā (Moses) said: "If you disbelieve, you and all on earth together, then verily, Allāh is Rich (Free of all needs), Owner of all praise."

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ
نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْ
بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا
اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ⑨ النصف

کیا تمھیں ان کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے، (یعنی) قوم نوح اور عاد اور ثمود اور جو ان کے بعد ہوئے؟ جنھیں صرف اللہ جانتا ہے۔ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لائے تو انھوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں لوٹائے اور بولے: بے شک ہم اسے نہیں مانتے جو تمھارے ہاتھ بھیجا گیا ہے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں اضطراب میں ڈالنے والا شک ہے⑨

9. Has not the news reached you, of those before you, the people of Nūh (Noah), and 'Ād, and Thamūd? And those after them? None knows them but Allāh. To them came their Messengers with clear proofs, but they put their hands in their mouths (biting them wiht anger) and said: "Verily, we disbelieve in that with which you have been sent, and we are really in grave doubt as to that to which you invite us (i.e. Islāmic Monotheism)."

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ
مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

ان کے رسولوں نے کہا: کیا (تمھیں) اس اللہ کی بابت شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمھیں بلاتا ہے کہ تمھارے گناہ معاف

10. Their Messengers said: "What! Can there be a doubt about Allāh, the Creator of the heavens and the earth? He calls

قَالُوٓا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ⑩

کر دے اور تمھیں ایک مقرر وقت تک مہلت دے۔ وہ کہنے لگے: تم ہمارے جیسے بشر ہی تو ہو، تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان (معبودوں) سے روک دو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے، لہٰذا ہمارے پاس کوئی کھلی دلیل (معجزہ) لے آؤ⑩

you (to Monotheism and to be obedient to Allāh) that He may forgive you of your sins and give you respite for a term appointed." They said: "You are no more than human beings like us! You wish to turn us away from what our fathers used to worship. Then bring us a clear authority (i.e. a clear proof of what you say)."

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ ۖ وَمَا كَانَ لَنَآ أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَٰنٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُؤْمِنُونَ ⑪

ان کے رسولوں نے ان سے کہا: واقعی ہم تمھارے جیسے بشر ہی ہیں اور لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس پر احسان کرتا ہے۔ اور ہمیں یہ اختیار نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر ہم تمھارے پاس کوئی نشانی (یا دلیل) لاسکیں، اور مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے⑪

11. Their Messengers said to them: "We are no more than human beings like you, but Allāh bestows His Grace to whom He wills of His slaves. It is not ours to bring you an authority (proof) except by the Permission of Allāh. And in Allāh (Alone) let the believers put their trust.

وَمَا لَنَآ أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى ٱللَّهِ وَقَدْ هَدَىٰنَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَآ ءَاذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُتَوَكِّلُونَ ⑫ ع 14

اور ہمارے پاس کیا عذر ہے کہ ہم اللہ پر توکل نہ کریں، جبکہ وہ ہمیں ہماری راہیں دکھا چکا ہے؟ اور ہم ان ایذاؤں پر ضرور صبر کریں گے جو تم ہمیں دیتے ہو۔ اور پس توکل کرنے والوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے⑫

12. "And why should we not put our trust in Allāh while He indeed has guided us in our ways? And we shall certainly bear with patience all the hurt you may cause us, and in Allāh (Alone) let those who trust, put their trust."

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَآ أَوْ لَتَعُودُنَّ فِى مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰٓ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ ⑬

اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا: ہم تمھیں اپنی زمین سے ضرور نکال دیں گے یا تم ضرور بالضرور ہمارے دین میں لوٹ آؤ گے، چنانچہ ان کے رب نے ان کی طرف وحی کی کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے⑬

13. And those who disbelieved, said to their Messengers: "Surely, we shall drive you out of our land, or you shall return to our religion." So their Lord revealed to them: "Truly, We shall destroy the *Zālimūn* (polytheists, disbelievers and wrong doers).

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ ٱلْأَرْضَ مِنۢ بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِى وَخَافَ وَعِيدِ ⑭

اور ان کے بعد ہم ضرور تمھیں (اس) سرزمین میں آباد کریں گے، یہ (انعام) اس کے لیے ہے کہ جو میرے حضور کھڑا ہونے سے ڈرا اور میری وعید سے ڈرا⑭

14. "And indeed, We shall make you dwell in the land after them. This is for him who fears standing before Me (on the Day of Resurrection or fears My punishment) and also fears My threat."

وَٱسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ⑮

اور انھوں نے فتح مانگی اور ہر سرکش، عناد رکھنے والا ناکام ہوا⑮

15. And they (the Messengers) sought victory and help [from their Lord (Allāh)] and every obstinate, arrogant dictator (who refuses to believe in the Oneness

of Allāh) was brought to a complete loss and destruction.

مِّن وَرَآئِهِۦ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِن مَّآءٍ
صَدِيدٍ ⑯

اس کے آگے جہنم ہے اور (وہاں) اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا⑯

16. In front of him (every obstinate, arrogant dictator) is Hell, and he will be made to drink boiling, festering water.

يَتَجَرَّعُهُۥ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُۥ وَيَأْتِيهِ
ٱلْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ
وَمِن وَرَآئِهِۦ عَذَابٌ غَلِيظٌ ⑰

جسے وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا مگر حلق سے نہ اتار سکے گا، اور ہر طرف سے اس کو موت آئے گی، جبکہ وہ مرے گا نہیں۔ اور اس کے آگے نہایت سخت عذاب ہوگا⑰

17. He will sip it unwillingly, and he will find a great difficulty to swallow it down his throat,[1] and death will come to him from every side, yet he will not die and in front of him, will be a great torment.

مَّثَلُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِرَبِّهِمْ ۖ أَعْمَٰلُهُمْ
كَرَمَادٍ ٱشْتَدَّتْ بِهِ ٱلرِّيحُ فِى يَوْمٍ
عَاصِفٍ ۖ لَّا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا۟ عَلَىٰ
شَىْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلضَّلَٰلُ ٱلْبَعِيدُ ⑱

جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے (نیک) اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے جس پر آندھی کے دن زور کی ہوا چلی۔ جو کچھ انھوں نے کمایا وہ اس پر کوئی قدرت نہیں رکھیں گے۔ یہی پرلے درجے کی گمراہی ہے⑱

18. The parable of those who disbelieved in their Lord is that their works are as ashes, on which the wind blows furiously on a stormy day; they shall not be able to get aught of what they have earned. That is the straying, far away (from the Right Path).

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ
بِٱلْحَقِّ ۚ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ
جَدِيدٍ ⑲

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے⑲

19. Do you not see that Allāh has created the heavens and the earth with truth? If He wills, He can remove you and bring (in your place) a new creation!

وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ بِعَزِيزٍ ⑳

اور اللہ کے لیے یہ (کام) کچھ بھی مشکل نہیں⑳

20. And for Allāh that is not hard or difficult.

وَبَرَزُوا۟ لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ ٱلضُّعَفَٰٓؤُا۟ لِلَّذِينَ
ٱسْتَكْبَرُوٓا۟ إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ
أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ ٱللَّهِ
مِن شَىْءٍ ۚ قَالُوا۟ لَوْ هَدَىٰنَا ٱللَّهُ
لَهَدَيْنَٰكُمْ ۖ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ أَجَزِعْنَآ أَمْ
صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٍ ㉑ ع 3 15

اور وہ سب (لوگ) اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو کمزور لوگ ان لوگوں سے کہیں گے جو (دنیا میں) تکبر کرتے تھے: بے شک ہم تو تمھارے تابع تھے، پھر کیا تم ہم سے اللہ کا کچھ عذاب دور کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے: اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم ضرور تمھیں بھی ہدایت کرتے۔ اب ہمارے لیے برابر ہے، خواہ ہم روئیں پیٹیں یا صبر کریں، ہمارے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں㉑

21. And they all shall appear before Allāh (on the Day of Resurrection); then the weak will say to those who were arrogant (chiefs): "Verily, we were following you; can you avail us anything against Allāh's torment?" They will say: "Had Allāh guided us, we would have guided you. It makes no difference to us (now) whether we rage, or bear (these torments) with patience; there is no place of refuge for us."

وَقَالَ ٱلشَّيْطَٰنُ لَمَّا قُضِىَ ٱلْأَمْرُ إِنَّ

اور جب (جنت یا جہنم کے) معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے گا تو شیطان کہے گا: بے شک اللہ نے تم سے

22. And *Shaitān* (Satan) will say when the matter has been

---

[1] (V.14:17) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The width between the two shoulders of a *Kāfir* (disbeliever) will be equal to the distance covered by a fast rider in three days."

[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6551 (O.P.559A)].

decided: "Verily, Allāh promised you a promise of truth. And I too promised you, but I betrayed you. I had no authority over you except that I called you, and you responded to me. So blame me not, but blame yourselves. I cannot help you, nor can you help me. I deny your former act in associating me (Satan) as a partner with Allāh (by obeying me in the life of the world). Verily, there is a painful torment for the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

سچا وعدہ کیا تھا، اور میں نے تم سے جو وعدہ کیا تھا اس کی میں نے خلاف ورزی کی اور میرا تم پر کوئی زور نہ تھا مگر یہ کہ میں نے تمھیں دعوت دی تو تم نے میری بات مان لی، چنانچہ تم مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو۔ میں تمھارا فریاد رس نہیں اور نہ تم میرے فریاد رس ہو۔ بلاشبہ میں تو اس کا انکار کرتا ہوں جو تم اس سے پہلے مجھے (اللہ کا) شریک ٹھہراتے تھے۔ بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٢٢﴾

اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ
فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ
سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ
لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ
اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾

23. And those who believed (in the Oneness of Allāh and His Messengers and whatever they brought) and did righteous deeds, will be made to enter Gardens under which rivers flow, — to dwell therein for ever (i.e. in Paradise), with the Permission of their Lord. Their greeting therein will be: *Salām* (peace!).[1]

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے وہ ایسی جنتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ اپنے رب کے اذن سے ہمیشہ وہاں رہیں گے۔ وہاں ان کی (ملاقات کی) دعا "سلام" ہوگی① ﴿٢٣﴾

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا
سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾

24. See you not how Allāh sets forth a parable? A goodly word as a goodly tree, whose root is firmly fixed, and its branches (reach) to the sky (i.e. very high).

(اے نبی!) کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے کلمۂ طیبہ (اسلام) کی کیسی مثال بیان کی کہ وہ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے، اس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں ﴿٢٤﴾

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً
طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ
وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿٢٤﴾

25. Giving its fruit at all times, by the Leave of its Lord, and Allāh sets forth parables for mankind in order that they may remember.

وہ ہر وقت اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل لاتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے، تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿٢٥﴾

تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾

26. And the parable of an evil word is that of an evil tree uprooted from the surface of the earth, having no stability.

اور کلمۂ خبیثہ (کفر و شرک) کی مثال ایک خبیث درخت کی سی ہے کہ اسے زمین پر سے اکھاڑ دیا جاتا ہے، اس کے لیے کوئی قرار نہیں ﴿٢٦﴾

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ
خَبِيْثَةِ ۣاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

27. Allāh will keep firm those who believe, with the word that stands firm in this world (i.e. they

اللہ ایمان والوں کو قولِ ثابت (کلمۂ توحید) سے دنیا کی زندگی اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے② اور

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ

[1] (V.14:23) See the footnote of (V.4:86).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ نساء 4/86)

② یعنی موت کے فوراً بعد (ان کی قبروں میں) جب فرشتے مُنکَر اور نکیر ان سے یہ تین سوال کریں گے: ① تیرا رب کون ہے؟ ② تیرا دین کیا ہے؟ ③ تم اس آدمی (محمد ﷺ) کے بارے میں، جسے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا، کیا کہتے ہو؟ ایمان والے صحیح جواب دیں گے: ① میرا رب اللہ ہے ② میرا دین اسلام ہے ③ یہ شخص محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں جو ہمارے پاس

اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؑ ﴿27﴾ ع 4/6 16

اللہ ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے★ ﴿27﴾

will keep on worshipping Allāh Alone and none else), and in the Hereafter.[1] And Allāh will cause to go astray those who are *Zālimūn* (polytheists and wrong doers), and Allāh does what He wills.[2]

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ ﴿28﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کو دیکھا نہیں جنھوں نے اللہ کی نعمت (ایمان) کو کفر سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں لے جا اتارا؟ ﴿28﴾

28. Have you not seen those who have changed the Blessings of Allāh into disbelief (by denying Prophet Muhammad ﷺ and his Message of Islām), and caused their people to dwell in the house of destruction?

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿29﴾

(یعنی) جہنم میں، وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿29﴾

29. Hell, in which they will burn, — and what an evil place to settle in!

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿30﴾

اور انھوں نے اللہ کے شریک بنائے تاکہ وہ (لوگوں کو) اس کے راستے سے بھٹکا دیں، کہہ دیجیے: تم فائدہ اٹھاؤ (دنیا میں) پھر یقیناً تمھاری واپسی آگ کی طرف ہے ﴿30﴾

30. And they set up rivals to Allāh, to mislead (men) from His path! Say: "Enjoy (your brief life)! But certainly, your destination is the (Hell) Fire!"

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾

کہہ دیجیے: میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے کہ وہ نماز قائم کریں اور ہم نے انھیں جو رزق دیا ہے اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کریں، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ سودا بازی ہوگی نہ دوستی (کام آئے گی) ﴿31﴾

31. Say (O Muhammad ﷺ) to '*Ibādī*' (My slaves) who have believed, that they should perform *As-Salāt*[3] (the prayers), and spend in charity out of the sustenance We have given them, secretly and openly, before the coming of a Day on which there will be neither mutual bargaining nor befriending.

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ

اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اس نے اس (پانی) کے ذریعے سے تمھارے لیے بطور رزق پھل

32. Allāh is He Who has created the heavens and the earth and sends down water (rain) from the sky, and thereby brought forth

★ بقیہ حاشیہ: ابراہیم، آیت: 27.

واضح نشانیاں لے کر آئے اور ہم ان پر ایمان لائے۔ جبکہ گناہ گار جو حضرت محمد ﷺ پر ایمان نہیں رکھتے ان سوالوں کے صحیح جواب نہ دے سکیں گے۔ مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۃ الأنعام: 93/6 اور سورۃ آل عمران: 85/3)

[1] (V.14:27) i.e. immediately after their death (in their graves), when the angels (*Munkar* and *Nakīr*) will ask them three questions: As to: (1) Who is your Lord? (2) What is your religion? – and (3) What do you say about this man (Prophet Muhammad ﷺ) who was sent to you? The believers will give the correct answers, i.e. (1) My Lord is Allāh; (2) My religion is Islām; and (3) This man Muhammad ﷺ is Allāh's Messenger, and he came to us with clear signs and we believed in him, – while the wrong doers who believed not in the message of Prophet Muhammad ﷺ, will not be able to answer these questions. (See *Tafsir Ibn Kathir*)

[2] (V.14:27) See the footnotes of (V.3:85) and (V.6:93).

[3] (V14:31) See the footnote of (V.2:238).

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿32﴾

نکالے اور تمھارے لیے کشتیاں مسخر کیں، تاکہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں، اور تمھارے لیے دریا مسخر کیے ﴿32﴾

fruits as provision for you; and He has made the ships to be of service to you, that they may sail through the sea by His Command; and He has made rivers (also) to be of service to you.

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿33﴾

اور تمھارے لیے سورج اور چاند مسخر کیے جو مسلسل چل رہے ہیں، اور تمھارے لیے رات اور دن کو مسخر کیا ﴿33﴾

33. And He has made the sun and the moon, both constantly pursuing their courses, to be of service to you; and He has made the night and the day to be of service to you.

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾ ع 7 17

اور اس نے تمھیں ہر وہ چیز دی جو تم نے اس سے مانگی، اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو انھیں شمار نہ کر سکو گے۔ بے شک انسان بڑا ظالم نہایت ناشکرا ہے ﴿34﴾

34. And He gave you of all that you asked from Him, and if you count the Blessings of Allāh, never will you be able to count them. Verily, man is indeed an extreme wrong doer, a disbeliever (an extreme ingrate who denies Allāh's Blessings by disbelief, and by worshipping others besides Allāh, and by disobeying Allāh and His Prophet Muhammad ﷺ).

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿35﴾

اور جب ابراہیم نے کہا: اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے، اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچائے رکھنا ﴿35﴾

35. And (remember) when Ibrāhīm (Abraham) said: "O my Lord! Make this city (Makkah) one of peace and security, and keep me and my sons away from worshipping idols.

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿36﴾

اے میرے رب! بے شک انھوں نے بہت سے لوگ گمراہ کیے ہیں، پھر جو میری اتباع کرے، تو یقیناً وہ میرا ہے، اور جو میری نافرمانی کرے، تو بلاشبہ تو غفور (اور) رحیم ہے ﴿36﴾

36. "O my Lord! They have indeed led astray many among mankind. But whoso follows me, he verily, is of me. And whoso disobeys me, still You are indeed Oft-Forgiving, Most Merciful.

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ

اے ہمارے رب! بے شک میں نے اپنی کچھ اولاد ایک بے زراعت وادی میں بسائی ہے، تیرے محترم گھر (کعبے) کے پاس،[1] اے ہمارے رب! تاکہ وہ

37. "O our Lord! I have made some of my offspring to dwell in an uncultivable valley by Your Sacred House (the Ka'bah at

---

① یہ اشارہ ہے اس واقعے کی طرف جب حضرت ابراہیم علیہ السلام، اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنی اہلیہ سمیت اپنے شیر خوار بچے (اسماعیل) کو بے آب و گیاہ بستی میں چھوڑ آئے تھے۔ چنانچہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی طویل حدیث میں مذکور ہے: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسماعیل اور ان کی والدہ کو جو ابھی اسماعیل کو دودھ پلاتی تھیں، بیت اللہ کے قریب زمزم کے پاس لا کر آباد کیا اور ان دونوں کے پاس ایک تھیلے میں کھجوریں اور ایک مشکیزے میں پانی رکھ دیا۔ اس وقت مکہ مکرمہ میں کوئی انسانی آبادی تھی نہ پانی تھا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام ان دونوں کو چھوڑ کر واپس جانے لگے تو حضرت اسماعیل کی والدہ نے ان سے عرض کیا: "اے ابراہیم! آپ ہمیں ایک ایسی وادی کہ جس کے اندر کوئی انسان اور شے نہیں، چھوڑ کر کہاں جا رہے ہیں؟" اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: "مجھے اللہ تعالیٰ نے یہی حکم دیا ہے۔" جب یہ کھجوریں اور پانی ختم ہو گیا تو حضرت ہاجرہ علیہا السلام نے پانی کی تلاش شروع کی اور صفا و مروہ کے درمیان اضطرار کے عالم میں چکر لگاتی

النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿37﴾

نماز قائم کریں، چنانچہ تو بعض لوگوں کے دل ان کی طرف مائل ہونے والے کر دے اور انھیں ہر قسم کے پھلوں سے رزق دے، تاکہ وہ (تیرا) شکر کریں★﴿37﴾

Makkah) in order, O our Lord, that they may perform *As-Salāt* (the prayers). So, fill some hearts among men with love towards them, and (O Allāh) provide them with fruits so that they may give thanks.[1]

★ بقیہ حاشیہ: ابراہیم، آیت: 37.

رہیں۔ بالآخر اللہ کے حکم سے ایک فرشتے نے اس مقام پر اپنی ایڑی یا پر مارا، جس سے زمزم کا چشمہ جاری ہوگیا۔ پانی کی وجہ سے پھر یہاں قبیلہ [جُرہُم] بھی آباد ہوگیا اور اسی قبیلے کی دو لڑکیوں سے یکے بعد دیگرے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی شادی ہوئی۔ کچھ عرصے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے چھوڑے ہوئے افراد کا حال معلوم کرنے کے لیے تشریف لائے اور پھر باپ اور بیٹے دونوں نے مل کر بیت اللہ کی بنیادیں اٹھانا شروع کر دیں۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام پتھر اٹھا کر لاتے رہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام تعمیر کرتے رہے اور دونوں اللہ تعالیٰ کے حضور یہ عرض کرتے رہے: "اے ہمارے رب! ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما لے بے شک تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔" (سورۂ بقرہ 2/127) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"دونوں (ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام) بیت اللہ کی تعمیر کرتے رہے اور اس کے گرد پھرتے رہے اور اللہ سے (بار بار) مذکورہ دعا کرتے رہے۔" (ملخص از صحیح البخاری، أحادیث الأنبیاء، باب: 9 حدیث: 3364)

---

[1] (V.14:37). The Story of the building of the Ka'bah at Makkah:
Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: [On the authority of the Prophet ﷺ (see *Fath Al-Bari*).] The first lady to use a girdle was the mother of Ismā'īl (Ishmael). She used a girdle so that she might hide her tracks from Sārah. Ibrāhīm (Abraham) brought her and her son Ismā'īl (Ishmael) while she used to nurse him at her breast, near the Ka'bah under a tree on the spot of Zamzam, at the highest place in the mosque. During those days there was nobody in Makkah, nor was there any water. So, he made them sit over there and placed near them a leather bag containing some dates, and a small water-skin containing some water, and set out homeward. Ismā'īl's (Ishmael's) mother followed him saying, "O Ibrāhīm (Abraham)! Where are you going, leaving us in this valley where there is no person whose company we may enjoy, nor is there anything (to enjoy)?" She repeated that to him many times, but he did not look back at her. Then she asked him, "Has Allāh ordered you to do so?" He said, "Yes." She said, "Then He will not neglect us," and returned while Ibrāhīm (Abraham) proceeded onwards, and on reaching the Thaniyyah where they could not see him, he faced the Ka'bah, and raising both hands invoked Allāh saying the following supplication:
"O our Lord! I have made some of my offspring to dwell in an uncultivable valley by Your Sacred House (the Ka'bah at Makkah) in order, O our Lord, that they may perform *As-Salāt* (the prayers). So, fill some hearts among men with love towards them, and (O Allāh) provide them with fruits, so that they may give thanks." (V.14:37)
Ismā'īl's (Ishmael's) mother went on suckling Ismā'īl (Ishmael) and drinking from the water (she had). When the water in the water-skin had all been used up, she became thirsty and her child also became thirsty. She started looking at him [i.e. Ismā'īl (Ishmael)] tossing in agony; she left him, for she could not endure looking at him, and found that the mountain of As-Safā was the nearest mountain to her on that land. She stood on it and started looking at the valley keenly so that she might see somebody, but she could not see anybody. Then she descended from As-Safā and when she reached the valley, she tucked up her robe and ran in the valley like a person in distress and trouble, till she crossed the valley and reached Al-Marwah mountain where she stood and started looking, expecting to see somebody, but she could not see anybody. She repeated that (running between As-Safā and Al-Marwah) seven times." The Prophet ﷺ said, "This is the source of the tradition of the *Sa'y* (the going) of people between them (i.e. As-Safā and Al-Marwah). When she reached Al-Marwah (for the last time) she heard a voice and she asked herself to be quiet and listened attentively. She heard the voice again and said, 'O (whoever you may be)! You have made me hear your voice; have you got something to help me?' And behold! She saw an angel at the place of Zamzam, digging the earth with his heel (or his wing), till water flowed from that place. She started to make something like a basin around it, using her hands in this way and started filling her water-skin with water with her hands, and the water was flowing out after she had scooped some of it." The Prophet ﷺ added, "May Allāh bestow mercy on Ismā'īl's (Ishmael's) mother! Had she let the Zamzam (flow without trying to control it) (or had she not scooped from that water) (to fill her water-skin), Zamzam would have been a stream flowing on the surface of the earth." The Prophet ﷺ further added, "Then she drank (water) and suckled her child. The angel said to her, 'Don't be afraid of being neglected, for this is the House of Allāh which will be built by this boy and his father, and Allāh never neglects His people.' The House (i.e. Ka'bah) at that time was on a high place resembling a hillock, and when torrents came, they flowed to its right and left. She lived in that way till some people from the tribe of Jurhum or a family from Jurhum passed by her and her child, as they (i.e. the Jurhum people) were coming through the way of Kadā'. They landed in the lower part of Makkah where they saw ▸▸

رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

اے ہمارے رب! بے شک تو سب جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ اور زمین اور آسمان میں کوئی چیز اللہ سے مخفی نہیں ﴿۳۸﴾

38. "O our Lord! Certainly, You know what we conceal and what we reveal. Nothing on the earth or in the heaven is hidden from Allāh.

▸▸ a bird that had the habit of flying around water and not leaving it. They said, 'This bird must be flying around water, though we know that there is no water in this valley.' They sent one or two messengers who discovered the source of water, and returned to inform them of the water. So, they all came (towards the water)." The Prophet ﷺ added, "Ismā'īl's (Ishmael's) mother was sitting near the water. They asked her, 'Do you allow us to stay with you?' She replied, 'Yes, but you will have no right to possess the water.' They agreed to that." The Prophet ﷺ further said, "Ismā'īl's (Ishmael's) mother was pleased with the whole situation as she used to love to enjoy the company of the people. So, they settled there, and later on they sent for their families who came and settled with them so that some families became permanent residents there. The child [i.e. Ismā'īl (Ishmael)] grew up and learnt Arabic from them and (his virtues) caused them to love and admire him as he grew up, and when he reached the age of puberty they made him marry a woman from amongst them. After Ismā'īl's (Ishmael's) mother had died, Ibrāhīm (Abraham) came after Ismā'īl's (Ishmael's) marriage in order to see his family that he had left before, but he did not find Ismā'īl (Ishmael) there. When he asked Ismā'īl's (Ishmael's) wife about him, she replied, 'He has gone in search of our livelihood.' Then he asked her about their way of living and their condition, and she replied, 'We are living in misery; we are living in hardship and destitution,' complaining to him. He said, 'When your husband returns, convey my salutation to him and tell him to change the threshold of the gate (of his house).' When Ismā'īl (Ishmael) came, he seemed to have felt something unusual, so he asked his wife, 'Has anyone visited you?' She replied, 'Yes, an old man of such and such description came and asked me about you and I informed him, and he asked about our state of living, and I told him that we were living in a hardship and poverty.' On that Ismā'īl (Ishmael) said, 'Did he advise you anything?' She replied, 'Yes, he told me to convey his salutation to you and to tell you to change the threshold of your gate.' Ismā'īl (Ishmael) said, 'It was my father, and he has ordered me to divorce you. Go back to your family.' So, Ismā'īl (Ishmael) divorced her and married another woman from amongst them (i.e. Jurhum). Then Ibrāhīm (Abraham) stayed away from them for a period as long as Allāh wished and called on them again but did not find Ismā'īl (Ishmael). So he came to Ismā'īl's (Ishmael's) wife and asked her about Ismā'īl (Ishmael). She said, 'He has gone in search of our livelihood.' Ibrāhīm (Abraham) asked her, 'How are you getting on?' asking her about their sustenance and living. She replied, 'We are prosperous and well-off (i.e. we have everything in abundance).' Then she thanked Allāh عز وجل. Ibrāhīm (Abraham) said, 'What kind of food do you eat?' She said, 'Meat.' He said, 'What do you drink?' She said, 'Water.' He said, 'O Allāh! Bless their meat and water.'" The Prophet ﷺ added, "At that time they did not have grain, and if they had grain, he would have also invoked Allāh to bless it." The Prophet ﷺ added, "If somebody has only these two things as his sustenance, his health and disposition will be badly affected, unless he lives in Makkah." The Prophet ﷺ added, "Then Ibrāhīm (Abraham) said to Ismā'īl's (Ishmael) wife, 'When your husband comes, give my regards to him and tell him that he should keep firm the threshold of his gate.' When Ismā'īl (Ishmael) came back, he asked his wife, 'Did anyone call on you?' She replied, 'Yes, a good-looking old man came to me,' so she praised him and added. 'He asked about you, and I informed him, and he asked about our livelihood and I told him that we were in a good condition.' Ismā'īl (Ishmael) asked her, 'Did he give you any piece of advice?' She said, 'Yes, he told me to give his regards to you and ordered that you should keep firm the threshold of your gate.' On that Ismā'īl (Ishmael) said, 'It was my father, and you are the threshold (of the gate). He has ordered me to keep you with me.' Then Ibrāhīm (Abraham) stayed away from them for a period as long as Allāh wished, and called on them afterwards. He saw Ismā'īl (Ishmael) under a tree near Zamzam, sharpening his arrows. When he saw Ibrāhīm (Abraham), he rose up to welcome him (and they greeted each other as a father does with his son or a son does with his father). Ibrāhīm (Abraham) said, 'O Ismā'īl (Ishmael)! Allāh has given me an order.' Ismā'īl (Ishmael) said, 'Do what your Lord has ordered you to do.' Ibrāhīm (Abraham) asked, 'Will you help me?' Ismā'īl (Ishmael) said, 'I will help you.' Ibrāhīm (Abraham) said, 'Allāh has ordered me to build a house here,' pointing to a hillock higher than the land surrounding it.'" The Prophet ﷺ added, "Then they raised the foundations of the House (i.e. the Ka'bah). Ismā'īl (Ishmael) brought the stones and Ibrāhīm (Abraham) was building; and when the walls became high, Ismā'īl (Ishmael) brought this stone and put it for Ibrāhīm (Abraham) who stood over it and carried on building, while Ismā'īl (Ishmael) was handing him the stones, and both of them were saying, 'O our Lord! Accept (this service) from us. Verily, You are the All-Hearer the All-Knower.'" (V.2:127).

The Prophet ﷺ added, "Then both of them went on building and going round the Ka'bah saying 'O our Lord! Accept (this service) from us. Verily, You are the All-Hearer, the All-Knower.'" (V.2:127)

[*Sahih Al-Bukhari*, 4/3364 (O.P.583)]

39. "All praise and thanks are Allāh's, Who has given me in old age Ismā'īl (Ishmael) and Ishāq (Isaac). Verily, my Lord is indeed the All-Hearer of invocations.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق عطا فرمائے، بے شک میرا رب دعا خوب سننے والا ہے ﴿۳۹﴾

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى وَهَبَ لِى عَلَى ٱلْكِبَرِ إِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَ ۚ إِنَّ رَبِّى لَسَمِيعُ ٱلدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾

40. "O my Lord! Make me one who performs *As-Salāt* (the prayers), and (also) from my offspring, our Lord! And accept my invocation.

اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو بھی نماز قائم کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرما ﴿۴۰﴾

رَبِّ ٱجْعَلْنِى مُقِيمَ ٱلصَّلَوٰةِ وَمِن ذُرِّيَّتِى ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾

41. "Our Lord! Forgive me and my parents, and (all) the believers on the Day when the reckoning will be established."

اے ہمارے رب! جس دن حساب قائم ہوگا اس دن مجھے، میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو معاف فرمانا ﴿۴۱﴾

رَبَّنَا ٱغْفِرْ لِى وَلِوَٰلِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ ٱلْحِسَابُ ﴿٤١﴾ ع 6 7 18

42. Consider not that Allāh is unaware of that which the *Zālimūn* (polytheists, wrong doers) do, but He gives them respite up to a Day when the eyes will stare in horror.

اور (اے نبی!) آپ مت خیال کریں کہ اللہ ان کاموں سے غافل ہے جو ظالم کرتے ہیں، وہ تو انھیں صرف اس دن تک مہلت دیتا ہے جس میں آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی ﴿۴۲﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ ٱللَّهَ غَٰفِلًا عَمَّا يَعْمَلُ ٱلظَّٰلِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ ٱلْأَبْصَٰرُ ﴿٤٢﴾

43. (They will be) hastening forward with necks outstretched, their heads raised up (towards the sky), their gaze returning not towards them and their hearts empty (from thinking because of extreme fear).

وہ اپنے سر اٹھائے (محشر کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے، ان کی نگاہ اپنی طرف بھی نہ پھر سکے گی، اور ان کے دل خالی ہوں گے ﴿۴۳﴾

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِى رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْـِٔدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾

44. And warn (O Muhammad ﷺ) mankind of the Day when the torment will come to them; then the wrong doers will say: "Our Lord! Respite us for a little while, we will answer Your Call and follow the Messengers!" (It will be said): "Had you not sworn aforetime that you would not leave (the world for the Hereafter).

اور (اے نبی!) لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں جب انھیں عذاب آلے گا تو ظالم کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی مدت تک مہلت دے (تاکہ) ہم تیری دعوت قبول کریں اور رسولوں کی اتباع کریں۔ (ان سے کہا جائے گا:) کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہیں کھاتے تھے کہ تمھارے لیے کوئی زوال نہیں؟ ﴿۴۴﴾

وَأَنذِرِ ٱلنَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ ٱلْعَذَابُ فَيَقُولُ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ رَبَّنَآ أَخِّرْنَآ إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ ٱلرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوٓا۟ أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ﴿٤٤﴾

45. "And you dwelt in the dwellings of men who wronged themselves, and it was clear to you how We had dealt with them. And We put forth (many) parables for you."

اور تم ان لوگوں کے رہنے کی جگہوں میں آباد تھے جنھوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تھا اور تم پر واضح ہو چکا تھا کہ ہم نے ان سے کیا سلوک کیا تھا، اور ہم نے تمھارے لیے مثالیں بیان کی تھیں ﴿۴۵﴾

وَسَكَنتُمْ فِى مَسَٰكِنِ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ ٱلْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾

46. Indeed, they planned their plot, and their plot was with Allāh, though their plot was not

اور یقیناً وہ اپنی چالیں چل چکے اور ان کی سب چالیں اللہ کے پاس ہیں اور ان کی چالیں ایسی نہ

وَقَدْ مَكَرُوا۟ مَكْرَهُمْ وَعِندَ ٱللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ ٱلْجِبَالُ ﴿٤٦﴾

such as to remove the mountains (real mountains or the Islāmic law) from their places (as it is of no importance).[1] (*Tafsir Ibn Kathir*)

تھیں کہ ان کی وجہ سے پہاڑ ٹل جاتے ﴿46﴾

47. So think not that Allāh will fail to keep His Promise to His Messengers. Certainly, Allāh is All-Mighty, All-Able of Retribution.

چنانچہ آپ ہرگز خیال نہ کریں کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا۔ بے شک اللہ غالب ہے، انتقام لینے والا ﴿47﴾

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿47﴾

48. On the Day when the earth will be changed to another earth and so will be the heavens, and they (all creatures) will appear before Allāh, the One, the Irresistible.

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی، اور آسمان بھی، اور لوگ اللہ، واحد، قہر والے کے سامنے (پیش) ہوں گے ﴿48﴾

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿48﴾

49. And you will see the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism, polytheists) that Day *Muqarranūn*[2] (bound together) in fetters.

اور اس دن آپ تمام مجرم زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھیں گے ﴿49﴾

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿49﴾

50. Their garments will be of pitch, and fire will cover their faces.

ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے، اور آگ ان کے چہروں کو ڈھانپتی ہوگی ﴿50﴾

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿50﴾

51. That Allāh may requite each person according to what he has earned. Truly, Allāh is Swift at reckoning.

تاکہ اللہ ہر نفس کو (اس عمل کی) جزا دے جو اس نے کمایا۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ﴿51﴾

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿51﴾

52. This (Qur'ān) is a Message for mankind (and a clear proof against them), in order that they may be warned thereby, and that they may know that He is the only One *Ilāh* (God — Allāh) — (none has the right to be worshipped but Allāh) — and that men of understanding may take heed.

یہ (قرآن) لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے، تاکہ اس کے ذریعے سے انھیں ڈرایا جائے، اور تاکہ انھیں معلوم ہو جائے کہ بے شک وہی (اللہ) معبود واحد ہے، اور تاکہ عقل مند نصیحت حاصل کریں ﴿52﴾

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ
وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ
اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿52﴾ ع 7 11 19

---

[1] (V.14:46) It is said by some interpreters regarding this Verse that the Quraish pagans plotted against Prophet Muhammad ﷺ to kill him but they failed and were unable to carry out their plot which they plotted.

[2] (V.14:49) *Muqarranūn* (bound together) in fetters mean: With their hands and feet tied to their necks with chains.

Sūrat Al-Hijr
(The Rocky Tract) 15

سورۂ حجر

(15) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (54)

In the Name of Allāh,
the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم
کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. *Alif-Lām-Rā.* [These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]
These are the Verses of the Book and a plain Qur'ān.

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ
مُّبِيْنٍ ①

الٓر۔ یہ آیات ہیں کتاب اور قرآن مبین کی ①

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ②

کسی وقت کافر چاہیں گے کاش کہ وہ مسلمان ہوتے ① ②

2. How much would those who disbelieved wish that they had been Muslims (those who have submitted themselves to Allāh's Will in Islām, i.e. Islāmic Monotheism — this will be on the Day of Resurrection when they will see the disbelievers going to Hell and the Muslims going to Paradise).[1]

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ③

(اے نبی!) انھیں چھوڑ دیجیے، وہ کھائیں (پئیں) اور فائدہ اٹھائیں، اور (جھوٹی) امید انھیں غفلت میں ڈالے رکھے، پھر جلد ان کو معلوم ہو جائے گا ③

3. Leave them to eat and enjoy, and let them be preoccupied with (false) hope. They will come to know!

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ④

اور ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا ہے اس (کی تباہی) کے لیے لکھی ہوئی (میعاد) مقرر تھی ④

4. And never did We destroy a township but there was a known decree for it.

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤

کوئی امت اپنے (مقرر) وقت سے نہ آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ⑤

5. No nation can advance its term, nor delay it.

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥

اور انھوں نے کہا: اے وہ شخص! جس پر یہ ذکر (قرآن) نازل کیا گیا ہے، یقیناً تو تو مجنون ہے ⑥

6. And they say: "O you (Muhammad ﷺ) to whom the *Dhikr* (the Qur'ān) has been sent down! Verily, you are a madman!

لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦

تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لے آتا اگر تو سچوں میں سے ہے؟ ⑦

7. "Why do you not bring angels to us if you are of the truthful?"

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ⑧

فرشتے تو ہم صرف حق (عذاب) کے ساتھ نازل کرتے ہیں اور پھر اس وقت ان (کفار) کو ڈھیل نہیں دی جاتی ⑧

8. We send not the angels down except with the truth (i.e. for torment), and in that case, they (the disbelievers) would have no respite!

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑨

بے شک ہم ہی نے یہ ذکر (قرآن) نازل کیا اور بے شک ہم ہی اس کے محافظ ہیں ② ★ ⑨

9. Verily, We, it is We Who have sent down the *Dhikr* (i.e. the Qur'ān) and surely We will guard it (from corruption).[2]

---

[1] (V.15:2): See the footnote of (V.3:85).

[2] (V.15:9) This Verse is a challenge to mankind and everyone is obliged to believe in the miracles of this Qur'ān. It is a clear fact that more than 1400 years have elapsed and not a single word of this Qur'ān has been changed, although the disbelievers tried their utmost to change it in every way, but they failed miserably in their efforts. As it is mentioned in this holy Verse: "We will guard it." By Allāh! He has guarded it. On the contrary, all the other holy Books [the Taurāt (Torah), the Injīl (Gospel)] have been corrupted in the form of additions or subtractions or alterations in the original text.

① ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ آل عمران:85/3)

② قرآن کریم کی یہ آیت بنی آدم کے لیے ایک چیلنج ہے اور ہر ایک اس بات کا پابند ہے کہ وہ قرآن حکیم کے معجزات پر ایمان لائے۔ یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ چودہ سو سال سے بھی زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود قرآن حکیم کے کسی ایک حرف میں بھی کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، اگرچہ کفار و منکرین نے اس کتاب میں تحریف و تبدیلی کی انتہائی کوششیں کیں، لیکن وہ اپنی کوششوں میں بری طرح ناکام رہے جیسا کہ اس آیت میں فرمایا گیا ہے: "ہم اس کی حفاظت کریں گے۔" اللہ کی قسم! اس (اللہ) نے اس کی حفاظت کی ہے جبکہ اس کے برعکس دیگر آسمانی کتب (تورات

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ⑩

اور یقیناً آپ سے پہلے ہم کئی گروہوں میں رسول بھیج چکے ہیں⑩

10. Indeed, We sent (Messengers) before you (O Muhammad ﷺ) amongst the sects (communities) of old.

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑪

اور ان کے پاس جو بھی رسول آیا وہ اس سے مذاق کرتے تھے⑪

11. And never came a Messenger to them but they did mock at him.

كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ⑫

ہم اسی طرح مجرموں کے دلوں میں ہنسی مذاق ڈالتے ہیں⑫

12. Thus do We let it (polytheism and disbelief) enter the hearts of the *Mujrimūn* [criminals, polytheists, pagans, (because of their mocking at the Messengers)].

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ⑬

وہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لاتے اور (یہی) پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے⑬

13. They would not believe in it (the Qur'ān); and already the example of (Allāh's punishment of) the ancients (who disbelieved) has gone forth.

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ⑭

اور اگر ہم ان پر آسمان سے ایک دروازہ کھول دیں، پھر وہ اس پر چڑھنے لگیں⑭

14. And even if We opened to them a gate from the heaven and they were to keep on ascending thereto (all day long).

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ
نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ⑮ ع 15
1

تب بھی وہ یہی کہیں گے کہ ہماری تو نظریں ہی بند کردی گئی ہیں، بلکہ ہم لوگوں پر جادو ہوا ہے⑮

15. They would surely say (in the evening): "Our eyes have been (as if) dazzled (we have not seen any angel or heaven). Nay, we are a people bewitched."

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ⑯

اور یقیناً ہم نے آسمان میں ستارے بنائے اور اسے ناظرین کے لیے زینت دی①⑯

16. And indeed, We have put the big stars in the heaven and We beautified it for the beholders.[1]

وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ⑰

اور ہم نے انھیں ہر شیطان مردود سے محفوظ رکھا⑰

17. And We have guarded it (near heaven) from every outcast *Shaitān* (devil).

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ⑱

مگر جو چوری چھپے سنے تو چمکتا شہاب (دہکتا شعلہ) اس کا پیچھا کرتا ہے⑱

18. Except him (devil) who steals the hearing then he is pursued by a clear flaming fire.

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ⑲

اور ہم نے زمین پھیلا دی اور اس میں پہاڑ ڈال (گاڑ) دیے اور اس میں ہر چیز مناسب مقدار میں اگائی⑲

19. And the earth We have spread out, and have placed therein firm mountains, and caused to grow therein all kinds of things in due proportion.

★ بقیہ حاشیہ: حجر، آیت: 9.

اور انجیل وغیرہ) کو ان کے اصل متن میں کمی وبیشی، حذف واضافہ اور تغیر وتبدل کرکے بگاڑ کر رکھ دیا گیا ہے۔

[1] (V.15:16) See the footnote of (V.6:97).

① ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ انعام 6:97)

20 وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهُ بِرٰزِقِينَ ﴿٢٠﴾

اور ہم نے تمھارے لیے زمین میں معاش کے اسباب بنا دیے اور ان کے لیے بھی جن کے رازق تم نہیں ہو⑳

20. And We have provided therein means of living, for you and for those whom you provide not [moving (living) creatures, cattle, beasts, and other animals].

21 وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهُ ز وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢١﴾

اور ہر چیز کے خزانے ہمارے پاس ہی ہیں، اور ہم ہر چیز معلوم مقدار ہی میں اتارتے ہیں㉑

21. And there is not a thing, but with Us are the stores thereof. And We send it not down except in a known measure.

22 وَأَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَسْقَيْنٰكُمُوهُ ج وَمَآ أَنْتُمْ لَهُ بِخٰزِنِينَ ﴿٢٢﴾

اور ہم نے بوجھل (بارآور) ہوائیں بھیجیں، پھر آسمان سے پانی نازل کیا، پھر وہ تمھیں پلایا، اور اس (پانی) کا ذخیرہ کرنے والے تم نہیں ہو㉒

22. And We send the winds fertilizing (to fill heavily the clouds with water), then cause the water (rain) to descend from the sky, and We give it to you to drink, and it is not you who are the owners of its stores (i.e. to give water to whom you like or to withhold it from whom you like).

23 وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِ وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُونَ ﴿٢٣﴾

اور بلاشبہ ہم ہی زندگی اور موت دیتے ہیں[1]، اور بے شک ہم ہی (سب کے) وارث ہیں㉓

23. And certainly We! We it is Who give life, and cause death, and We are the Inheritor.

24 وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾

اور یقیناً ہمیں ان کا علم ہے جو تم میں سے پہلے گزر چکے اور ان کا (بھی) علم ہے جو پیچھے رہنے والے ہیں㉔

24. And indeed, We know the first generations of you who had passed away, and indeed, We know the present generations of you (mankind), and also those who will come afterwards.

25 وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ط إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ع ﴿٢٥﴾ ع 10/2

اور (اے نبی!) بے شک آپ کا رب ہی انھیں اکٹھا کرے گا۔ بے شک وہ حکیم و علیم ہے㉕

25. And verily, your Lord will gather them together. Truly, He is All-Wise, All-Knowing.

26 وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ج ﴿٢٦﴾

اور یقیناً ہم نے انسان کو سڑے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے تخلیق کیا ہے㉖

26. And indeed, We created man from dried (sounding) clay of altered mud.

27 وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾

اور اس سے پہلے جنوں کو ہم نے سخت حرارت والی آگ سے تخلیق کیا㉗

27. And the jinn, We created aforetime from the smokeless flame of fire.

28 وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٨﴾

اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: بے شک میں سڑے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے ایک بشر تخلیق کرنے والا ہوں㉘

28. And (remember) when your Lord said to the angels: "I am going to create a man (Adam) from dried (sounding) clay of altered mud.

---

[1] مرنا ایسی حقیقت ہے جس سے کسی کو مجال انکار نہیں لیکن خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو مر کر فضائل و درجات سے بہرہ ور ہوتے ہیں، یہ کون لوگ ہیں؟ اس کی صراحت اس حدیث سے ہوتی ہے: "جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے ماسوائے ان تین اعمال کے: ① صدقہ جاریہ (صدقہ وخیرات کے اعمال، مثلاً: یتیموں کے لیے گھر بنانا، پانی کے لیے کنواں وغیرہ تعمیر کرنا) ② ایسا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں ③ نیک اور صالح اولاد جو اللہ سے اپنے والدین کی بخشش و مغفرت کی دعا کرے۔" (صحیح مسلم، الوصیۃ، باب ما یلحق الإنسان من الثواب بعد وفاتہ، حدیث: 1631)

فَإِذَا سَوَّيْتُهُۥ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِى فَقَعُوا۟ لَهُۥ سَٰجِدِينَ ﴿٢٩﴾

پھر جب میں اسے درست کرلوں اور اپنی روح سے اس میں پھونک دوں تو اس کے آگے سجدہ کرتے گر پڑنا ﴿٢٩﴾

29. "So, when I have fashioned him completely and breathed into him (Adam) the soul which I created for him, then fall (you) down prostrating yourselves to him."

فَسَجَدَ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾

پھر سارے فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا ﴿٣٠﴾

30. So the angels prostrated themselves, all of them together.

إِلَّآ إِبْلِيسَ أَبَىٰٓ أَن يَكُونَ مَعَ ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٣١﴾

سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا کہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو ﴿٣١﴾

31. Except *Iblīs* (Satan) — he refused to be among the prostrators.

قَالَ يَٰٓإِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٣٢﴾

اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! تجھے کیا ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہ ہوا؟ ﴿٣٢﴾

32. (Allāh) said: "O *Iblīs* (Satan)! What is your reason for not being among the prostrators?"

قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُۥ مِن صَلْصَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٣٣﴾

اس نے کہا: میں ایسا نہیں کہ ایک بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا ﴿٣٣﴾

33. [*Iblīs* (Satan)] said: "I am not the one to prostrate myself to a human being, whom You created from dried (sounding) clay of altered mud."

قَالَ فَٱخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٣٤﴾

اللہ نے فرمایا: پھر تو یہاں سے نکل جا، چنانچہ بلاشبہ تو مردود ہے ﴿٣٤﴾

34. (Allāh) said: "Then, get out from here, for verily, you are *Rajīm* (an outcast or a cursed one)." (*Tafsīr At-Tabarī*)

وَإِنَّ عَلَيْكَ ٱللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلدِّينِ ﴿٣٥﴾

اور بے شک تجھ پر یوم جزا تک لعنت ہے ﴿٣٥﴾

35. "And verily, the curse shall be upon you till the Day of Recompense (i.e. the Day of Resurrection)."

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِىٓ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾

اس نے کہا: میرے رب! مجھے اس دن تک مہلت دے جب (لوگ) دوبارہ اٹھائے جائیں ﴿٣٦﴾

36. [*Iblīs* (Satan)] said: "O my Lord! Give me then respite till the Day they (the dead) will be resurrected."

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ ٱلْمُنظَرِينَ ﴿٣٧﴾

اللہ نے فرمایا: بے شک تو مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے ﴿٣٧﴾

37. Allāh said: "Then verily, you are of those reprieved,

إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْوَقْتِ ٱلْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾

مقرر وقت کے دن تک ﴿٣٨﴾

38. "Till the Day of the time appointed."

قَالَ رَبِّ بِمَآ أَغْوَيْتَنِى لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾

اس نے کہا: میرے رب! مجھ کو تیرے گمراہ کرنے کے سبب یقیناً میں ان (لوگوں) کے لیے زمین میں (گناہ) خوش نما بنا دوں گا اور ان سب کو گمراہ کروں گا ﴿٣٩﴾

39. [*Iblīs* (Satan)] said: "O my Lord! Because You misled me, I shall indeed adorn the path of error for them (mankind) on the earth, and I shall mislead them all.

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ ٱلْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾

تیرے ان بندوں کے سوا جو ان میں سے چنے ہوئے ہیں ﴿٤٠﴾

40. "Except Your chosen (guided) slaves among them."

قَالَ هَٰذَا صِرَٰطٌ عَلَىَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾

اللہ نے فرمایا: یہی مجھ تک (پہنچانے والی) سیدھی راہ ہے ﴿٤١﴾

41. (Allāh) said: "This is a way which will lead straight to Me."

إِنَّ عِبَادِىْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ
إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾

بے شک میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں، مگر گمراہوں میں سے (تیرا زور اس پر چلے گا) جس نے تیری اتباع کی ﴿٤٢﴾

42. "Certainly, you shall have no authority over My slaves, except those who follow you of the *Ghāwūn* (*Mushrikūn* and those who go astray, criminals, polytheists, and evildoers).

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾

اور یقیناً ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ﴿٤٣﴾

43. "And surely, Hell is the promised place for them all.

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ
ع 19 3 جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾

اس کے سات دروازے ہیں، ان (گمراہوں) میں سے ہر دروازے کے لیے ایک تقسیم شدہ حصہ ہے ﴿٤٤﴾

44. "It (Hell) has seven gates, for each of those gates is a (special) class (of sinners) assigned.

إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤٥﴾

بے شک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿٤٥﴾

45. "Truly, the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) will be amidst Gardens and water springs (Paradise).

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾

(کہا جائے گا:) تم ان میں سلامتی سے باامن داخل ہو جاؤ ﴿٤٦﴾

46. "(It will be said to them): 'Enter therein (Paradise), in peace and security.'

وَنَزَعْنَا مَا فِىْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾

اور ان کے سینوں میں جو کینہ حسد ہوگا ہم نکال دیں گے، (وہ) تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) بھائی بھائی ہوں گے ﴿٤٧﴾

47. "And We shall remove from their breasts any deep feeling of bitterness (that they may have). (So they will be like) brothers facing each other on thrones.

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا
بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾

انھیں نہ وہاں کوئی تھکاوٹ (تکلیف) پہنچے گی اور نہ وہاں سے نکالا جائے گا ﴿٤٨﴾

48. "No sense of fatigue shall touch them, nor shall they (ever) be asked to leave it."

نَبِّئْ عِبَادِىْٓ أَنِّىْٓ أَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾

(اے نبی!) میرے بندوں کو خبر سنا دیجیے کہ یقیناً میں خوب بخشنے والا (اور) خوب رحم کرنے والا ہوں ﴿٤٩﴾

49. Declare (O Muhammad ﷺ) to My slaves that truly I am the Oft-Forgiving, the Most Merciful.

وَأَنَّ عَذَابِىْ هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيْمُ ﴿٥٠﴾

اور بے شک میرا عذاب بھی بڑا دردناک عذاب ہے ﴿٥٠﴾

50. And that My torment is indeed the most painful torment.

وقف لازم وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾

اور انھیں ابراہیم کے مہمانوں کی خبر سنا دیجیے ﴿٥١﴾

51. And tell them about the guests (the angels) of Ibrāhīm (Abraham).

إِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالَ إِنَّا
مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾

جب وہ اس کے پاس پہنچے تو انھوں نے سلام کیا، اس نے کہا: بے شک ہم تم سے ڈرتے ہیں ﴿٥٢﴾

52. When they entered to him, and said: "*Salāman* (peace)!" [Ibrāhīm (Abraham)] said: "Indeed! We are afraid of you."

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾

وہ بولے: ڈرمت، بے شک ہم تجھے ایک علم والے لڑکے کی بشارت دیتے ہیں ﴿٥٣﴾

53. They (the angels) said: "Do not be afraid! We give you glad tidings of a boy (son) possessing much knowledge and wisdom."

قَالَ أَبَشَّرْتُمُوْنِىْ عَلٰٓى أَنْ مَّسَّنِىَ الْكِبَرُ

ابراہیم نے کہا: کیا تم مجھے بشارت دیتے ہو جبکہ مجھ

54. [Ibrāhīm (Abraham)] said: "Do you give me glad tidings (of

فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾

پر بڑھاپا آچکا؟ چنانچہ (اب) کس بنا پر بشارت دیتے ہو؟ ﴿٥٤﴾

a son) when old age has overtaken me? Of what then is your news?"

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾

وہ بولے: ہم نے تجھے حق (امر واقعی) کی بشارت دی ہے، چنانچہ تو ناامیدوں میں سے نہ ہو ﴿٥٥﴾

55. They (the angels) said: "We give you glad tidings in truth. So be not of the despairing."

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾

ابراہیم نے کہا: اور اپنے رب کی رحمت سے تو گمراہ لوگ ہی ناامید ہوتے ہیں ﴿٥٦﴾

56. [Ibrāhīm (Abraham)] said: "And who despairs of the Mercy of his Lord except those who are astray?"

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾

ابراہیم نے کہا: پھر تمھارا مقصد کیا ہے؟ اے بھیجے ہوئے (فرشتو!) ﴿٥٧﴾

57. [Ibrāhīm (Abraham) again] said: "What then is the business on which you have come, O messengers?"

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾

انھوں نے کہا: بے شک ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿٥٨﴾

58. They (the angels) said: "We have been sent to a people who are *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists, sinners).

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾

سوائے آل لوط کے، بے شک ہم ان سب کو نجات دینے والے ہیں ﴿٥٩﴾

59. "(All) except the family of Lūt (Lot). Them all we are surely, going to save (from destruction).

ع 16 4 اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾

سوائے اس کی بیوی کے، ہم نے مقدر کر دیا کہ بے شک وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿٦٠﴾

60. "Except his wife, of whom We have decreed that she shall be of those who remain behind (i.e. she will be destroyed)."

فَلَمَّا جَاۗءَ اٰلَ لُوْطِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾

پھر جب فرشتے آل لوط کے ہاں پہنچے ﴿٦١﴾

61. Then when the messengers (the angels) came to the family of Lūt (Lot).

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾

تو لوط نے کہا: بے شک تم لوگ تو اجنبی ہو ﴿٦٢﴾

62. He said: "Verily, you are people unknown to me."

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾

وہ بولے: بلکہ ہم تیرے پاس وہ (عذاب) لائے ہیں جس میں یہ (لوگ) شک کرتے تھے ﴿٦٣﴾

63. They said: "Nay, we have come to you with that (torment) which they have been doubting.

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾

اور ہم تیرے پاس حق (یقینی چیز) لائے ہیں اور بے شک ہم سچے ہیں ﴿٦٤﴾

64. "And we have brought you the truth (the news of the destruction of your nation) and certainly we tell the truth.

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾

چنانچہ تو رات کے کسی حصے میں اپنے اہل وعیال کو لے کر نکل، اور تو ان کے پیچھے پیچھے چل، اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور چلے جاؤ جہاں تمھیں حکم دیا جاتا ہے ﴿٦٥﴾

65. "Then travel in a part of the night with your family, and you go behind them in the rear, and let no one amongst you look back, but go on to where you are ordered."

وَقَضَيْنَآ إِلَيْهِ ذَٰلِكَ ٱلْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾

اور ہم نے اسے اس امر کا فیصلہ سنا دیا کہ بے شک صبح ہوتے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی ﴿٦٦﴾

66. And We made known this decree to him that the root of those (sinners) was to be cut off in the early morning.

وَجَآءَ أَهْلُ ٱلْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾

اور شہر (سدوم) والے خوشیاں مناتے ہوئے آئے ﴿٦٧﴾

67. And the inhabitants of the city came rejoicing (at the news of the young men's arrival).

قَالَ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِى فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾

لوط نے کہا: بے شک یہ لوگ میرے مہمان ہیں، لہٰذا تم مجھے رسوا نہ کرو ﴿٦٨﴾

68. [Lūt (Lot)] said: "Verily, these are my guests, so shame me not.

وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾

اور اللہ سے ڈرو اور مجھے ذلیل نہ کرو ﴿٦٩﴾

69. "And fear Allāh and disgrace me not."

قَالُوٓا۟ أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٧٠﴾

وہ بولے: کیا ہم نے تجھے دنیا والوں (کی حمایت) سے روکا نہیں تھا؟ ﴿٧٠﴾

70. They (people of the city) said: "Did we not forbid you from entertaining (or protecting) any of the *'Ālamīn* (people, foreigners and strangers from us)?"

قَالَ هَٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىٓ إِن كُنتُمْ فَٰعِلِينَ ﴿٧١﴾

لوط نے کہا: یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو) اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو ﴿٧١﴾

71. [Lūt (Lot)] said: "These (the girls of the nation) are my daughters (to marry lawfully), if you must act (so)."

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِى سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾

(اے نبی!) آپ کی عمر کی قسم! بے شک وہ اپنی مستی (گمراہی) میں بھٹک رہے تھے ﴿٧٢﴾

72. Verily, by your life (O Muhammad ﷺ), in their wild intoxication, they were wandering blindly.

فَأَخَذَتْهُمُ ٱلصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾

پھر سورج نکلتے انھیں ایک چنگھاڑ نے آ پکڑا ﴿٧٣﴾

73. So *As-Saihah* (torment — awful cry) overtook them at the time of sunrise.

فَجَعَلْنَا عَٰلِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾

پھر ہم نے اس (بستی) کے اوپر والے (حصے) کو اس کے نیچے والا (حصہ) کر دیا، اور ان پر کھنگر کے پتھر برسائے ﴿٧٤﴾

74. And We turned (the towns of Sodom in Palestine) upside down and rained down on them stones of baked clay.

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٧٥﴾

بے شک اس میں گہری نظر سے غور وفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿٧٥﴾

75. Surely, in this are signs for those who see (or understand or learn the lessons from the Signs of Allāh).

وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٧٦﴾

اور بے شک وہ بستی سیدھی راہ① پر موجود ہے ﴿٧٦﴾

76. And verily, they (the cities) were right on the highroad (from Makkah to Syria, i.e. the place where the Dead Sea is now).[1]

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

اور بے شک اس میں مومنوں کے لیے یقیناً نشانی ہے ﴿٧٧﴾

77. Surely, therein is indeed a sign for the believers.

---

[1] (V.15:76) Please see the Book of History by Ibn Kathir (كتاب التاريخ لابن كثير).

① تفصیل کے لیے امام ابن کثیر رحمہ اللہ کی تاریخ کی کتاب [اَلْبِدَايَةُ وَالنِّهَايَةُ] کا مطالعہ فرمائیں۔

وَإِنْ كَانَ أَصْحٰبُ الْأَيْكَةِ لَظٰلِمِينَ ﴿٧٨﴾

اور بے شک اَیکہ (بستی) والے بھی البتہ ظالم تھے ﴿٧٨﴾

78. And the Dwellers of the Wood [i.e. the people of Madyan (Midian) to whom Prophet Shu'aib (عليه السلام) was sent by Allāh], were also *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿٧٩﴾ ع

چنانچہ ہم نے ان سے انتقام لیا، اور بے شک وہ دونوں (تباہ شدہ بستیاں) کھلی شاہراہ پر ہیں ﴿٧٩﴾

79. So, We took vengeance on them. They are both on an open highway, plain to see.

وقف لازم

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٨٠﴾

اور یقیناً حجر والوں (ثمود) نے رسولوں کی تکذیب کی ﴿٨٠﴾

80. And verily, the Dwellers of *Al-Hijr* (the rocky tract) denied the Messengers.

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٨١﴾

اور ہم نے انھیں اپنی نشانیاں دیں، پھر وہ ان سے اعراض کرنے والے تھے ﴿٨١﴾

81. And We gave them Our Signs, but they were averse to them.

وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا اٰمِنِينَ ﴿٨٢﴾

اور وہ پہاڑوں سے بے خوف ہو کر گھر تراشتے تھے ﴿٨٢﴾

82. And they used to hew out dwellings from the mountains, (feeling themselves) secure.

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٨٣﴾

چنانچہ انھیں صبح ہوتے ہی چنگھاڑ نے آ پکڑا ﴿٨٣﴾

83. But *As-Saihah* (torment — awful cry) overtook them in the early morning (of the fourth day of their promised punishment days).

فَمَآ أَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٤﴾

پھر ان کے کام نہ آیا وہ (مال) جو وہ کماتے تھے ﴿٨٤﴾

84. And all that they used to earn availed them not.

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان کے مابین ہے حق ہی کے ساتھ تخلیق کیا ہے۔ اور یقیناً قیامت آنے والی ہے، تو (اے نبی!) آپ (کافروں سے) خوبصورت انداز سے درگزر کریں ﴿٨٥﴾

85. And We created not the heavens and the earth and all that is between them except with truth, and the Hour is surely coming, so overlook (O Muhammad ﷺ), their faults with gracious forgiveness. [This was before the ordainment of *Jihād* — holy fighting in Allāh's Cause.]

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾

بلاشبہ آپ کا رب ہی سب کو تخلیق کرنے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿٨٦﴾

86. Verily, your Lord is the All-Knowing Creator.

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيمَ ﴿٨٧﴾

بے شک ہم نے آپ کو بار بار دوہرائی جانے والی سات آیات① اور قرآن عظیم دیا ہے ﴿٨٧﴾

87. And indeed, We have bestowed upon you seven of *Al-Mathānī* (seven repeatedly recited Verses), (i.e. *Sūrat Al-Fātihah*) and the Grand Qur'ān.[1]

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ

اور ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو جو مال و متاع دیا

88. Look not with your eyes ambitiously at what We have

[1] (V.15:87) See the footnote of (V.1:2).

① ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ فاتحہ 1:2)

أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

ہے اس کی طرف آپ اپنی نظریں نہ اٹھائیں اور نہ ان (کی حالت) پر غم کھائیں اور اپنے (پُر شفقت) بازو مومنوں کے لیے جھکائے رکھیں ﴿۸۸﴾

bestowed on certain classes of them (the disbelievers), nor grieve over them. And lower your wings for the believers (be courteous to the fellow-believers).

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾

اور کہہ دیجیے: بے شک میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں ﴿۸۹﴾

89. And say (O Muhammad ﷺ): "I am indeed a plain warner."

كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٩٠﴾

(ایسے ہی عذاب سے) جیسا کہ ہم نے قسمیں کھانے والوں پر نازل کیا تھا ﴿۹۰﴾

90. As We have sent down on the dividers, (Quraish pagans or Jews and Christians).

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾

جنھوں نے (اپنے) قرآن (تورات) کو پارہ پارہ کر دیا ﴿۹۱﴾

91. Who have made the Qur'ān into parts (i.e. believed in one part and disbelieved in the other). (*Tafsir At-Tabari*)

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾

چنانچہ آپ کے رب کی قسم! ہم ان سب سے ضرور باز پرس کریں گے ﴿۹۲﴾

92. So, by your Lord, (O Muhammad ﷺ), We shall certainly call all of them to account.

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

ان عملوں کی جو وہ کرتے تھے ﴿۹۳﴾

93. For all that they used to do.

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾

چنانچہ آپ کو جو حکم دیا جاتا ہے کھول کر سنا دیں اور مشرکین سے بے رخی برتیں ﴿۹۴﴾

94. Therefore proclaim openly (Allāh's Message — Islāmic Monotheism) that which you are commanded, and turn away from *Al-Mushrikūn* (polytheists, idolaters, and disbelievers. See V.2:105).

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾

بلاشبہ ہم ٹھٹھا کرنے والوں کے مقابل آپ کو کافی ہیں ﴿۹۵﴾

95. Truly, We will suffice you against the scoffers,

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود بناتے ہیں، چنانچہ وہ (اپنا انجام) جلد جان لیں گے ﴿۹۶﴾

96. Who set up along with Allāh another *ilāh* (god); but they will come to know.

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾

اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے آپ کا سینہ (دل) تنگ ہوتا ہے ﴿۹۷﴾

97. Indeed, We know that your breast is straitened at what they say.

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾

آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں اور سجدہ گزاروں میں ہو جائیں ﴿۹۸﴾ ① ★

98. So glorify the praises of your Lord and be of those who prostrate themselves (to Him).[1]

---

[1] (V.15:98)

a) Narrated Abu Ma'bad, the freed slave of Ibn 'Abbās: Ibn 'Abbās رضي الله عنهما told me, "In the lifetime of the Prophet ﷺ, it was the custom to remember Allāh (*Dhikr*) by glorifying, praising and magnifying Allāh aloud after the compulsory congregational prayers." Ibn 'Abbās further said, "When I heard the *Dhikr*, I would learn that the compulsory congregational prayer had ended." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/841 (O.P.802)]

b) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: I used to recognize the completion of the prayer of the Prophet ﷺ by hearing *Takbīr*. [*Sahih Al-Bukhari*, 1/842 (O.P.803)]

① اس سے مراد باجماعت نماز کا اہتمام ہے۔ نبی ﷺ کے زمانے میں اس کا بہت اہتمام تھا، چنانچہ ابن عباس ؓ بیان کرتے ہیں: "رسول اللہ ﷺ کے عہد میں جب لوگ فرض نمازوں

ع 6 20 6 وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

اورآپ اپنے رب کی عبادت کریں حتی کہ آپ کے پاس یقین (موت) آجائے① ﴿٩٩﴾

99. And worship your Lord until there comes to you the certainty (i.e. death).[1]

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (70) (16) آیاتہا 128 رکوعاتہا 16	سورۂ نحل	*Sūrat An-Nahl* (The Bees) 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جونہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ①

اللہ کا حکم آپہنچا، لہٰذا تم اسے عجلت سے نہ مانگو۔ وہ پاک اور ان (معبودانِ باطلہ) سے برتر ہے جنھیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں①

1. The Commandment (the Hour or the punishment of disbelievers and polytheists or the Islāmic laws or commandments) ordained by Allāh will come to pass, so seek not to hasten it. Glorified and Exalted is He above all that they associate as partners with Him.[1]

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ②

وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنے حکم سے وحی دے کر فرشتے نازل کرتا ہے کہ تم (لوگوں کو) اس بات سے آگاہ کردو کہ بلاشبہ میرے سوا کوئی الٰہ نہیں، لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو②

2. He sends down the angels with the *Rūh* (Revelation) of His Command to whom of His slaves He wills (saying): "Warn mankind that *Lā ilāha illa Ana* (none has the right to be worshipped but I), so fear Me (by abstaining from sins and evil deeds).

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③

اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ تخلیق کیے، وہ ان سے برتر ہے جنھیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں③

3. He has created the heavens and the earth with truth. High is He, Exalted above all that they associate as partners with Him.

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④

اس نے انسان کو نطفے سے تخلیق کیا تو یکایک وہ کھلا جھگڑالو ہو گیا④

4. He has created man from *Nutfah* (mixed drops of male and female sexual discharge), then behold, this same (man) becomes an open opponent.

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ

اور اس نے چوپائے بھی پیدا کیے، ان میں تمھارے

5. And the cattle, He has created

★ بقیہ حاشیہ: حجر، آیت: 98.

سے فارغ ہوجاتے تو بلند آواز سے اللہ کا ذکر [اَللّٰهُ أَكْبَرُ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ] وغیرہ) کیا کرتے تھے۔ جب میں ذکر سنتا تو مجھے پتہ چل جاتا تھا کہ لوگ فرض نماز سے فارغ ہو چکے ہیں۔" (صحیح البخاری، الأذان، باب: 155 حدیث: 841)

---

[1] (V.15:99) Narrated Anas رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "None of you should long for death because of a calamity that had befallen him; and if he cannot, but long for death, then he should say, 'O Allāh! Let me live as long as life is better for me, and take my life if death is better for me.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6351 (O.P.362)]

① نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت لاحق ہوجائے تو وہ اس کی وجہ سے موت کی آرزو نہ کرے اور اگر موت کی آرزو کے علاوہ کوئی چارہ کار نظر نہ آئے تو اسے یوں کہنا چاہیے: "اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھیو جب تک زندگی میں میرے لیے بھلائی ہے اور موت اس وقت دے جب میرے لیے موت میں بھلائی ہو۔" (صحیح البخاری، المرضی، باب: 19 حدیث: 5671)

وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ⑤

لیے گرمی حاصل کرنے کا سامان اور دیگر منافع ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے (بھی) ہو⑤

them for you; in them there is warmth (warm clothing), and numerous benefits, and of them you eat.

وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ⑥

اور ان میں تمھارے لیے خوب صورتی (بھی) ہے جب تم انھیں شام کو چرا کر لاتے ہو اور صبح چرانے لے جاتے ہو⑥

6. And wherein is beauty for you, when you bring them home in the evening, and as you lead them forth to pasture in the morning.

وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑦

اور وہ تمھارے بوجھ اٹھا کر ان شہروں تک لے جاتے ہیں جہاں تم جسمانی مشقت کے بغیر نہیں پہنچ پاتے تھے۔ بے شک تمھارا رب بڑا شفقت والا، بہت رحم والا ہے⑦

7. And they carry your loads to a land that you could not reach except with great trouble to yourselves. Truly, your Lord is full of kindness, Most Merciful.

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ⑧

اور (اسی نے) گھوڑے، خچر اور گدھے (پیدا کیے) تا کہ تم ان پر سواری کرو اور زینت کے لیے (انھیں پیدا کیا)، اور وہ پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے⑧

8. And (He has created) horses, mules and donkeys, for you to ride and as an adornment. And He creates (other) things of which you have no knowledge.

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ⑨ ع 1 7

اور سیدھی راہ اللہ ہی پر (جا پہنچتی) ہے، اور بعض (راہیں) ان میں سے ٹیڑھی ہیں، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دیتا⑨

9. And upon Allāh is the responsibility to explain the Straight Path.[1] But there are ways that turn aside (such as Paganism, Judaism, Christianity). And had He willed, He would have guided you all (mankind).

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ⑩

وہی ہے جس نے آسمان سے تمھارے لیے پانی نازل کیا، اسی سے پینا ہے اور اسی سے درخت (اگتے) ہیں جن میں تم (جانور) چراتے ہو⑩

10. He it is Who sends down water (rain) from the sky; from it you drink and from it (grows) the vegetation on which you send your cattle to pasture.

يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ⑪

وہ اسی (پانی) سے تمھارے لیے کھیتی اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل۔ بے شک اس میں غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لیے بہت بڑی نشانی ہے⑪

11. With it He causes to grow for you the crops, the olives, the date palms, the grapes, and every kind of fruit. Verily, in this is indeed an evident proof and a manifest sign for a people who give thought.

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ⑫

اور اس نے تمھارے لیے مسخر کیے رات اور دن اور سورج اور چاند، اور تمام تارے بھی اسی کے حکم کے پابند ہیں۔ بے شک اس میں عقل مند لوگوں کے لیے البتہ کئی نشانیاں ہیں⑫

12. And He has subjected to you the night and the day, and the sun and the moon; and the stars are subjected by His Command. Surely, in this are proofs for a people who understand.

---

[1] (V.16:9) Straight Path: i.e., Islāmic Monotheism for mankind, i.e. to show them legal and illegal, good and evil things, so whosoever accepts the guidance, it will be for his own benefit and whosoever goes astray, it will be for his own destruction.

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ⑬

اور رنگ برنگ کی وہ چیزیں بھی (تابع کر دیں) جو اس (اللہ) نے تمھارے لیے زمین میں پیدا کیں۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو نصیحت پکڑتے ہیں بہت بڑی نشانی ہے⑬

13. And whatsoever He has created for you on the earth of varying colours [and qualities from vegetation and fruits (botanical life) and from animals (zoological life)]. Verily, in this is a sign for a people who remember.

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑭

اور وہی ہے جس نے سمندر مسخر کیا تاکہ تم اس میں سے تروتازہ (مچھلی کا) گوشت کھاؤ، اور اس میں سے زیور (موتی) نکالو جو تم پہنتے ہو۔ اور تو کشتیاں دیکھتا ہے کہ پانی کو چیرتی چلی جاتی ہیں، اور تاکہ تم اس (اللہ) کا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر کرو⑭

14. And He it is Who has subjected the sea (to you), that you eat thereof fresh tender meat (i.e. fish), and that you bring forth out of it ornaments to wear. And you see the ships ploughing through it, that you may seek (thus) of His bounty (by transporting the goods from place to place) and that you may be grateful.

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ⑮

اور اس نے زمین میں پہاڑ ڈال (گاڑ) دیے کہ وہ تمھیں لے کر جھک (نہ) پڑے، اور نہریں اور راستے بنائے، تاکہ تم راہ پاؤ⑮

15. And He has affixed into the earth mountains standing firm, lest it should shake with you; and rivers and roads, that you may guide yourselves.

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ⑯

اور (دیگر) نشانیاں (بنائیں) اور تاروں سے بھی لوگ راہ پاتے ہیں⑯

16. And landmarks (signposts, during the day) and by the stars (during the night), they (mankind) guide themselves.

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ⑰

بھلا جو (اللہ سب کچھ) تخلیق کرتا ہے وہ اس جیسا ہوسکتا ہے جو (کچھ بھی) تخلیق نہیں کرتا؟ کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟⑰

17. Is then He, Who creates as one who creates not? Will you not then remember?

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑱

اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گننا چاہو تو انھیں گن نہ سکو۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے⑱

18. And if you would count the Favours of Allāh, never could you be able to count them. Truly, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ⑲

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو⑲

19. And Allāh knows what you conceal and what you reveal.

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ⑳

اور لوگ جنھیں اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز تخلیق نہیں کرتے، جبکہ وہ خود تخلیق کیے گئے ہیں①⑳

20. Those whom they (*Al-Mushrikūn*[1]) invoke besides

---

[1] (V.16:20) *Al-Mushrikūn*: i.e. polytheists, pagans, idolaters, disbelievers in the Oneness of Allāh, those who worship others along with Allāh, and also those who set up rivals with (or partners to) Allāh.

① یعنی ایک سے زیادہ معبودوں کے ماننے والے، بت پرست اور اللہ کی وحدانیت پر ایمان نہ رکھنے والے جو اللہ کے ساتھ دوسروں کی پرستش بھی کرتے ہیں اور اللہ کے شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ سب اللہ کی مخلوق ہیں اور مخلوق، الٰہ کس طرح ہو سکتی ہے؟

Allāh have not created anything, but are themselves created.

21. (They are) dead, not alive; and they know not when they will be raised up.

(وہ) مردے ہیں، زندہ نہیں اور وہ شعور نہیں رکھتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے ﴿21﴾

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ ۙ
أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾ ع 2 12 8

22. Your *Ilāh* [1] (God) is One *Ilāh* (God — Allāh, none has the right to be worshipped but He). But for those who believe not in the Hereafter, their hearts deny (the faith in the Oneness of Allāh), and they are proud.[2]

تمھارا معبود بس ایک ہی معبود ہے، چنانچہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے دل منکر ہیں، اور وہ تکبر کرنے والے ہیں ﴿22﴾

إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾

23. Certainly, Allāh knows what they conceal and what they reveal. Truly, He likes not the proud.

بلاشبہ یقیناً اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں، بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو قطعاً پسند نہیں کرتا ﴿23﴾

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾

24. And when it is said to them: "What is it that your Lord has sent down (to Muhammad ﷺ)?" They say: "Tales of the men of old!"

اور جب ان سے کہا جائے کہ تمھارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟ تو وہ کہتے ہیں: یہ پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں ﴿24﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

25. They will bear their own burdens in full on the Day of Resurrection, and also of the burdens of those whom they misled without knowledge. Evil indeed is that which they shall bear!

تاکہ یوم قیامت وہ اپنے کامل بوجھ اٹھائیں اور کچھ ان کے بوجھ بھی جنھیں وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے ہیں، جان لو! برا بوجھ ہے جو وہ اٹھاتے ہیں ﴿25﴾

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ
عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾ ع 3 4 9

26. Those before them indeed plotted, but Allāh struck at the foundation of their building, and then the roof fell down upon them, from above them, and the torment overtook them from directions they did not perceive.

تحقیق وہ لوگ مکر کر چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے، پھر اللہ نے ان (کے مکر) کی عمارت کو بنیادوں سے آلیا، چنانچہ ان کے اوپر چھت گر پڑی اور ان پر عذاب آیا جہاں سے وہ شعور نہ رکھتے تھے ﴿26﴾

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

27. Then, on the Day of Resurrection, He will disgrace them and will say: "Where are My (so-called) partners concerning whom you used to disagree and dispute (with the believers, by defying and disobeying Allāh)?" Those who have been given the knowledge (about the torment of Allāh for

پھر یوم قیامت اللہ انھیں رسوا کرے گا اور کہے گا: میرے شریک کہاں ہیں جن کی بابت تم (مومنوں سے) جھگڑتے تھے؟ وہ لوگ کہیں گے جنھیں علم دیا گیا تھا: بے شک آج کا دن کافروں کے لیے رسوائی اور بدبختی ہے ﴿27﴾

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٢٧﴾

[1] (V.16:22) *Ilāh*: He Who has all the right to be worshipped.

[2] (V.16:22) See the footnote of (V.22:9).

the disbelievers) will say: "Verily, disgrace and misery this Day are upon the disbelievers.

28. "Those whose lives the angels take while they are doing wrong to themselves (by disbelief and by associating partners in worship with Allāh and by committing all kinds of crimes and evil deeds)." Then they will make (false) submission (saying): "We used not to do any evil." (The angels will reply): "Yes! Truly, Allāh is All-Knower of what you used to do.

وہ لوگ جنھیں فرشتے اس حال میں فوت کرتے ہیں کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے، تو وہ (یہ کہتے ہوئے) سر تسلیم خم کر دیتے ہیں کہ ہم تو کوئی برا عمل نہیں کرتے تھے۔ (فرشتے کہتے ہیں:) کیوں نہیں! بے شک اللہ کو معلوم ہے جو تم عمل کرتے تھے ﴿٢٨﴾

الَّذِينَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيٓ أَنفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِن سُوٓءٍ ۚ بَلٰىٓ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌۢ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

29. "So enter the gates of Hell, to abide therein,[1] and indeed, what an evil abode will be for the arrogant."

چنانچہ تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ رہو گے۔ سو کیسا برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا! ﴿٢٩﴾

فَادْخُلُوٓا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٩﴾

30. And (when) it is said to those who are the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) "What is it that your Lord has sent down?" They say: "That which is good." For those who do good in this world, there is good, and the home of the Hereafter will be better. And excellent indeed will be the home (i.e. Paradise) of the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

اور (جب) پوچھا جاتا ہے متقی لوگوں سے کہ تمھارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟ تو وہ کہتے ہیں: خیر ہی خیر۔ جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور دار آخرت تو یقیناً بہترین ہے اور کیا خوب ہے متقی لوگوں کا گھر! ﴿٣٠﴾

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَآ أَنزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٠﴾

31. *'Adn* (Eden) Paradise (Gardens of Eternity) which they will enter, under which rivers flow, they will have therein all that they wish. Thus Allāh rewards the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

(یعنی) ہمیشہ کے باغات ہیں، وہ ان میں داخل ہوں گے، ان کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہاں ان کے لیے وہ ہوگا جو وہ چاہیں گے۔ اللہ اسی طرح متقی لوگوں کو جزا دیتا ہے ﴿٣١﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۖ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ ۚ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣١﴾

32. Those whose lives the angels take while they are in a pious state (i.e. pure from all evil, and worshipping none but Allāh Alone) saying (to them): "*Salāmun 'Alaikum* (peace be on you) enter you Paradise, because of that (the good) which you used to do (in the world)."

جن کو فرشتے اس حال میں فوت کرتے ہیں کہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں تو (فرشتے) کہتے ہیں: تم پر سلام ہو، تم جنت میں داخل ہو جاؤ اس کے بدلے جو تم عمل کرتے تھے ﴿٣٢﴾

الَّذِينَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٢﴾

[1] (V.16:29) See the footnote of (V.2:31)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾

وہ (کافر) یہی انتظار تو کرتے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کے رب کا حکم آئے۔ اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا، لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿٣٣﴾

33. Do they (the disbelievers and polytheists) await that the angels should come to them [to take away their souls (at death)], or there should come the command (i.e. the torment or the Day of Resurrection) of your Lord? Thus did those before them. And Allāh wronged them not, but they used to wrong themselves.

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ
ع 4 10 مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ ع

پھر انھوں نے جو کیا تھا اس کے برے نتائج انھیں پہنچے، اور انھیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿٣٤﴾

34. Then, the evil results of their deeds overtook them, and that at which they used to mock at surrounded them.

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا
عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ
اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ
عَلَي الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾

اور مشرک لوگوں نے کہا: اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا ہی، اور ہم اس (کے حکم) کے بغیر کوئی چیز حرام (بھی) نہ ٹھہراتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے، چنانچہ رسولوں کے ذمے تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے ﴿٣٥﴾

35. And those who joined others in worship with Allāh said: "If Allāh had so willed, neither we nor our fathers would have worshipped aught but Him, nor would we have forbidden anything without (Command from) Him." So did those before them. Then! Are the Messengers charged with anything but to convey clearly the Message?

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ
فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾

اور یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت① سے بچو، پھر ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی، اور ان میں سے بعض پر ضلالت ثابت ہوگئی، لہٰذا تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو (رسولوں کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا (عبرتناک) ہوا؟★ ﴿٣٦﴾

36. And verily, We have sent among every *Ummah* (community, nation) a Messenger (proclaiming): "Worship Allāh (Alone), and avoid (or keep away from) *Tāghūt*[1] (all false deities, i.e. do not worship anything besides Allāh)." Then of them were some whom Allāh guided and of them were some upon whom the straying was justified. So travel through the land and see what was the end of those who denied (the truth).

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ

(اے نبی!) خواہ آپ ان کی ہدایت کے لیے کتنی ہی

37. If you (O Muhammad ﷺ) covet for their guidance,[2] then

[1] (V.16:36) *Tāghut*: See the footnote of (V.2:256).

[2] (V.16:37) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "My example and the example of the people is that of a man who made a fire, and when it lighted what was around it, moths and other insects started falling into the fire. The man tried (his best) to prevent them, (from falling in the fire) but they overpowered him and rushed into the fire." The Prophet ﷺ added; "Now, similarly, I take hold of the knots at your waist (belts) to prevent you from falling into the fire, but you insist on falling into it."* [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6483 (O.P.490)]

*The fire symbolizes the unlawful deeds which the Prophet ﷺ warned the people of.

لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

حرص کریں① تو بے شک اللہ جسے گمراہ کرے اسے ہدایت نہیں دیتا، اور ان (گمراہوں) کا مددگار کوئی بھی نہیں ﴿37﴾

verily, Allāh guides not those whom He makes to go astray (or none can guide him whom Allāh sends astray). And they will have no helpers.

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾

اور وہ اللہ کی پختہ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے دوبارہ نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں! (بلکہ وہ اٹھائے گا) یہ اس کے ذمے سچا وعدہ ہے اور لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ﴿38﴾

38. And they swear by Allāh their strongest oaths, that Allāh will not raise up him who dies. Yes, (He will raise them up), a promise (binding) upon Him in truth, but most of mankind know not.

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾

تاکہ ان کے لیے وہ بات واضح کر دے جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، اور تاکہ معلوم ہو جائے کافروں کو کہ بے شک وہی جھوٹے تھے ﴿39﴾

39. In order that He may make manifest to them the truth of that wherein they differ, and that those who disbelieved (in Resurrection, and in the Oneness of Allāh) may know that they were liars.

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ
ع 6 11 لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کر لیں تو اس کے لیے ہمارا صرف یہی قول ہوتا ہے کہ ہم اس سے کہتے ہیں: ہو جا! تو وہ ہو جاتی ہے ﴿40﴾

40. Verily, Our Word (Command) to a thing when We intend it, is only that We say to it: "Be!" — and it is.[1]

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ وقف لازم

اور جن لوگوں نے ظلم و ستم سہنے کے بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی، البتہ ہم انھیں دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانا دیں گے، اور یقیناً آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش! وہ علم رکھتے ﴿41﴾

41. And as for those who emigrated for the Cause of Allāh, after they had been wronged, We will certainly give them goodly residence in this world, but indeed the reward of the Hereafter will be greater; if they but knew!

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾

وہ لوگ جنھوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں ﴿42﴾

42. (They are) those who remained patient (in this world for Allāh's sake), and put their trust in their Lord (Allāh Alone).

★ بقیہ حاشیہ: نحل، آیت: 36.

① طاغوت: ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ بقرہ 2/257)

---

[1] (V.16:40) See the footnote of (V.51:30).

* (V.16:50) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

① حدیث میں آپ ﷺ کی اس خواہش اور کوشش کو یوں بیان کیا گیا ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری اور لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے آگ جلائی جب آگ نے اپنے اردگرد کو روشن کیا تو پروانے اور پتنگے، جو آگ میں گرتے ہیں، اس میں گرنے لگے، تو وہ آدمی انہیں روکنے لگا (کہ وہ اس میں نہ گریں) لیکن وہ اس پر غالب آ کر اس آگ میں گرتے رہے۔ (نبی کریم ﷺ نے فرمایا:) اسی طرح میں بھی تمہیں تمہاری کمروں سے پکڑ کر آگ سے روک رہا ہوں لیکن تم ہو کہ آگ میں گرنے پر ہی مصر ہو۔" (صحیح البخاری، الرقاق، باب: 26 حدیث: 6483)

نوٹ: آگ ان ناجائز و حرام اعمال کی علامت ہے جن سے نبی کریم ﷺ نے خبردار کیا ہے۔

43. And We sent not (as Our Messengers) before you (O Muhammad ﷺ) any but men, whom We sent Revelation, (to preach and invite mankind to believe in the Oneness of Allāh). So ask (you, O pagans of Makkah) of those who know the Scripture [learned men of the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)], if you know not.

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مرد ہی (نبی) بھیجے تھے، ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے، لہٰذا تم اہل ذکر (اہل کتاب) سے پوچھ لو اگر تم علم نہیں رکھتے ﴿۴۳﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۴۳﴾

44. With clear signs and Books (We sent the Messengers). And We have also sent down to you (O Muhammad ﷺ) the *Dhikr* [reminder and the advice (i.e. the Qur'ān)], that you may explain clearly to men what is sent down to them, and that they may give thought.

(ہم نے انھیں) واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ (بھیجا تھا)، اور ہم نے آپ پر یہ ذکر (قرآن) نازل کیا تا کہ آپ لوگوں کے سامنے بیان کریں جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا، اور شاید کہ وہ غور وفکر کریں ﴿۴۴﴾

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

النصف

45. Do then those who devise evil plots feel secure that Allāh will not sink them into the earth, or that the torment will not seize them from directions they perceive not?

کیا بے خوف ہوگئے ہیں وہ لوگ جنھوں نے برے مکر کیے کہ اللہ انھیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر (وہاں سے) عذاب لے آئے جہاں سے وہ شعور نہیں رکھتے ﴿۴۵﴾

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ﴿۴۵﴾

46. Or that He may catch them in the midst of their going to and fro (in their jobs), so that there be no escape for them (from Allāh's punishment)?

یا ان کے چلنے پھرنے کے دوران میں وہ انھیں پکڑ لے، پھر وہ اسے عاجز کرنے والے نہیں ﴿۴۶﴾

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۙ﴿۴۶﴾

47. Or that He may catch them with gradual wasting (of their wealth and health)? Truly, Your Lord is indeed full of kindness, Most Merciful.

یا انھیں حالتِ خوف میں مبتلا کر کے پکڑ لے، پھر بلاشبہ تمھارا رب بہت شفقت کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿۴۷﴾

اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰي تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾

48. Have they not observed things that Allāh has created: (how) their shadows incline to the right and to the left, making prostration to Allāh, and they are lowly?

کیا یہ لوگ اللہ کی پیدا کی ہوئی ان چیزوں کو نہیں دیکھتے کہ ان کے سائے دائیں اور بائیں جانب سے ڈھلتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے، اور (اس کے سامنے) وہ سب عاجز ہیں ﴿۴۸﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَاۗىِٕلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

49. And to Allāh prostrate all that is in the heavens and all that is in the earth, of the moving (living) creatures and the angels, and they are not proud [i.e. they worship their Lord (Allāh) with

اور آسمانوں اور زمین کے تمام جاندار اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور تمام فرشتے بھی، اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۴۹﴾

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾

humility].

يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۩ ﴿50﴾ 6 ع 10 12

وہ اپنے اوپر سے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور وہی کرتے ہیں جو انھیں حکم دیا جاتا ہے ﴿50﴾

50. They fear their Lord above them, and they do what they are commanded.*

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿51﴾

اور اللہ نے فرمایا: دو الٰہ مت بناؤ، بس وہ اکیلا الٰہ ہے،① لہٰذا تم مجھی سے ڈرو ﴿51﴾

51. And Allāh said (O mankind!): "Take not *ilāhain* (two gods in worship). Verily, He (Allāh) is (the) only One *Ilāh*[1] (God). Then, fear Me (Allāh جل جلاله) much [and Me (Alone), i.e. be away from all kinds of sins and evil deeds that Allāh has forbidden and do all that Allāh has ordained and worship none but Allāh].[2]

وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۚ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿52﴾

اور اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور اسی کی اطاعت دائمی ہے۔ کیا پھر تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو؟ ﴿52﴾

52. To Him belongs all that is in the heavens and (all that is in) the earth and *Ad-Dīn Wāsiba* is His [(i.e. perpetual sincere obedience to Allāh is obligatory). None has the right to be worshipped but Allāh]. Will you then fear any other than Allāh?

وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ﴿53﴾

اور تمھارے پاس جو بھی نعمت ہے وہ تو اللہ ہی کی طرف سے ہے، پھر جب تمھیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے تم آہ و فغاں کرتے ہو ﴿53﴾

53. And whatever of blessings and good things you have, it is from Allāh. Then, when harm touches you, to Him you cry aloud for help.

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿54﴾

پھر جب وہ تم سے تکلیف ہٹا دیتا ہے تو تم میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے ﴿54﴾

54. Then, when He has removed the harm from you, behold! some of you associate others in worship with their Lord (Allāh).

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿55﴾

تاکہ ان (نعمتوں) کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دیں، چنانچہ تم فائدہ اٹھالو، پھر جلد تم جان لوگے ﴿55﴾

55. So (as a result of that) they deny (with ungratefulness) that (Allāh's Favours) which We have bestowed on them! Then enjoy yourselves (your short stay), but you will come to know (with regrets).

---

[1] (V.16:51) *Ilāh*: He Who has all the right to be worshipped.

[2] (V.16:51) Narrated 'Ubādah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "If anyone testifies that *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh Alone) Who has no partners, and that Muhammad ﷺ is His slave and His Messenger, and that 'Īsā (Jesus) عليه السلام is Allāh's slave and His Messenger and His Word ("Be!" - and he was) which He bestowed on Maryam (Mary) and a spirit (*Rūh*) created by Him, and that Paradise is the truth, and Hell is the truth, Allāh will admit him into Paradise with the deeds which he had done even if those deeds were few." (Junadah, the subnarrator said, "Ubādah added, 'Such a person can enter Paradise through any of its eight gates he likes."') [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3435 (O.P.644)]

① ملاحظہ کیجیے حاشیہ (سورۂ نساء: 4/171)

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۗ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾

اور ہم نے انھیں جو رزق دیا ہے اس میں سے ان (باطل معبودوں) کا حصہ ٹھہراتے ہیں جنھیں یہ جانتے بھی نہیں، اللہ کی قسم! تم سے تمھاری افترا پردازیوں کا ضرور سوال ہوگا ﴿56﴾

56. And they assign a portion of that which We have provided them with to what they know not (false deities). By Allāh, you shall certainly be questioned about (all) that you used to fabricate.

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾

اور وہ اللہ کی بیٹیاں ٹھہراتے ہیں، وہ (اولاد سے) پاک ہے، اور ان کے لیے ہے جو وہ چاہیں (یعنی بیٹے) ﴿57﴾

57. And they assign daughters to Allāh! Glorified (and Exalted) is He above all that they associate with Him! And to themselves what they desire;

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۚ﴿58﴾

اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی بشارت دی جائے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غم و غصے سے بھرا ہوتا ہے ﴿58﴾

58. And when the news of (the birth of) a female (child) is brought to any of them, his face becomes dark, and he is filled with inward grief!

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۗ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ۗ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿59﴾

وہ اس عار کے باعث لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے جس کی اسے بشارت دی گئی ہے، (سوچتا ہے) کیا (اپنی) توہین کے باوجود اسے باقی رکھے یا اسے مٹی میں دبا دے؟ ① آگاہ رہو! بہت برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں ﴿59﴾

59. He hides himself from the people because of the evil of that whereof he has been informed. Shall he keep her with dishonour or bury her in the earth?[1] Certainly, evil is their decision.

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۧ﴿60﴾ ع 7/10/13

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے بری مثال ہے، اور اللہ کے لیے اعلیٰ مثال ہے، اور وہ غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿60﴾

60. For those who believe not in the Hereafter is an evil description, and for Allāh is the highest description. And He is the All-Mighty, the All-Wise.

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿61﴾

اور اگر اللہ لوگوں کے ظلم پر ان کا مواخذہ کرے تو اس (زمین) پر کوئی چلنے پھرنے والا نہ چھوڑے، لیکن وہ ایک مقرر وقت تک انھیں ڈھیل دیتا ہے، پھر جب ان کا مقرر وقت آ پہنچتا ہے تو وہ ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہو سکتے ﴿61﴾

61. And if Allāh were to seize mankind for their wrongdoing, He would not leave on it (the earth) a single moving (living) creature, but He postpones them for an appointed term and when their term comes, neither can they delay nor can they advance it an hour (or a moment).

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۗ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ

اور وہ اللہ کے لیے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جس سے خود کراہت کرتے ہیں، اور ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ بے شک ان کے لیے بھلائی ہے۔ بلاشبہ یقیناً ان کے لیے آگ ہے اور بے شک وہ (اس

62. They assign to Allāh that which they dislike (for themselves), and their tongues assert the falsehood that the better things will be theirs. No

---

[1] (V.16:59) Narrated Al-Mughirah: The Prophet ﷺ used to forbid: (1) *Qīl* and *Qāl* (sinful and useless talk like backbiting, or that you talk too much about others); (2) asking too many questions (in disputed religious matters); (3) and wasting one's wealth (by extravagance); (4) and to be undutiful to one's mother; (5) and to bury the daughters alive; (6) and to prevent your favours (benevolence) to others (i.e. not to pay the rights of others: *Zakāt*, charity); (7) and to beg of men or to ask others for something (except when it is unavoidable). [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7292 (O.P.395)]

① یہ اشارہ ہے زمانہ جاہلیت کی اس رسم کی طرف کہ وہ لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے تھے۔ اسلام نے اس ظلم سے روکا۔

مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾

میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے ﴿٦٢﴾

doubt for them is the Fire, and they will be the first to be hastened on into it, and left there neglected. (*Tafsir Al-Qurtubi*)

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ
قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

اللہ کی قسم! البتہ تحقیق ہم نے آپ سے پہلی قوموں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان کے (برے) اعمال ان کے لیے خوش نما کر دیے، چنانچہ آج وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٦٣﴾

63. By Allāh, We indeed sent (Messengers) to the nations before you (O Muhammad ﷺ), but *Shaitān* (Satan) made their deeds fair-seeming to them. So he (Satan) is their *Wali* (helper) today (i.e. in this world), and theirs will be a painful torment.

وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا
لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ
وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾

اور ہم نے آپ پر کتاب صرف اس لیے نازل کی ہے تاکہ آپ ان پر وہ چیز واضح کر دیں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، اور وہ ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿٦٤﴾

64. And We have not sent down the Book (the Qur'ān) to you (O Muhammad ﷺ), except that you may explain clearly to them those things in which they differ, and (as) a guidance and a mercy for a folk who believe.

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ ع 3 14

اور اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کیا، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے البتہ نشانی ہے جو سنتے ہیں ﴿٦٥﴾

65. And Allāh sends down water (rain) from the sky, then He revives the earth therewith after its death. Verily, in this is a sign (clear proof) for a people who listen (obey Allāh).

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ
مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ
لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾

اور بے شک تمھارے لیے چوپایوں میں بھی عبرت (غور و فکر کا سامان) ہے۔ ہم تمھیں پلاتے ہیں اس سے جو ان کے پیٹوں میں ہے، گوبر اور لہو کے بیچ سے خالص دودھ، پینے والوں کے لیے آسانی سے (حلق میں) اتر جانے والا ہے ﴿٦٦﴾

66. And verily, in the cattle, there is a lesson for you. We give you to drink of that which is in their bellies, from between excretions and blood, pure milk; palatable to the drinkers.

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ
تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

اور کھجوروں اور انگوروں کے کچھ پھل وہ ہیں جن سے تم نشہ (آور شراب) اور اچھا رزق حاصل کرتے ہو۔ بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں ﴿٦٧﴾

67. And from the fruits of date palms and grapes, you derive strong drink and a goodly provision. Verily, therein is indeed a sign for a people who have wisdom.

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ
الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا
يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾

اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کو الہام کیا کہ تو پہاڑوں میں گھر (چھتے) بنا اور درختوں میں اور ان میں، جو لوگ چھپر بناتے ہیں ﴿٦٨﴾

68. And your Lord inspired the bee, saying: "Take you habitations in the mountains and in the trees and in what they erect.

ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا
شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ

پھر ہر قسم کے پھلوں (اور پھولوں) سے کھا (رس چوس)، پھر اپنے رب کی آسان کی ہوئی راہوں پر چل۔ ان کے پیٹوں سے مختلف رنگوں کا مشروب (شہد) نکلتا

69. "Then, eat of all fruits, and follow the ways of your Lord made easy (for you)." There comes forth from their bellies, a

لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾

ہے، اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے، بے شک اس میں بھی غوروفکر کرنے والوں کے لیے بہت بڑی نشانی ہے ﴿69﴾

drink of varying colour wherein is healing for men. Verily, in this is indeed a sign for a people who think.

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۚ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾ ع 5 15

اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا، پھر وہی تمھیں وفات دیتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی ناکارہ عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے، تا کہ وہ علم کے بعد کچھ نہ جانے، بے شک اللہ خوب جاننے والا، خوب قدرت والا ہے ﴿70﴾

70. And Allāh has created you and then He will cause you to die; and of you there are some who are sent back to senility, so that they know nothing after having known (much). Truly, Allāh is All-Knowing, All-Powerful.

وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾

اور اللہ نے رزق میں تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی، پھر جن لوگوں کو فضیلت دی گئی وہ اپنا رزق ان لوگوں کی طرف نہیں لوٹانے والے جو ان کے دائیں ہاتھ کی ملکیت میں (غلام) ہیں کہ وہ اس (رزق) میں برابر ہوں۔ کیا پھر وہ اللہ کی نعمتوں ہی کے منکر ہیں؟[1] ﴿71﴾

71. And Allāh has preferred some of you to others in wealth and properties. Then, those who are preferred will by no means hand over their wealth and properties to those (slaves) whom their right hands possess, so that they may be equal with them in respect thereof.[1] Do they then deny the Favour of Allāh?

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً

اور اللہ نے تمھارے لیے تمھی میں سے بیویاں بنائیں اور اسی نے تمھارے لیے تمھاری بیویوں

72. And Allāh has made for you *Azwāj* (mates or wives) of your own kind, and has made for you,

[1] (V.16:71)

a) This example Allāh has set forth for the polytheists (pagans) who associate false deities with Allāh, that they would not agree to share their wealth and properties with their slaves, then how do they agree to share false deities with Allāh in His worship?

b) Allāh's Statement: "And Allāh ..." (V.16:71). Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Prophet Ibrāhīm (Abraham) عليه السلام emigrated with Sārah and entered a village where there was a king from amongst the kings or a tyrant from amongst the tyrants. (The king) was told that Ibrāhīm (Abraham) had entered (the village) accompanied by a woman who was one of the most charming women. So, the king sent for Ibrāhīm (Abraham) and asked, 'O Ibrāhīm (Abraham)! Who is this lady accompanying you?' Ibrāhīm (Abraham) replied, 'She is my sister (i.e., in religion).' Then Ibrāhīm (Abraham) returned to her and said, 'Do not contradict my statement, for I have informed them that you are my sister. By Allāh, there are no true believers on the earth except you and I.' Then Ibrāhīm (Abraham) sent her to the king. When the king got to her, she got up and performed ablution, offered *Salāt* (prayer) and said, 'O Allāh! If I have believed in You and Your Messenger, and have saved my private parts from everybody except my husband, then please do not let this disbeliever overpower me.' On that the king fell in a state of unconsiousness (or had an epileptic fit) and started moving his legs. Seeing the condition of the king, Sārah said, 'O Allāh! If he should die, the people will say that I have killed him.' The king regained his power, and proceeded towards her but she got up again and performed ablution, offered *Salāt* (prayer) and said, 'O Allāh! If I have believed in You and Your Messenger and have kept my private parts safe from all except my husband, then please do not let this disbeliever overpower me.' The king again fell in a state of unconsciousness (or had epileptic fit) and started moving his legs. On seeing that state of the king, Sārah said, 'O Allāh! If he should die, the people will say that I have killed him.' The king got either two or three attacks, and after recovering from the last attack he said, 'By Allāh! You have sent a Satan to me. Take her to Ibrāhīm (Abraham) and give her Agar (Hagar).' So she came back to Ibrāhīm (Abraham) and said, 'Allāh humiliated the disbeliever and gave us a slave-girl for service.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 3/2217 (O.P.420)]

① اللہ تعالیٰ نے یہ مثال ان مشرکین کے بارے میں بیان فرمائی ہے جو جھوٹے خداؤں کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں کہ وہ (مشرکین) خود اس بات پر رضامند نہ ہوں گے کہ ان کی دولت اور جائداد میں ان کے غلام حصہ دار بن جائیں پھر یہ لوگ اللہ کی بندگی و عبادت میں جھوٹے خداؤں (دیوتاؤں) کو شریک کرنے پر کیونکر راضی ہو جاتے ہیں؟

from your wives, sons and grandsons, and has bestowed on you good provision. Do they then believe in false deities and deny the Favour of Allāh (by not worshipping Allāh Alone).

سے بیٹے اور پوتے بنائے اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔ کیا پھر بھی وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟ ﴿72﴾

وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿72﴾

73. And they worship others besides Allāh such as do not and cannot own any provision for them from the heavens or the earth.

اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جنہیں آسمانوں اور زمین سے ان کے لیے کسی رزق کا کوئی اختیار نہیں اور نہ وہ (اس کی) استطاعت ہی رکھتے ہیں ﴿73﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿73﴾

74. So put not forward similitudes for Allāh (as there is nothing similar to Him, nor does He resemble anything). Truly, Allāh knows and you know not.

چنانچہ تم اللہ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو۔ بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿74﴾

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿74﴾

75. Allāh puts forward the example of (two men — a believer and a disbeliever); a slave (disbeliever) under the possession of another, he has no power of any sort, and (the other), a man (believer) on whom We have bestowed a good provision from Us, and he spends thereof secretly and openly. Can they be equal? (By no means). All praise and thanks are Allāh's. Nay! (But) most of them know not.

اللہ نے مثال بیان کی ایک غلام مملوک کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، اور (دوسرا) وہ جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق دیا، چنانچہ وہ اس میں سے خفیہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے۔ کیا وہ دونوں برابر ہیں؟ تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے، بلکہ ان کے اکثر لوگ (یہ حقیقت بھی) نہیں جانتے ﴿75﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾

76. And Allāh puts forward (another) example of two men, one of them dumb, who has no power over anything (disbeliever), and he is a burden on his master; whichever way he directs him, he brings no good. Is such a man equal to one (believer in Islāmic Monotheism) who commands justice, and is himself on a Straight Path?

اور اللہ نے دو شخصوں کی (ایک اور) مثال بیان کی، ان میں سے ایک گونگا (اور بہرا) ہے، وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، جبکہ وہ اپنے آقا پر ایک بوجھ ہے، جہاں کہیں بھی وہ اسے بھیجے وہ کوئی خیر اور بھلائی نہیں لاتا۔ کیا وہ اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو عدل کا حکم دیتا ہے اور وہ صراط مستقیم پر ہے؟ ﴿76﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰي مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ
بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿76﴾ ع 10 16

77. And to Allāh belongs the Unseen of the heavens and the earth. And the matter of the Hour is not but as a twinkling of the eye, or even nearer. Truly, Allāh is Able to do all things.

اور اللہ ہی کے پاس آسمانوں اور زمین کا غیب ہے، اور قیامت کا معاملہ تو بس آنکھ جھپکنے کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی قریب تر، بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿77﴾

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿77﴾

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں نکالا کہ تم کچھ علم نہیں رکھتے تھے، اور اسی نے تمھارے کان، آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر کرو﴿۷۸﴾

78. And Allāh has brought you out from the wombs of your mothers while you knew nothing. And He gave you hearing, sight, and hearts that you might give thanks (to Allāh).

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾

کیا انھوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا، وہ آسمانی فضا میں مسخر (تابع فرمان) ہیں۔ اللہ کے سوا، انھیں (فضا میں) کوئی نہیں تھام رہا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے البتہ نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں﴿۷۹﴾

79. Do they not see the birds held (flying) in the midst of the sky? None holds them but Allāh (none gave them the ability to fly but Allāh). Verily, in this are clear *Ayāt* (proofs and signs) for a people who believe (in the Oneness of Allāh).

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾

اور اللہ نے تمھارے لیے تمھارے گھر جائے سکونت بنائے اور تمھارے لیے چوپایوں کی کھالوں سے ایسے گھر (خیمے) بنائے جنھیں تم ہلکا سمجھتے ہو اپنے کوچ کے دن اور اپنے قیام کے دن اور ان (بھیڑوں) کی اون سے اور ان (اونٹوں) کی پشم سے اور ان (بکریوں) کے بالوں سے (گھریلو) اثاثے اور ایک مدت تک برتنے کی چیزیں (بنائیں)﴿۸۰﴾

80. And Allāh has made for you in your homes an abode, and made for you out of the hides of the cattle (tents for) dwelling, which you find so light (and handy) when you travel and when you stay (in your travels); and of their wool, fur, and hair (sheep wool, camel fur, and goat hair), furnishings and articles of convenience (e.g. carpets, blankets), comfort for a while.

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾

اور اللہ نے اپنی تخلیق کردہ چیزوں سے تمھارے لیے سائے بنائے، اور تمھارے لیے پہاڑوں میں چھپنے کے مقام (غار) بنائے، اور تمھارے لیے کرتے بنائے جو تمھیں گرمی سے بچاتے ہیں اور کرتے (زرہ بکتر) جو تمھاری لڑائی میں تمھیں بچاتے ہیں۔ اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمتیں تمام کرتا ہے، تاکہ تم مطیع ہو جاؤ﴿۸۱﴾

81. And Allāh has made for you out of that which He has created shades, and has made for you places of refuge in the mountains, and has made for you garments to protect you from the heat (and cold), and coats of mail to protect you from your (mutual) violence. Thus does He perfect His Favour to you, that you may submit yourselves to His Will (in Islām).

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾

پھر اگر وہ پھریں تو آپ کے ذمے تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے﴿۸۲﴾

82. Then, if they turn away, your duty (O Muhammad ﷺ) is only to convey (the Message) in a clear way.

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع 11 7 17

وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں، پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں اکثر ناشکرے ہیں﴿۸۳﴾

83. They recognise the Grace of Allāh, yet they deny it (by worshipping others besides Allāh) and most of them are disbelievers (deny the Prophethood of Muhammad ﷺ).

84. And (remember) the Day when We shall raise up from each nation a witness (their Messenger), then, those who disbelieved will not be given leave (to put forward excuses), nor will they be allowed (to return to the world) to repent and ask for Allāh's forgiveness (of their sins).

اور (یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے، پھر جنھوں نے کفر کیا، انھیں اجازت نہیں دی جائے گی اور نہ ان سے توبہ ہی کا مطالبہ کیا جائے گا (84)

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (84)

85. And when those who did wrong (the disbelievers) will see the torment, then it will not be lightened to them, nor will they be given respite.

اور جن لوگوں نے ظلم کیا جب وہ عذاب دیکھ لیں گے تو نہ ان سے (عذاب میں) تخفیف کی جائے گی اور نہ ان کو ڈھیل دی جائے گی (85)

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ (85)

86. And when those who associated partners with Allāh see their (Allāh's so-called) partners, they will say: "Our Lord! These are our partners whom we used to invoke besides you." But they will throw back their word at them (and say): "Surely, you indeed are liars!"

اور جن لوگوں نے شرک کیا جب وہ اپنے (خودساختہ) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے: اے ہمارے رب! یہی ہمارے شریک ہیں جنھیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے۔ تب وہ (شریک) ان کی بات ان کی طرف پھینک ماریں گے (اور کہیں گے:) بلاشبہ تم تو یقیناً جھوٹے ہو (86)

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِن دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ (86)

87. And they will offer (their full) submission to Allāh (Alone) on that Day, and their invented false deities [all that they used to invoke besides Allāh, e.g. idols, saints, priests, monks, angels, jinn, Jibrāīl (Gabriel), Messengers] will vanish from them.

اور اس دن وہ اللہ کے حضور میں اپنی فرماں برداری (عاجزی) پیش کریں گے، اور ان سے وہ سب کچھ گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ گھڑتے تھے (87)

وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ ۖ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ (87)

88. Those who disbelieved and hinder (men) from the path of Allāh, for them We will add torment to the torment because they used to spread corruption [by disobeying Allāh themselves, as well as ordering others (mankind) to do so].

جنھوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا، ہم انھیں عذاب پر عذاب زیادہ دیں گے، اس لیے کہ وہ فساد کرتے تھے (88)

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ (88)

89. And (remember) the Day when We shall raise up from every nation a witness against them from amongst themselves. And We shall bring you (O Muhammad ﷺ) as a witness against these. And We have sent

اور (اے نبی! یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں ان پر انھی میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے، اور آپ کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے آپ پر ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی یہ کتاب نازل کی ہے جو مسلمانوں کے لیے ہدایت، رحمت اور

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ (89) ع 12 6 18

خوشخبری ہے ﴿٨٩﴾

down to you the Book (the Qur'ān) as an exposition of everything, a guidance, a mercy, and glad tidings for those who have submitted themselves (to Allāh as Muslims).

إِنَّ ٱللَّهَ يَأْمُرُ بِٱلْعَدْلِ وَٱلْإِحْسَـٰنِ
وَإِيتَآئِ ذِى ٱلْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ
ٱلْفَحْشَآءِ وَٱلْمُنكَرِ وَٱلْبَغْىِ ۚ يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

بے شک اللہ عدل اور احسان اور قرابت داروں کو (امداد) دینے کا حکم دیتا ہے① اور وہ بے حیائی، برے کام اور ظلم وزیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمھیں وعظ کرتا ہے، تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿٩٠﴾

90. Verily, Allāh enjoins *Al-'Adl* (i.e. justice and worshipping none but Allāh Alone — Islāmic Monotheism) and *Al-Ihsān* [i.e. to be patient in performing your duties to Allāh, totally for Allāh's sake and in accordance with the *Sunnah* (legal ways) of the Prophet ﷺ in a perfect manner], and giving (help) to kith and kin[1] (i.e. all that Allāh has ordered you to give them, e.g., wealth, visiting, looking after them, or any other kind of help), and forbids *Al-Fahshā'* (i.e. all evil deeds, e.g. illegal sexual acts, disobedience of parents, polytheism, to tell lies, to give false witness, to kill a life without right), and *Al-Munkar* (i.e. all that is prohibited by Islāmic law: polytheism of every kind, disbelief and every kind of evil deeds), and *Al-Baghy* (i.e. all kinds of oppression). He admonishes you, that you may take heed.

وَأَوْفُوا۟ بِعَهْدِ ٱللَّهِ إِذَا عَـٰهَدتُّمْ
وَلَا تَنقُضُوا۟ ٱلْأَيْمَـٰنَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا
وَقَدْ جَعَلْتُمُ ٱللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ
ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾

اور اللہ کا عہد پورا کرو جب تم آپس میں عہد کرلو اور قسمیں پکی کرنے کے بعد نہ توڑو جبکہ تم نے اللہ کو اپنا کفیل بنایا ہو۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ﴿٩١﴾

91. And fulfil the Covenant of Allāh (*Bai'ah*: pledge for Islām) when you have covenanted, and break not the oaths after you have confirmed them — and indeed you have appointed Allāh your surety. Verily, Allāh knows what you do.

وَلَا تَكُونُوا۟ كَٱلَّتِى نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنۢ
بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَـٰثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَـٰنَكُمْ

اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا سوت محنت سے کاتنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا،

92. And be not like her who undoes the thread which she has spun, after it has become strong,

[1] (V.16:90) Degree of kinship: First of all, your parents, then your offspring, then your brothers and sisters, then your paternal uncles and aunts (from your father's side), then your maternal uncles and aunts (from your mother's side), and then other relatives.

① لیکن رشتے داری کے بھی مدارج ہیں سب سے پہلے تمہارے والدین، پھر تمہاری اولاد، پھر تمہارے بھائی، بہنیں پھر تمہارے چچا اور پھوپھی پھر تمہارے ماموں اور خالہ اور پھر دیگر رشتہ دار۔

دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾

تم اپنی قسموں کو باہم فریب کا ذریعہ بناتے ہو کہ ایک جماعت دوسری جماعت سے (مالِ وافر میں) بڑھ جائے۔ بے شک اللہ اس (عہد و پیماں) سے تمھیں آزماتا ہے۔ اور یوم قیامت وہ تم پر ضرور واضح کر دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿٩٢﴾

by taking your oaths as a means of deception among yourselves, lest a nation should be more numerous than another nation. Allāh only tests you by this (i.e. who obeys Allāh and fulfils Allāh's Covenant and who disobeys Allāh and breaks Allāh's Covenant). And on the Day of Resurrection, He will certainly make clear to you that wherein you used to differ (i.e. a believer confesses and believes in the Oneness of Allāh and in the Prophethood of Prophet Muhammad ﷺ which the disbeliever denies and that is their difference amongst them in the life of this world).[1]

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو تمھیں ایک ہی امت بنا دیتا، لیکن وہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تم سے ضرور اس کا سوال ہوگا جو تم عمل کرتے تھے ﴿٩٣﴾

93. And had Allāh willed, He could have made you (all) one nation, but He sends astray whom He wills and guides whom He wills. But you shall certainly be called to account for what you used to do.

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾

اور تم اپنی قسموں کو باہم فریب دینے کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (اسلام پر کسی کا) قدم جمنے کے بعد ڈگمگا جائے، اور تم (دنیا میں) اس کی سزا چکھو کہ تم نے (اسے) اللہ کی راہ سے روکا، اور (آخرت میں) تمھارے لیے بہت بڑا عذاب ہوگا ﴿٩٤﴾

94. And make not your oaths, a means of deception among yourselves, lest a foot should slip after being firmly planted, and you may have to taste the evil (punishment in this world) of having hindered (men) from the path of Allāh (i.e. belief in the Oneness of Allāh and His Messenger, Muhammad ﷺ), and yours will be a great torment (i.e. the fire of Hell in the Hereafter).

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾

اور اللہ کے عہد کے بدلے میں تھوڑی قیمت (دنیوی فائدے) نہ خریدو، بے شک جو اللہ کے ہاں (اجر) ہے وہی بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو ﴿٩٥﴾

95. And purchase not a small gain at the cost of Allāh's Covenant. Verily, what is with Allāh is better for you if you did but know.

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾

جو کچھ تمھارے پاس ہے وہ فنا ہو جائے گا، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ضرور انھیں ان کا اجر

96. Whatever is with you, will be exhausted, and whatever is with Allāh (of good deeds) will remain. And those who are

[1] (V.16:92) See the footnote of (V.3:85).

ثواب ان بہترین اعمال کے بدلے میں دیں گے جو وہ کرتے تھے① ﴿96﴾

patient, We will certainly pay them a reward in proportion to the best of what they used to do.[1]

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿97﴾

جس نے نیک عمل کیے، مرد ہو یا عورت، جبکہ وہ مومن ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے، اور ہم انھیں ضرور ان کا اجر وثواب ان بہترین اعمال کے بدلے میں دیں گے جو وہ کرتے تھے ﴿97﴾

97. Whoever works righteousness — whether male or female — while he (or she) is a true believer (of Islāmic Monotheism) verily, to him We will give a good life (in this world with respect, contentment and lawful provision), and We shall pay them certainly a reward in proportion to the best of what they used to do (i.e. Paradise in the Hereafter).

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿98﴾

پھر جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگیں ﴿98﴾

98. So when you recite the Qur'ān, seek refuge with Allāh from *Shaitān* (Satan), the outcast (the cursed one).

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿99﴾

بے شک ان لوگوں پر اس کا کوئی زور نہیں (چلتا) جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ﴿99﴾

99. Verily, he has no power over those who believe and put their trust only in their Lord (Allāh).

ع 13 11 19

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿100﴾

بس اس کا زور تو ان لوگوں پر چلتا ہے جو اسے دوست بناتے ہیں اور (ان پر) جو اس (اللہ) کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿100﴾

100. His power is only over those who obey and follow him (Satan), and those who join partners with Him (Allāh, i.e. those who are *Mushrikūn*, i.e., polytheists. See Verse 6:121).

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾

اور جب ہم ایک آیت کی جگہ بدل کر دوسری آیت لائیں، اور اللہ اسے خوب جانتا ہے جو کچھ وہ نازل کرتا ہے، تو وہ (کافر) کہتے ہیں: یقینا تو گھڑ لانے والا ہے، لیکن ان میں اکثر علم نہیں رکھتے ﴿101﴾

101. And when We change a Verse (of the Qur'ān) in place of another — and Allāh knows best what He sends down — they (the disbelievers) say: "You (O Muhammad ﷺ) are but a *Muftari*! (forger, liar)." Nay, but most of them know not.

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿102﴾

کہہ دیجیے: اس (قرآن) کو روح القدس (جبریل) نے آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے، تاکہ اللہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہو ﴿102﴾

102. Say (O Muhammad ﷺ) *Ruh-ul-Qudus* [Jibrīl (Gabriel)] has brought it (the Qur'ān) down from your Lord with truth, that it may make firm and strengthen (the Faith of) those who believe, and as a guidance and glad tidings to those who have

[1] (V.16:96) See the footnote of (V.9:121).

① ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ توبہ: 121/9)

submitted (to Allāh as Muslims).

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۗ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٠٣﴾

اور ہمیں بخوبی علم ہے کہ وہ کہتے ہیں: یقیناً اس (نبی) کو ایک آدمی سکھاتا ہے۔ اس شخص کی زبان عجمی ہے جس کی طرف یہ غلط نسبت کرتے ہیں، جبکہ یہ (قرآن تو) فصیح عربی زبان ہے ﴿١٠٣﴾

103. And indeed We know that they (polytheists and pagans) say: "It is only a human being who teaches him (Muhammad ﷺ)." The tongue of the man they refer to is foreign, while this (the Qur'ān) is a clear Arabic tongue.

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۙ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

بلاشبہ جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے، اللہ انھیں ہدایت نہیں دیتا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿١٠٤﴾

104. Verily, those who believe not in the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh, Allāh will not guide them and theirs will be a painful torment.

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٠٥﴾

جھوٹ تو صرف وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اور وہی لوگ جھوٹے ہیں ﴿١٠٥﴾

105. It is only those who believe not in the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh, who fabricate falsehood, and it is they who are liars.

مَن كَفَرَ بِاللَّهِ مِن بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِن مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾

جو شخص اپنے ایمان کے بعد اللہ سے کفر کرے، سوائے اس کے جس پر جبر کیا گیا اور اس کا دل ایمان پر مطمئن تھا، لیکن جس نے کفر کے لیے (اپنا) سینہ کھول دیا (راضی خوشی کفر کیا) تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے، اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ﴿١٠٦﴾

106. Whoever disbelieved in Allāh after his belief, except him who is forced thereto and whose heart is at rest with Faith; but such as open their breasts to disbelief, on them is wrath from Allāh, and theirs will be a great torment.

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٠٧﴾

یہ اس لیے کہ انھوں نے دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں (زیادہ) محبوب رکھا، اور بے شک اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا ﴿١٠٧﴾

107. That is because they loved and preferred the life of this world over that of the Hereafter. And Allāh guides not the people who disbelieve.

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٠٨﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور یہی لوگ غافل ہیں ﴿١٠٨﴾

108. They are those upon whose hearts, hearing (ears) and sight (eyes) Allāh has set a seal. And they are the heedless!

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٠٩﴾

بلاشبہ یقیناً آخرت میں یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿١٠٩﴾

109. No doubt, in the Hereafter, they will be the losers.

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِن بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا ۙ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٠﴾ ع 14 10 20

پھر بے شک آپ کا رب ان لوگوں کے لیے (مہربان ہے) جنھوں نے آزمائش میں پڑنے کے بعد ہجرت کی، پھر جہاد کیا اور صبر کیا، بے شک آپ کا رب ان (آزمائشوں) کے بعد (ان لوگوں کے لیے) البتہ بہت

110. Then, verily, your Lord for those who emigrated after they had been put to trials and thereafter strove hard and fought (for the Cause of Allāh) and were patient, verily your Lord,

afterward, is Oft-Forgiving, Most Merciful.

بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿١١٠﴾

يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

جس دن ہر نفس اپنی طرف سے جھگڑتا ہوا آئے گا اور ہر کسی نے جو عمل کیے ان کا اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿١١١﴾

111. (Remember) the Day when every person will come up pleading for himself, and every one will be paid in full for what he did (good or evil, belief or disbelief in the life of this world) and they will not be dealt with unjustly.

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾

اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی ہے جو امن و اطمینان سے (آباد) تھی، اس کا رزق اسے ہر جگہ سے وافر (میسر) آتا تھا، پھر اس (کے باشندوں) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی① تو اللہ نے انھیں ان کے کرتوتوں کی وجہ سے بھوک چکھائی اور خوف کا لباس (پہنایا) ﴿١١٢﴾

112. And Allāh puts forward the example of a township (Makkah), that dwelt secure and well-content; its provision coming to it in abundance from every place, but it (its people) denied the Favours of Allāh (with ungratefulness). So Allāh made it taste extreme of hunger (famine) and fear, because of that (evil, i.e. denying Prophet Muhammad ﷺ) which they (its people) used to do.[1]

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾

اور یقیناً ان کے پاس ایک رسول انھی میں سے آیا تو انھوں نے اس کی تکذیب کی تب انھیں عذاب نے آ پکڑا اور وہ ہی ظالم تھے ﴿١١٣﴾

113. And verily, there had come to them a Messenger (Muhammad ﷺ) from among themselves, but they denied him, so the torment overtook them while they were *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ

چنانچہ اس میں سے کھاؤ (پیو)② جو اللہ نے تمھیں حلال پاکیزہ رزق دیا ہے اور اگر تم واقعی اسی کی عبادت

114. So eat of the lawful and good food[2] which Allāh has provided for you. And be grateful

[1] (V.16:112) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ said, "I was shown the Hell-fire and that the majority of its dwellers were women who were disbelievers or ungrateful." He was asked, "Do they disbelieve in Allāh?" (or are they ungrateful to Allāh?) He replied, "They are ungrateful to their husbands and are ungrateful for the favours and the good (charitable deeds) done to them. If you have always been good (benevolent) to one of them for a period of time and then she sees something in you (not of her liking), she will say, 'I have never seen any good from you.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 1/29 (O.P.28)]

[2] (V.16:114) The meat of cattle beast which Allāh has made lawful to you (Muslims) that are slaughtered according to Islāmic way.

① بندوں کی ناشکری بھی بڑا جرم ہے چہ جائیکہ انسان اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرے۔ یہ تو بدرجہا زیادہ بڑا جرم ہے۔ بندوں کی ناشکری اور اس کی سزا کی مثال ایک حدیث میں بیان کی گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے دوزخ دکھلائی گئی، پس (میں نے دیکھا کہ) اس میں اکثریت عورتوں کی تھی جو کفر (ناشکری) کیا کرتی تھیں۔" عرض کیا گیا: کیا وہ اللہ کی ناشکری کرتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہیں، اور (وہ شوہر) ان کے ساتھ جو احسان اور نیک برتاؤ کرتے ہیں اس کی بھی ناشکری کرتی ہیں اگر تو کسی عورت کے ساتھ ایک زمانے تک احسان کرتا رہے پھر وہ تجھ میں ذرا سی بھی کوئی ایسی بات دیکھے (جس کو وہ پسند نہ کرتی ہو) تو کہنے لگتی ہے: میں نے تجھ سے کبھی کوئی بھلائی نہیں پائی۔" (صحیح البخاری، الإیمان، باب: 21 حدیث: 29)

② اس میں وہ مویشی بھی ہیں جنھیں اللہ نے تمہارے لیے حلال بنایا ہے اور جنھیں اسلامی طریقے کے مطابق ذبح کیا جاتا ہے۔

تَعْبُدُوْنَ ۝١١٤

کرتے ہوتو اللہ کی نعمت کا شکر کرو ۝١١٤

for the Graces of Allāh, if it is He Whom you worship.

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ
بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا
عَادٍ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١١٥

اللہ نے تو بس تم پر حرام کیا ہے: مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے جبکہ نہ وہ باغی ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ۝١١٥

115. He has forbidden you only *Al-Maitah* (meat of a dead animal), blood, the flesh of swine, and any animal which is slaughtered as a sacrifice for others than Allāh (or has been slaughtered for idols or on which Allāh's Name has not been mentioned while slaughtering). But if one is forced by necessity, without wilful disobedience, and not transgressing, then, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ
الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ
لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۗ إِنَّ الَّذِيْنَ
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
لَا يُفْلِحُوْنَ ۝١١٦

اور اپنی زبانوں کے جھوٹ بیان کرنے کی وجہ سے مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے، تا کہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے ۝١١٦

116. And say not concerning that which your tongues put forth falsely: "This is lawful and this is forbidden," so as to invent lies against Allāh. Verily, those who invent lies against Allāh, will never prosper.

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝١١٧

(ان کے لیے) تھوڑا سا فائدہ ہے اور (آخرت میں) ان کے لیے دردناک عذاب ہے ۝١١٧

117. A passing brief enjoyment (will be theirs), but they will have a painful torment.

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا
قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا
ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ۝١١٨

اور جو لوگ یہودی ہوئے ان پر ہم نے وہ چیزیں حرام کی تھیں جو ہم پہلے آپ سے بیان کر چکے ہیں۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ۝١١٨

118. And to those who are Jews, We have forbidden such things as We have mentioned to you (O Muhammad ﷺ) before (see Verse 6:146). And We wronged them not, but they used to wrong themselves.

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا
السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ
ذٰلِكَ وَأَصْلَحُوْٓا ۙ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١١٩ ع 15 9 21

پھر بے شک آپ کا رب ان پر (مہربان ہے) جنھوں نے جہالت سے برے عمل کیے، پھر اس کے بعد انھوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کرلی، بے شک اس کے بعد آپ کا رب (ان لوگوں کے لیے) البتہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ۝١١٩

119. Then, verily, your Lord for those who do evil (commit sins and are disobedient to Allāh) in ignorance and afterward repent and do righteous deeds, verily, your Lord thereafter, (to such) is Oft-Forgiving, Most Merciful.

إِنَّ إِبْرٰهِيْمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ
حَنِيْفًا ۗ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٢٠

بلاشبہ ابراہیم ایک امت تھا، اللہ کا فرماں بردار اور اس کی طرف یکسو، اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا ۝١٢٠

120. Verily, Ibrāhīm (Abraham) was an *Ummah* (a leader having all the good righteous qualities, or a nation), obedient to Allāh, *Hanīf* (i.e. to worship none but Allāh), and he was not one of those who were *Al-Mushrikūn* (polytheists, idolaters, disbelievers

in the Oneness of Allāh, and those who joined partners with Allāh).

121. (He was) thankful for His (Allāh's) Favours. He (Allāh) chose him (as an intimate friend) and guided him to a Straight Path (Islāmic Monotheism — neither Judaism nor Christianity).[1]

وہ اللہ کی نعمتوں کا شکر کرنے والا تھا، اس (اللہ) نے اسے چن لیا اور اس کو صراط مستقیم کی طرف ہدایت دی ① ﴿121﴾

شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ ۚ اجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿121﴾

122. And We gave him good in this world, and in the Hereafter he shall be of the righteous.

اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی، اور بلاشبہ وہ آخرت میں ضرور صالحین میں سے ہوگا ﴿122﴾

وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۚ وَإِنَّهُ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿122﴾

123. Then, We have sent the Revelation to you (O Muhammad ﷺ saying): "Follow the religion of Ibrāhīm (Abraham) *Hanīf* (Islāmic Monotheism[2] — to worship none but Allāh) and he was not of the *Mushrikūn* (polytheists, idolaters, disbelievers).

(اے نبی!) پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ ملت ابراہیم کی اتباع کریں جو (اللہ کی طرف) یکسو تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا ② ﴿123﴾

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿123﴾

[1] (V.16:121) (A) Ibrāhīm (Abraham) was neither a Jew nor a Christian, but he was a true Muslim *Hanīf* (Islāmic Monotheism — to worship none but Allāh Alone) and he joined none in worship with Allāh. (V.3:67)
(B) See the footnote (B) of (V.16:71).
(C) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Ibrāhīm (Abraham) عليه السلام did not tell a lie except on three occasions. Twice for the sake of Allāh عز وجل when he said, "I am sick," and he said, "(I have not done this but) the big idol has done it."* The (third was) that while Ibrāhīm (Abraham) and Sārah (his wife) were going (on a journey) they passed by (the territory of) a tyrant from among the tyrants. Someone said to the tyrant, "This man [i.e. Ibrāhīm (Abraham) عليه السلام] is accompanied by a very charming lady." So, he sent for Ibrāhīm (Abraham) and asked him about Sārah saying, "Who is this lady?" Ibrāhīm (Abraham) said, "She is my sister." Ibrāhīm (Abraham) went to Sārah and said, "O Sārah! There are no believers on the surface of the earth except you and I. This man asked me about you and I have told him that you are my sister, so don't contradict my statement." The tyrant then called Sārah and when she went to him, he tried to take hold of her with his hand, but (his hand got stiff and) he was confounded. He asked Sārah, "Pray to Allāh for me, and I shall not harm you." So Sārah asked Allāh to cure him and he got cured. He tried to take hold of her for the second time, but his hand got as stiff as or stiffer than before and) was more confounded. He again requested Sārah, "Pray to Allāh for me, and I will not harm you," Sārah asked Allāh again and he became all right. He then called one of his guards (who had brought her) and said, "You have not brought me a human being but have brought me a devil." The tyrant then gave Hājar as a girl-servant to Sārah. Sārah came back [to Ibrāhīm (Abraham)] while he was praying. Ibrāhīm (Abraham), gesturing with his hand, asked, "What has happened?" She replied, "Allāh has spoiled the evil plot of the infidel (or immoral person) and gave me Hājar for service." Abu Hurairah then addressed his listeners saying, "That (Hājar) was your mother, O Banī Mā'-is-Samā' (i.e. the Arabs)." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3358 (O.P.578)]
* The idolaters invited Ibrāhīm (Abraham) to join them in their celebrations outside the city, but he refused, claiming that he was sick. When he was left alone, he came to their idols and broke them into pieces. When the idolaters questioned him, he claimed that he had not destroyed their idols but the chief idol had, which Ibrāhīm (Abraham) left undisturbed and on whose shoulder he had put an axe to lay the accusation on it.
[2] (V.16:123) See the footnote of (V.2:135).

① ابراہیم علیہ السلام نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی (عیسائی) بلکہ وہ (ایک سچے) مسلم، حنیف (اسلامی عقیدۂ توحید یعنی اللہ کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں کے ماننے والے) تھے اور وہ مشرکوں میں سے بھی نہیں تھے۔ (سورۂ آل عمران:3/67)

② ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ بقرہ:2/135)

124. The Sabbath was only prescribed for those who differed concerning it (i.e. Friday), and verily, your Lord will judge between them on the Day of Resurrection about that wherein they used to differ.

ہفتے کے دن (کی تعظیم) کو تو صرف ان لوگوں پر ضروری قرار دیا گیا تھا جنھوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور بے شک آپ کا رب ان کے مابین قیامت کے دن اس امر کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے (124)

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (124)

125. Invite (mankind, O Muhammad ﷺ) to the way of your Lord (i.e. Islām) with wisdom (i.e. with the Divine Revelation and the Qur'ān) and fair preaching, and argue with them in a way that is better. Truly, your Lord knows best who has gone astray from His path, and He is the Best Knower of those who are guided.

(اے نبی!) اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھے وعظ کے ساتھ دعوت دیجیے اور ان سے احسن طریقے سے بحث کیجیے۔ بے شک آپ کا رب ہی اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا اور وہی ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے (125)

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (125)

126. And if you punish (your enemy, O you believers in the Oneness of Allāh), then punish them with the like of that with which you were afflicted. But if you endure patiently, verily, it is better for *As-Sābirūn* (the patient).[1]

اور اگر تم بدلہ لو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنی تمھیں تکلیف دی گئی ہو،① اور اگر تم صبر کرو تو وہ صابرین کے لیے بہت بہتر ہے (126)

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ (126)

127. And endure you patiently (O Muhammad ﷺ), your patience is not but from Allāh. And grieve not over them (polytheists and

اور (اے نبی!) آپ صبر کریں، اور آپ کا صبر کرنا بھی اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان (کفار) پر غم نہ کھائیں اور نہ آپ اس پر تنگی میں مبتلا ہوں جو وہ مکر

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ (127)

---

[1] (V.16:126)
a) The Statement of Allāh: "Only those who are patient shall receive their rewards in full, without reckoning" (V.39:10)
Narrated Abu Mūsā رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "None is more patient than Allāh against the harmful saying He hears from the people, they ascribe a son (or offspring) to Him, yet He gives them health and (supplies them with) provision." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6099 (O.P.121)]
b) Narrated 'Abdullāh رضي الله عنه: The Prophet ﷺ divided and distributed something as he used to do with some of his distributions. A man from the *Ansār* said, "By Allāh! in this division the Pleasure of Allāh has not been intended." I said, "I will definitely tell this to the Prophet ﷺ." So I went to him while he was sitting with his Companions and told him of it secretly. That was hard upon the Prophet ﷺ and the colour of his face changed, and he became so angry that I wished I had not told him. The Prophet ﷺ then said, "Mūsā (Moses) was harmed with more than this, yet he remained patient." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6100 (O.P.122)]

① بدلے کی مختلف صورتیں ہیں: بعض حدیثوں میں ہے: ام معاویہ، ہند (بنت عتبہ، ابوسفیان کی بیوی) نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے۔ اسے بتائے بغیر اس کے مال میں سے (خرچ کے لیے) لوں تو مجھے گناہ ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: "تم اور تمہارے بچے اپنے گزارے کے لیے معروف طور پر (فضول خرچی کیے بغیر) لے سکتے ہو۔" (صحیح البخاری، البیوع، باب:95 حدیث: 2211) رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا: آپ ہمیں باہر بھیجتے ہیں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم ایسے لوگوں کے ہاں قیام کرتے ہیں جو ہماری مہمانداری نہیں کرتے تو اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: "اگر تم کسی کے ہاں قیام کرو اور وہ تمہاری اس طرح مہمانداری کریں جیسا کہ انہیں ایک مہمان کی کرنی چاہیے تو ان کی مہمان نوازی قبول کرو اور اگر وہ (ایسا) نہ کریں تو ان سے اپنا حق مہمانی وصول کرو۔" (صحیح البخاری، المظالم، باب: 18 حدیث:2461)
کسی نے کسی پر ظلم و زیادتی کا ارتکاب کیا ہے تو بقدر ظلم و زیادتی اس کا بدلہ لینا جائز ہے۔

pagans), and be not distressed because of what they plot.

(سازشیں) کرتے ہیں ﴿۱۲۷﴾

128. Truly, Allāh is with those who fear Him (keep their duty to Him),[1] and those who are *Muhsinūn* (good-doers. See the footnote of V.9:120).

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّالَّذِينَ هُمْ مُّحْسِنُونَ ﴿۱۲۸﴾ ع

بلاشبہ اللہ ان کے ساتھ ہے جنھوں نے پرہیزگاری کی اور وہ احسان کرتے ہوں[1] ﴿۱۲۸﴾

16 ع 9 22

---

[1] (V.16:128) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "The deeds of anyone of you will not save you [from the (Hell) Fire]." They said, "Even you (will not be saved by your deeds), O Allāh's Messenger?" He said, "No, even I (will not be saved) unless and until Allāh bestows His Mercy on me and protects me with His Grace. Therefore, do good deeds properly, sincerely and moderately, and worship Allāh in the forenoon and in the afternoon and during a part of the night, and always adopt a middle, moderate, regular course whereby you will reach your target (Paradise)." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6463 (O.P.470)]

① یہ نیکی اور پرہیزگاری ہی دراصل اللہ کی رحمت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور رحمت الٰہی کے بغیر کسی کی بھی نجات کی امید نہیں حتیٰ کہ انبیاء ﷺ کی بھی نہیں جیسا کہ حدیث میں ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کسی کے اعمال اسے (جہنم کی آگ سے) نجات نہیں دلائیں گے۔" لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ کو بھی؟ فرمایا: "مجھے بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت میں چھپا لے (مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ کر دے) لہٰذا تم اخلاص اور اعتدال کے ساتھ نیک اعمال بجالاؤ (تم سیدھی راہ اور میانہ روی اختیار کرو) صبح، شام اور رات کے آخری حصے میں اللہ کی عبادت کرو اور ہمیشہ اعتدال (میانہ روی) کی راہ اختیار کرو۔ یہاں تک کہ منزل مقصود (جنت) پر جا پہنچو۔" (صحیح البخاری، الرقاق، باب: 18 حدیث: 6463)

Sūrat Al-Isrā' (The Journey by Night) 17

سورۂ بنی اسرائیل

آیاتها 111 (17) سُوۡرَةُ بَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّةٌ (50) رکوعاتها 12

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ①

پاک ہے وہ (اللہ) جو اپنے بندے کو رات کے ایک حصے میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے ماحول کو ہم نے برکت دی ہے، تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔① بے شک وہی خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے①

1. Glorified (and Exalted) is He (Allāh) [above all that (evil) they associate with Him] (*Tafsir Qurtubī*)[1]
Who took His slave (Muhammad ﷺ) for a journey by night from *Al-Masjid Al-Harām* (at Makkah) to *Al-Masjid Al-Aqsā* (in Jerusalem), the neighbourhood whereof We have blessed, in order that We might show him (Muhammad ﷺ) of Our *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.). Verily, He is the All-Hearer, the All-Seer.[2]

وَاٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَجَعَلۡنٰهُ هُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ؕ②

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا (اور انھیں حکم دیا) کہ تم میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ②

2. And We gave Mūsā (Moses) the Scripture and made it a guidance for the Children of Israel (saying): "Take none other than Me as (your) *Wakīl* (Protector, Lord, or Disposer of your affairs, etc).

ذُرِّیَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ کَانَ عَبۡدًا شَکُوۡرًا ③

اے ان لوگوں کی اولاد جنھیں ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا! بے شک وہ شکر گزار بندہ تھا③

3. "O offspring of those whom We carried (in the ship) with Nūh (Noah)! Verily, he was a grateful slave."

---

[1] (V.17:1) وقد روى طلحة بن عبيدالله أنه قال للنبي ﷺ ما معنى سبحان الله؟ قال تنزيه الله من كل سوء؛
Narrated Talhah bin 'Ubaidullāh: I asked the Prophet ﷺ about the meaning of *Subhān Allāh*. He ﷺ said: "(It means:) Glorified (and Exalted) is He (Allāh) [above all that (evil) they associate with Him]."

[2] (V.17:1) Narrated Jābir bin 'Abdullāh رضي الله عنهما that he heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "When the people of Quraish did not believe me [i.e. in the story of my *Isrā'* — (Night Journey)], I stood up in Al-Hijr and Allāh displayed Jerusalem in front of me, and I began describing it to them while I was looking at it." [*Sahih Al-Bukhari*, 5/3886 (O.P.226)]

① اس میں اللہ تعالیٰ نے [إِسْرَاء] کا تذکرہ فرمایا ہے اور معراج کا ذکر (سورۂ نجم:53) میں آئے گا۔ مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کا سفر [إِسْرَاء] اور مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) سے آسمانوں کا سفر [مِعْرَاج] کہلاتا ہے۔ یہ اسراء ومعراج نبی ﷺ کا ایک نہایت عظیم الشان معجزہ ہے۔ معجزہ ہوتا ہی وہ ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ظہور پذیر ہو۔ نبی کا کوئی اختیار اس میں شامل نہ ہو۔ اس لیے اس واقعے کو روحانی سیر یا خواب باور کرانا بالکل غلط ہے۔ آپ ﷺ کو معراج عالم بیداری میں [بِجَسَدِهِ الْعُنْصُرِی] ہی کرائی گئی ہے۔ یہ خواب کا واقعہ یا کشف نہیں ہے، اگر ایسا ہوتا تو کفار کے لیے اس کے جھٹلانے کا کوئی جواز نہ ہوتا لیکن کفار مکہ نے اسے جھٹلایا اور نبی ﷺ کو ان کے مشکل سوالات کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے آپ کو شدید بے چینی بھی ہوئی۔ اگر یہ خواب ہوتا تو نبی ﷺ آسانی سے یہ کہہ کر چھٹکارا حاصل کر سکتے تھے: ''میں تو خواب بیان کر رہا ہوں، تم مجھ سے یہ سوالات کیوں کر رہے ہو؟'' لیکن آپ ﷺ نے ایسا نہیں فرمایا، بلکہ سخت پریشان ہوئے جس پر اللہ تعالیٰ نے سارے حجاب دور کر کے بیت المقدس آپ کے سامنے کر دیا جیسا کہ حدیث میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب قریش نے مجھے (میرے رات کے سفر کے سلسلے میں) جھٹلایا تو میں مقام حِجر (حَطِیم) میں کھڑا ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا اور میں نے ان (قریش) کو اس کی نشانیاں بتانا شروع کر دیں جبکہ میں اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔'' (صحیح البخاری، مناقب الأنصار، باب:41 حدیث: 3886) اسراء ومعراج کا یہ واقعہ صحیح احادیث میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِى الْكِتٰبِ
لَتُفْسِدُنَّ فِى الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ
عُلُوًّا كَبِيْرًا ④

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (تورات) میں فیصلہ سنا دیا کہ تم زمین میں دوبار ضرور فساد کرو گے اور ضرور بہت بڑی سرکشی کرو گے④

4. And We decreed for the Children of Israel in the Scripture: indeed you would do mischief in the land twice and you will become tyrants and extremely arrogant!

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا
لَّنَآ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ط
وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤

پھر جب دونوں میں سے پہلا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر اپنے سخت جنگجو بندے بھیج دیے، چنانچہ وہ (فساد انگیزی کے لیے) شہروں کے درمیان گھس (پھیل) گئے اور یہ وعدہ (پورا) کیا ہوا تھا⑤

5. So, when the promise came for the first of the two, We sent against you slaves of Ours given to terrible warfare. They entered the very innermost parts of your homes. And it was a promise (completely) fulfilled.

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ
بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ⑥

پھر ہم نے پھیر کر تمھیں ان پر غلبہ دیا اور تمھیں مال اور بیٹوں کے ساتھ مدد دی اور ہم نے تمھیں نفری میں خوب زیادہ کر دیا⑥

6. Then We gave you a return of victory over them. And We helped you with wealth and children and made you more numerous in man-power.

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ قف وَاِنْ اَسَاْتُمْ
فَلَهَا ط فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا
وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ⑦

اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے ہی نفس کے لیے کرو گے اور اگر برائی کرو گے تو (وہ بھی) اسی کے لیے ہوگی پھر جب آخری بار کا وعدہ آیا (تو ایک اور قوم تم پر غالب آئی) تاکہ وہ تمھارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد (اقصیٰ) میں داخل ہو جائیں جیسے پہلی بار اس میں داخل ہوئے تھے، اور تاکہ وہ جس پر غلبہ پائیں اسے یکسر تباہ کر دیں⑦

7. (And We said): "If you do good, you do good for your ownselves, and if you do evil (you do it) against yourselves." Then, when the second promise came to pass, (We permitted your enemies) to disgrace your faces and to enter the mosque (of Jerusalem) as they had entered it before, and to destroy with utter destruction all that fell in their hands.

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ج وَاِنْ عُدْتُّمْ
عُدْنَا م وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ⑧

قریب ہے کہ تمھارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر دوبارہ (سرکشی) کرو گے تو ہم بھی دوبارہ (وہی معاملہ) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنایا ہے⑧

8. [And We said in the Taurāt (Torah)]: "It may be that your Lord may show mercy to you, but if you return (to sins), We shall return (to Our punishment). And We have made Hell a prison for the disbelievers.

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ
وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ⑨ لا

بے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے جو نیک کام کرتے ہیں کہ یقیناً ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے⑨

9. Verily, this Qur'ān guides to that which is most just and right and gives glad tidings to the believers (in the Oneness of Allāh and His Messenger Muhammad ﷺ), who work deeds of righteousness, that they shall have a great reward (Paradise).

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑩ ع

اور یہ کہ بلا شبہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے ہم نے نہایت دردناک عذاب تیار

10. And that those who believe not in the Hereafter, for them We have prepared a painful

کیا ہے⑩

torment (Hell).

وَيَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالۡخَيۡرِ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ⑪

اور انسان برائی کی دعا ایسے مانگتا ہے جیسے اس کی بھلائی کی دعا ہو۔ اور انسان بہت عجلت والا ہے⑪

11. And man invokes (Allāh) for evil as he invokes (Allāh) for good and man is ever hasty [i.e., if he is angry with somebody, he invokes (saying): "O Allāh! Curse him," and that one should not do, but one should be patient].

وَجَعَلۡنَا الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيۡنِ فَمَحَوۡنَاۤ اٰيَةَ الَّيۡلِ وَجَعَلۡنَاۤ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبۡصِرَةً لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَالۡحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَىۡءٍ فَصَّلۡنٰهُ تَفۡصِيۡلًا ⑫

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا، پھر ہم نے رات کی نشانی تو محو (بے نور) کر دی اور دن کی نشانی روشن بنائی تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جان لو۔ اور ہم نے ہر چیز خوب تفصیل سے بیان کر دی ہے⑫

12. And We have appointed the night and the day as two *Ayāt* (signs etc.). Then, We have obliterated the sign of the night (with darkness) while We have made the sign of the day illuminating, that you may seek bounty from your Lord, and that you may know the number of the years and the reckoning. And We have explained everything (in detail) with full explanation.

وَكُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِىۡ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخۡرِجُ لَهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلۡقٰىهُ مَنۡشُوۡرًا ⑬

اور ہم نے ہر انسان کا عمل (نامہ) اس کی گردن سے لگا دیا ہے اور قیامت کے دن ہم اس کے لیے ایک کتاب نکالیں گے[①] جس سے وہ ملے گا جبکہ وہ کھلی ہوگی⑬

13. And We have fastened every man's deeds[1] to his neck, and on the Day of Resurrection, We shall bring out for him a Book which he will find wide open.

اِقۡرَاۡ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفۡسِكَ الۡيَوۡمَ عَلَيۡكَ حَسِيۡبًا ؕ ⑭

(کہا جائے گا:) اپنا اعمال نامہ پڑھ، آج تیرا نفس ہی تیرا حساب لینے والا کافی ہے⑭

14. (It will be said to him): "Read your Book. You yourself are sufficient as a reckoner against you this Day."

مَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ⑮

جس نے ہدایت پائی تو بس وہ اپنے نفس کے لیے ہدایت پاتا ہے، اور جو گمراہ ہوا تو بس وہ اپنے نفس ہی پر گمراہ ہوتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم اس وقت تک کسی کو عذاب نہیں دیتے یہاں تک کہ ہم کوئی رسول بھیج دیں⑮

15. Whoever goes right, then he goes right only for the benefit of his ownself. And whoever goes astray, then he goes astray to his own loss. No one laden with burdens can bear another's burden. And We never punish until We have sent a Messenger (to give warning).

---

[1] (V.17:13) Narrated Ibn Mas'ūd رضي الله عنه: A man asked the Prophet ﷺ: "What deeds are the best?" The Prophet ﷺ said: (1) To perform the (daily compulsory) *Salât* (prayers) at their (early) stated fixed times; (2) To be good and dutiful to one's own parents; and (3) To participate in *Jihād* in Allāh's Cause." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7534 (O.P.625)]

① یہ اعمال وہ ہوں گے جو انسان دنیا میں کر کے گیا ہوگا۔ اچھے یا برے دونوں قسم کے اعمال انسان کے سامنے پیش کر دیے جائیں گے اور ان کی روشنی میں اس کے جنت یا دوزخ میں جانے کا فیصلہ ہوگا۔ اس لیے ضرورت ہے کہ انسان دنیا میں زیادہ سے زیادہ اچھے عمل کرے۔ اچھے اور چند فضیلت والے عمل ذیل کی حدیث میں بیان کیے گئے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "(روزانہ فرض) نمازیں ان کے مقررہ اوقات میں ادا کرنا والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور ان کی فرمانبرداری کرنا پھر اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔" (صحیح البخاری، کتاب التوحید، باب: 48 حدیث: 7534)

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے متکبر امراء کو حکم دیتے ہیں، پھر وہ اس میں نافرمانی کرنے لگتے ہیں، چنانچہ اس بستی پر (عذاب کی) بات ثابت ہو جاتی ہے، تب ہم اسے مکمل طور پر تباہ کر ڈالتے ہیں ﴿۱۶﴾

16. And when We decide to destroy a town (population), We (first) send a definite order (to obey Allāh and be righteous) to those among them [or We (first) increase in number those of its population] who lead a life of luxury. Then, they transgress therein, and thus the word (of torment) is justified against it (them). Then We destroy it with complete destruction.

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

اور ہم نے نوح کے بعد کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں اور آپ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کی خوب خبر رکھنے والا، (انھیں) خوب دیکھنے والا ﴿۱۷﴾

17. And how many generations have We destroyed after Nūh (Noah)! And Sufficient is your Lord as Well-Acquainted and All-Beholder of the sins of His slaves.

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾

جو کوئی جلدی والی (دنیا) چاہے تو ہم اسی (دنیا) میں جس کے لیے چاہیں جس قدر چاہیں جلد عطا کرتے ہیں، پھر اس کے لیے ہم جہنم ٹھہرا دیتے ہیں، وہ اس میں مذموم اور دھتکارا ہوا داخل ہوگا ﴿۱۸﴾

18. Whoever desires the quick-passing (transitory enjoyment of this world), We readily grant him what We will for whom We like. Then, afterwards, We have appointed for him Hell; he will burn therein disgraced and rejected (far away from Allāh's Mercy).

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾

اور جو آخرت چاہے اور اس کے لیے پوری پوری سعی کرے، جبکہ وہ مومن ہو، تو یہی لوگ ہیں جن کی سعی قابل قدر ہے ﴿۱۹﴾

19. And whoever desires the Hereafter and strives for it, with the necessary effort due for it (i.e. does righteous deeds of Allāh's obedience) while he is a believer (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) — then such are the ones whose striving shall be appreciated, (thanked and rewarded by Allāh).

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾

ہم ہر ایک کو آپ کے رب کی عطا سے نوازتے ہیں، اُن کو بھی اور اِن کو بھی، اور تیرے رب کی عطا (کسی سے) روکی ہوئی نہیں ﴿۲۰﴾

20. On each—these as well as those—We bestow from the Bounties of your Lord. And the Bounties of your Lord can never be forbidden.

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

دیکھیے! کس طرح ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی؟ اور یقیناً آخرت درجوں میں بڑھ کر ہے اور فضیلت دینے میں (بھی) بڑھ کر ہے ﴿۲۱﴾

21. See how We prefer some of them to others (in this world), and verily, the Hereafter will be greater in degrees and greater in preferment.

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿22﴾ ع

آپ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرائیں، (ورنہ) پھر آپ مذمت کیے ہوئے اور بے کس ہو کر بیٹھے رہیں گے ﴿22﴾

22. Set not up with Allāh any other *ilāh* (god), (O man)! (This Verse is addressed to Prophet Muhammad ﷺ, but its implication is general to all mankind), or you will sit down reproved, forsaken (in the Hell-fire).

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿23﴾

اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، اور والدین سے اچھا سلوک کرو، اگر ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تیرے ہاں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو تو ان سے "اف" تک نہ کہہ اور انھیں مت جھڑک، اور ان سے نرم (لہجے میں ادب و احترام سے) بات کر ﴿23﴾

23. And your Lord has decreed that you worship none but Him. And that you be dutiful to your parents. If one of them or both of them attain old age in your life, say not to them a word of disrespect, nor shout at them but address them in terms of honour..

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿24﴾

اور ان کے لیے رحم دلی سے عاجزی کے ساتھ اپنا بازو (پہلو) جھکائے رکھ اور کہہ: میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسے انھوں نے بچپن میں میری پرورش کی ﴿24﴾

24. And lower to them the wing of submission and humility through mercy, and say: "My Lord! Bestow on them Your Mercy as they did bring me up when I was young."

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿25﴾

تمھارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تمھارے نفسوں میں ہے، اگر تم صالح ہو گے تو بلاشبہ وہ (اپنی طرف) رجوع کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے ﴿25﴾

25. Your Lord knows best what is in your inner-selves. If you are righteous, then, verily, He is Ever Most Forgiving to those who turn to Him again and again in obedience, and in repentance.

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿26﴾

اور قرابت دار کو اس کا حق دے اور مسکین اور مسافر کو بھی،① اور فضول خرچی سے مال نہ اڑا② ﴿26﴾

26. And give to the kinsman his due and to the *Miskīn*[1] (needy) and to the wayfarer. But spend not wastefully (your wealth) in the manner of a spendthrift.[2] [*Tafsir At-Tabarī* (Verse 9:60)]

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿27﴾

بے شک فضول خرچ شیاطین کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا سخت ناشکرا ہے ﴿27﴾

27. Verily, the spendthrifts are brothers of the *Shayātīn* (devils), and the *Shaitān* (Devil-Satan) is ever ungrateful to his Lord.

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿28﴾

اور اگر تو اپنے رب کی رحمت تلاش کرنے کے لیے، جس کی تو امید رکھتا ہے، ان (عزیز و اقارب) سے اعراض ہی کرے تو تو ان سے ایسی بات کہہ جس

28. And if you (O Muhammad ﷺ) turn away from them (kindred, needy, wayfarer, whom We have ordered you to give

---

[1] (V.17:26) See the footnote of (V.2:83).

[2] (V.17:26) You have to follow a middle course in your spendings – neither a miser nor a spendthrift, and not to be like those who spend in the disobedience of Allāh and His Messenger ﷺ.

① اس میں حسن اخلاق کی تعلیم دی گئی ہے۔ مزید ملاحظہ ہو: (سورۂ بقرہ 2/83)

② یعنی تمھیں اپنے اخراجات میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیے۔ بخیل نہ فضول خرچ اور نہ ان لوگوں کی طرح ہی ہونا چاہیے جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی میں مال خرچ کرتے ہیں۔

میں آسانی ہو ﴿۲۸﴾

their rights, but if you have no money at the time they ask you for it) and you are awaiting a mercy from your Lord for which you hope, then, speak to them a soft, kind word (i.e. Allāh will give me and I shall give you).

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ﴿٢٩﴾

اور اپنا ہاتھ اپنی گردن کے ساتھ بندھا نہ رکھ اور نہ اسے پوری طرح کھول دے کہ پھر ملامت زدہ، تھکا ہارا ہو کر بیٹھ رہے ﴿۲۹﴾

29. And let not your hand be tied (like a miser) to your neck, nor stretch it forth to its utmost reach (like a spendthrift), so that you become blameworthy and in severe poverty.

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ ع ۳

بلاشبہ آپ کا رب جس کے لیے چاہے رزق کھول دیتا ہے اور تنگ (بھی) کر دیتا ہے، بے شک وہ اپنے بندوں کی خوب خبر رکھنے والا، خوب دیکھنے والا ہے ﴿۳۰﴾

30. Truly, your Lord enlarges the provision for whom He wills and straitens (for whom He wills). Verily, He is Ever Well-Acquainted, All-Seer of His slaves.

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا ﴿٣١﴾

اور تم اپنی اولاد کو غریبی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم انھیں بھی رزق دیتے ہیں اور تمھیں بھی، بے شک ان کا قتل کبیرہ گناہ ہے ﴿۳۱﴾

31. And kill not your children for fear of poverty.[1] We shall provide for them as well as for you. Surely, the killing of them is a great sin.

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

اور تم زنا کے قریب مت جاؤ، یقیناً وہ بے حیائی اور بری راہ ہے ﴿۳۲﴾

32. And come not near to illegal sexual intercourse. Verily, it is a *Fāhishah* (i.e. anything that transgresses its limits: a great sin), and an evil way (that leads one to Hell unless Allāh forgives him).

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِف فِّي الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُ كَانَ مَنصُورًا ﴿٣٣﴾

اور تم اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے، سوائے حق کے۔ اور جو ظلم سے قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو غلبہ دیا ہے، چنانچہ وہ قتل (قصاص) میں زیادتی نہ کرے، بے شک وہ مدد کیا ہوا ہے ﴿۳۳﴾

33. And do not kill anyone whose killing Allāh has forbidden, except for a just cause. And whoever is killed wrongfully (*Mazlūman* intentionally with hostility and oppression and not by mistake), We have given his heir the authority [to demand *Qisās*, Law of Equality in punishment or to forgive, or to take *Diyah* (blood money)]. But let him not exceed limits in the matter of taking life (i.e. he should not kill except the killer). Verily, he is helped (by the

[1] (V.17:31) See the footnote of (V.2:22).

Islāmic law).[1]

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْــُٔوْلًا ﴿٣٤﴾

اور تم یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ، سوائے اس کے جو احسن طریقہ ہو، حتیٰ کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور تم عہد پورا کرو، بے شک عہد کی بابت سوال کیا جائے گا ﴿٣٤﴾

34. And come not near to the orphan's property except to improve it, until he attains the age of full strength. And fulfil (every) covenant. Verily, the covenant will be questioned about.

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾

اور جب ماپ کر دو تو تم ماپ پورا کرو اور سیدھی ترازو سے تولو، یہ بہترین اور انجام کار کے لحاظ سے بہت اچھا ہے ﴿٣٥﴾

35. And give full measure when you measure, and weigh with a balance that is straight. That is good (advantageous) and better in the end.

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْــُٔوْلًا ﴿٣٦﴾

اور جس بات کا آپ کو علم ہی نہیں اس کے پیچھے نہ لگیں، بے شک کان، آنکھ اور دل، ان میں سے ہر ایک کی بابت سوال کیا جائے گا ﴿٣٦﴾

36. And follow not (O man, i.e., say not or do not or witness not) that of which you have no knowledge.[2] Verily, the hearing, and the sight, and the heart of each of those ones will be questioned (by Allāh).

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿٣٧﴾

اور زمین پر اکڑ کر مت چل، بلاشبہ تو نہ تو کبھی زمین پھاڑ سکتا ہے اور نہ کبھی لمبائی میں پہاڑوں تک پہنچ سکتا ہے ﴿٣٧﴾

37. And walk not on the earth with conceit and arrogance. Verily, you can neither rend nor penetrate the earth nor can you attain a stature like the mountains in height.

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿٣٨﴾

یہ سارے (مذکورہ) کام، ان کی برائی آپ کے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے ﴿٣٨﴾

38. All the bad aspects of these (the above mentioned things) are hateful to your Lord.

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿٣٩﴾

یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی کی ہیں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ ٹھہراؤ، ورنہ جہنم میں ملامت زدہ، دھتکارے ہوئے ڈالے جاؤ گے ﴿٣٩﴾

39. This is (part) of *Al-Hikmah* (wisdom, good manners and high character) which your Lord has revealed to you (O Muhammad ﷺ). And set not up with Allāh any other *ilāh* (god) lest you should be thrown into Hell, blameworthy and rejected (from Allāh's Mercy).

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾ ع 4 10 4

کیا پھر تمھارے رب نے تمھیں بیٹوں کے لیے چن لیا اور (اپنے لیے) فرشتوں میں سے بیٹیاں بنالیں؟ بلاشبہ تم بہت بڑی (نازیبا اور خطرناک) بات کہتے ہو ﴿٤٠﴾

40. Has then your Lord (O pagans of Makkah!) preferred for you sons, and taken for Himself from among the angels daughters? Verily, you indeed utter an awful saying.

[1] (V.17:33) See the footnote of (V.2:22).
[2] (V.17:36) You have no knowledge: e.g., one's saying: "I have seen," while in fact he has not seen, or "I have heard," while he has not heard.

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا
يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝41

اور ہم نے اس قرآن میں پھیر پھیر کر (حقائق کو) بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں، لیکن (یہ چیز) ان کو نفرت ہی میں زیادہ کرتی ہے ۝41

41. And surely, We have explained [Our Promises, Warnings and (set forth many) examples] in this Qur'ān that they (the disbelievers) may take heed, but it increases them in naught save aversion.

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِـهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا
لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝42

کہہ دیجیے: اگر اس کے ساتھ اور معبود ہوتے، جیسا کہ وہ (مشرک) کہتے ہیں، تو وہ صاحب عرش (اللہ) تک پہنچنے کے لیے ضرور کوئی راہ تلاش کرتے ۝42

42. Say (O Muhammad ﷺ to these polytheists, pagans): "If there had been other *ālihah* (gods) along with Him as they assert, then they would certainly have sought out a way to the Lord of the Throne (seeking His Pleasures and to be near to Him).

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝43

وہ پاک ہے اور وہ (مشرک) جو کچھ کہتے ہیں اس سے کہیں زیادہ اعلیٰ و بلند تر ہے ۝43

43. Glorified and Exalted is He High above (the great falsehood) that they say! (i.e. forged statements that there are other gods along with Allāh, but He is Allāh, the One, the Self-Sufficient Master, Whom all creatures need. He begets not, nor was He begotten, and there is none comparable or coequal to Him).

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ
فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ
وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝44

ساتوں آسمان اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے اس (اللہ) کی تسبیح کرتے ہیں، اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو، لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے، بے شک وہ نہایت حوصلے والا، بہت بخشنے والا ہے ۝44

44. The seven heavens and the earth and all that is therein, glorify Him and there is not a thing but glorifies His Praise. But you understand not their glorification. Truly, He is Ever Forbearing, Oft-Forgiving.

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝45

اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک مخفی پردہ ڈال دیتے ہیں ۝45 ★[1]

45. And when you (Muhammad ﷺ) recite the Qur'ān, We put between you and those who believe not in the Hereafter, an invisible veil[1] (or screen their

[1] (V.17:45) It is said as regards (V.17:45) in the Book of *Tafsīr* (*Imām Qurtubī*): Narrated Sa'īd bin Jubair رضي الله عنه: "When the *Sūrah* No. 111 (*Tabbat Yadā*) was revealed, the wife of Abu Lahab came looking for the Prophet ﷺ while Abu Bakr رضي الله عنه was sitting beside him. Abu Bakr said to the Prophet ﷺ: "I wish if you get aside (or go away) as she is coming to us, she may harm you." The Prophet ﷺ said: "There will be a screen set between me and her." So she did not see him. She said to Abu Bakr: "Your companion is saying poetry against me," Abu Bakr said: "By Allāh, he does not say poetry." She said: "Do you believe that?" Then she left. Abu Bakr said, "O Allāh's Messenger! She did not see you." The Prophet ﷺ said: "An angel was screening me from her." (This *Hadīth* is quoted in *Musnad Abu Ya'la*.)

It is said that if the above Verse (17:45) is recited by a real believer (of Islâmic Monotheism) he will be screened from a disbeliever. (Allāh knows better.) (*Tafsīr Al-Qurtubī*, vol.10, page 269)

hearts, so they hear or understand it not).

46. And We have put coverings over their hearts lest they should understand it (the Qur'ān), and in their ears deafness. And when you make mention of your Lord Alone [*Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh) Islāmic Monotheism (توحید الله)] in the Qur'ān, they turn on their backs, fleeing in extreme dislike.

اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں اس سے کہ وہ اس کو سمجھیں، اوران کے کانوں میں گرانی ڈال دیتے ہیں۔ اور جب آپ قرآن میں اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت سے اپنی پیٹھوں کے بل پھر جاتے ہیں﴿46﴾

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾

47. We know best of what they listen to, when they listen to you. And when they take secret counsel, then the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) say: "You follow none but a bewitched man."

ہم خوب جانتے ہیں جس (غرض) سے وہ اس (قرآن) کو سنتے ہیں، جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب وہ خفیہ مشورے کرتے ہیں (تب بھی) جبکہ ظالم کہتے ہیں: تم جس کی اتباع کرتے ہو وہ تو جادو مارا شخص ہے﴿47﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿47﴾

48. See what examples they have put forward for you. So they have gone astray, and never can they find a way.

دیکھیے! انھوں نے آپ کے لیے کس طرح مثالیں بیان کیں؟ وہ گمراہ ہو گئے، لہٰذا وہ راستہ نہیں پا سکتے﴿48﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿48﴾

49. And they say: "When we are bones and fragments (destroyed), should we really be resurrected (to be) a new creation?"

اور انھوں نے کہا: کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ از سرِ نو پیدا کر کے اُٹھائے جانے والے ہیں؟﴿49﴾

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿49﴾

50. Say (O Muhammad ﷺ): "Be you stones or iron,"

کہیے: تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ﴿50﴾

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿50﴾

51. "Or some created thing that is yet greater (or harder) in your breasts (thoughts to be resurrected, even then you shall be resurrected)." Then, they will say: "Who shall bring us back (to life)?" Say: "He Who created you

یا کوئی مخلوق جو تمھارے سینوں میں بڑی معلوم ہوتی ہو۔ پھر وہ کہیں گے: کون ہمیں دوبارہ لوٹائے (پیدا کرے) گا؟ کہیے: وہی جس نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا، پھر وہ آپ کی طرف (تعجب سے) اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے: وہ کب ہوگا؟ کہہ دیجیے:

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿51﴾

★ بقیہ حاشیہ: بنی اسرائیل، آیت:45.

① سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے روایت ہے: "جب (سورة اللهب) نازل ہوئی تو ابولہب کی بیوی نبیِ کریم ﷺ کی طرف آئی جبکہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے پاس موجود تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبیِ کریم ﷺ سے عرض کیا: (اے اللہ کے رسول!) آپ پرے ہٹ جائیں وہ (ابولہب کی بیوی) کہیں آپ سے ایسی باتیں نہ کرے جس سے آپ کو تکلیف پہنچے، وہ نہایت بدزبان عورت ہے۔ نبیِ کریم ﷺ نے فرمایا: "میرے اور اس کے درمیان پردہ حائل کر دیا جائے گا۔" چنانچہ وہ آپ کو نہ دیکھ سکی۔ اس نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا: تمھارے ساتھی نے ہماری ہجو کی ہے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! وہ شعر نہیں کہتا۔ اس (عورت) نے کہا: کیا تم اس کی تصدیق کرتے ہو؟ پھر وہ وہاں سے چلی گئی۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اس عورت نے آپ کو نہیں دیکھا؟ نبیِ کریم ﷺ نے فرمایا: "نہیں، اس کے جانے تک ایک فرشتہ میرے اور اس کے درمیان حائل تھا اور وہ مجھ پر پردہ (اوٹ) کیے ہوئے تھا۔" (تفسیر القرطبی: 269/10، ومسند أبي يعلى: 54/1)

امید ہے کہ وہ قریب ہو ﴿۵۱﴾

first!" Then, they will shake their heads at you and say: "When will that be?" Say: "Perhaps it is near!"

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّونَ
إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾ ع 12 5

جس دن وہ (اللہ) تمھیں بلائے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے تعمیل ارشاد کرو گے اور تم خیال کرو گے کہ بس تھوڑا عرصہ ٹھہرے ہو ﴿۵۲﴾

52. On the Day when He will call you, and you will answer (His Call) with (words of) His praise and obedience, and you will think that you have stayed (in this world) but a little while!

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُولُوا الَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ
الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ
لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿٥٣﴾

اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ بات کہیں جو احسن ہو، بے شک شیطان ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے، بلاشبہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿۵۳﴾

53. And say to My slaves (i.e. the true believers of Islāmic Monotheism) that they should (only) say those words that are the best. (Because) *Shaitān* (Satan) verily, sows a state of conflict and disagreements among them. Surely, *Shaitān* (Satan) is to man a plain enemy.

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنْ يَّشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ
يَّشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ
وَكِيْلًا ﴿٥٤﴾

تمھارا رب تمھیں بہتر جانتا ہے، اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تو تمھیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا ﴿۵۴﴾

54. Your Lord knows you best; if He wills, He will have mercy on you, or if He wills, He will punish you. And We have not sent you (O Muhammad ﷺ) as a guardian over them.

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ
وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ
وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾

اور آپ کا رب انھیں خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم نے داود کو زبور دی ﴿۵۵﴾

55. And your Lord knows best all who are in the heavens and the earth. And indeed, We have preferred some of the Prophets to others, and to Dawūd (David) We gave the Zabūr (Psalms).

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا
يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿٥٦﴾

کہہ دیجیے: انھیں پکارو جنھیں تم اس کے سوا (معبود) سمجھتے ہو، نہ تو وہ تم سے کسی تکلیف کو ہٹانے کا کوئی اختیار رکھتے ہیں اور نہ (اسے) بدلنے ہی کا ﴿۵۶﴾

56. Say (O Muhammad ﷺ): "Call upon those — besides Him whom you pretend [to be gods like angels, 'Īsā (Jesus), 'Uzair (Ezra) and others]. They have neither the power to remove the adversity from you nor even to shift it from you to another person."

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ إِلٰى
رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ
رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۗ إِنَّ عَذَابَ
رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿٥٧﴾

جنھیں یہ (مشرک) لوگ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب تک پہنچنے کا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں سے کون (اللہ سے) قریب تر (ہو سکتا) ہے، اور وہ اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بلاشبہ آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ﴿۵۷﴾

57. Those whom they call upon [like 'Īsā (Jesus) – son of Maryam (Mary), 'Uzair (Ezra), angels and others] desire (for themselves) means of access to their Lord (Allāh), as to which of them should be the nearest; and they ['Īsā (Jesus), 'Uzair (Ezra),

angels and others] hope for His Mercy and fear His torment. Verily, the torment of your Lord is (something) to be afraid of!

وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ
ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿58﴾

اور کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم یوم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اسے شدید عذاب نہ دیں، یہ کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے ﴿58﴾

58. And there is not a town (population) but We shall destroy it before the Day of Resurrection, or punish it with a severe torment. That is written in the Book (of Our Decrees)[1]

وَمَا مَنَعَنَا أَن نُّرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَن كَذَّبَ
بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً
فَظَلَمُوا بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿59﴾

اور ہمیں نشانیاں بھیجنے سے صرف اس چیز نے روکا ہے کہ پہلے لوگوں نے ان کو جھٹلایا تھا اور ہم نے ثمود کو ایک اونٹنی (بطور) واضح نشانی دی تھی، پھر انھوں نے اس پر ظلم کیا، اور ہم تو صرف ڈرانے کے لیے نشانیاں بھیجتے ہیں ﴿59﴾

59. And nothing stops Us from sending the *Ayāt* (proofs, evidences, signs) but that the people of old denied them. And We sent the she-camel to Thamūd as a clear sign, but they did her wrong. And We sent not the signs except to warn, and to make them afraid (of destruction).

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ
وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً
لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ
ع 6 وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ﴿60﴾

اور (یاد کریں) جب ہم نے آپ سے کہا: بے شک آپ کے رب نے لوگوں کا احاطہ کر رکھا ہے، اور ہم نے آپ کو (معراج میں) جو مشاہدہ کرایا① اسے لوگوں کے لیے بس ایک آزمائش ہی بنا دیا اور اس درخت (زقوم) کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی اور ہم انھیں ڈراتے ہیں تو یہ (ڈرانا) ان کی بڑی سرکشی ہی کو زیادہ کرتا ہے ﴿60﴾

60. And (remember) when We told you: "Verily, your Lord has encompassed mankind (i.e. they are in His Grip)." And We made not the vision which We showed you (O Muhammad ﷺ as an actual eye-witness and not as a dream on the night of *Al-Isrā'*[2]) but a trial for mankind, and (likewise) the accursed tree (*Zaqqūm*, mentioned) in the Qur'ān. We warn and make them afraid but it only increases them in naught save great disbelief, oppression and disobedience to Allāh.

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا
إِلَّا إِبْلِيسَ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ
طِينًا ﴿61﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: آدم کو سجدہ کرو، تو ابلیس کے سوا ان سب نے سجدہ کیا، وہ بولا: کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟ ﴿61﴾

61. And (remember) when We said to the angels: "Prostrate yourselves to Adam." They prostrated themselves except *Iblīs* (Satan). He said: "Shall I prostrate myself to one whom You created from clay?"

---

[1] (V.17:58) It is said by 'Abdullāh bin Mas'ūd رضي الله عنه: "If the people of a town indulge in illegal sexual intercourse and practise *Ribā* (usury of all kinds), Allāh permits its destruction." (*Tafsīr Al-Qurtubī*)
[2] (V.17:60) See the footnote of (V.53:12) *Al-Mi'rāj*.

① اس سے مراد وہی معراج ہے جس کی کچھ تفصیل (سورۂ نجم 53:) کے آغاز میں آئے گی۔ یہاں [رُءیا] خواب کے معنی میں نہیں، بلکہ رویت عینی کے مفہوم میں ہے جیسا کہ احادیث میں اس کی تفصیل موجود ہے۔

قَالَ أَرَءَيْتَكَ هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٢﴾

کہنے لگا: بھلا دیکھ تو اسے جسے تو نے مجھ پر عزت دی ہے، اگر تو مجھے یوم قیامت تک ڈھیل دے، تو تھوڑے لوگوں کے سوا میں اس کی تمام نسل کی جڑ کاٹ دوں گا ﴿٦٢﴾

62. [*Iblīs* (Satan)] said: "See this one whom You have honoured above me, if You give me respite (keep me alive) to the Day of Resurrection, I will surely seize and mislead his offspring (by sending them astray) all but a few!"

قَالَ اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ﴿٦٣﴾

اللہ نے فرمایا: جا! پھر ان میں سے جو تیری اتباع کرے گا تو بلاشبہ تمھاری سزا جہنم ہے، پوری پوری سزا ﴿٦٣﴾

63. (Allāh) said: "Go, and whosoever of them follows you, surely, Hell will be the recompense of you (all) an ample recompense.

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُم بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٤﴾

اور ان میں سے جن پر بھی تیرا بس چل سکے انھیں اپنی آواز سے بہکالے، اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا، اور مال اور اولاد میں ان کا شریک بن جا، اور انھیں (جھوٹے) وعدے دے، اور شیطان تو انھیں بس فریب ہی کا وعدہ دیتا ہے ﴿٦٤﴾

64. "And befool them gradually those whom you can among them with your voice (i.e. songs, music, and any other call for Allāh's disobedience), make assaults on them with your cavalry and your infantry, share with them wealth and children (by tempting them to earn money by illegal ways — usury, or by committing illegal sexual intercourse), and make promises to them." But Satan promises them nothing but deceit.

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ﴿٦٥﴾

بے شک میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں، اور آپ کا رب کارساز کافی ہے ﴿٦٥﴾

65. "Verily, My slaves (i.e. the true believers of Islāmic Monotheism) — you have no authority over them. And All-Sufficient is your Lord as a Guardian."

رَّبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾

تمھارا رب وہی تو ہے جو تمھارے لیے سمندر میں کشتی چلاتا ہے، تاکہ تم اس کے فضل میں سے تلاش کرو، بے شک وہ تم پر بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿٦٦﴾

66. Your Lord is He Who drives the ship for you through the sea, in order that you may seek of His bounty. Truly, He is Ever Most Merciful towards you.

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ

اور جب سمندر میں تمھیں کوئی تکلیف پہنچے تو وہ جنھیں تم اس (اللہ) کے سوا پکارتے ہو، گم جاتے ہیں① پھر

67. And when harm touches you upon the sea, those that you call upon vanish from you except

---

① جیسے فتح مکہ کے موقع پر عکرمہ بن ابی جہل رسول اللہ ﷺ سے ڈر کر بھاگ گئے اور حبشہ جانے کے لیے کشتی پر سوار ہوئے ہی تھے کہ کشتی طوفان میں گھر گئی۔ کشتی میں سوار لوگ ایک دوسرے سے کہنے لگے: اللہ وحدہ کے سوا تمھیں کوئی نہیں بچا سکتا۔ لہٰذا پورے اِخلاص کے ساتھ اس سے دعا کرو عکرمہ نے اپنے جی میں کہا: "اللہ کی قسم! اگر سمندر میں اللہ وحدہٗ کے سوا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا تو پھر یقیناً زمین پر بھی اس کے سوا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ اے اللہ! میں تیرے حضور عہد کرتا ہوں کہ اگر تو نے مجھے اس (طوفان) سے بچا لیا تو میں سیدھا جا کر اپنا ہاتھ نبی کریم ﷺ کے ہاتھ میں دے دوں گا اور یقیناً وہ مجھ پر شفقت اور مہربانی فرمائیں گے۔" چنانچہ وہ سمندر سے باہر نکل آئے۔ عکرمہ سیدھے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے (اپنا قصہ بیان کیا) اور اسلام قبول کر لیا (جیسا کہ انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا) اور ایک کامل مسلمان بن گئے۔ (تفسیر ابن کثیر، سورۃ بنی إسراء یل: 67/17)

وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾

جب وہ (اللہ) تمھیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو
تم منہ موڑ لیتے ہو، اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿٦٧﴾

Him (Allāh Alone). But when He brings you safe to land, you turn away (from Him). And man is ever ungrateful.[1]

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ
يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ
وَكِيلًا ﴿٦٨﴾

کیا پھر تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمھیں
خشکی کی جانب (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر
سنگریزوں والی سخت آندھی بھیج دے، پھر تم اپنے
لیے کوئی کارساز نہ پا سکو ﴿٦٨﴾

68. Do you then feel secure that He will not cause a side of the land to swallow you up, or that He will not send against you a violent sandstorm? Then, you shall find no *Wakīl* (guardian — one to guard you from the torment).

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ
فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُمْ
بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ
تَبِيعًا ﴿٦٩﴾

کیا تم بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمھیں دوبارہ اس
(سمندر) میں لوٹا دے، پھر تم پر توڑ دینے والی طوفانی
ہوا بھیجے، تو وہ تمھارے کفر کے سبب تمھیں غرق
کر دے، پھر تم اپنے لیے ہمارے خلاف اس پر کوئی
ہمارا پیچھا کرنے والا بھی نہ پاؤ ﴿٦٩﴾

69. Or do you feel secure that He will not send you back a second time to sea and send against you a hurricane of wind and drown you because of your disbelief? Then you will not find any avenger therein against Us.

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ
عَلَىٰ كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾ ع 7/10/7

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بنی آدم کو عزت دی ہے اور
انھیں بر و بحر میں سواریاں دیں، اور انھیں پاکیزہ
چیزوں میں سے رزق دیا اور انھیں اپنی کثیر مخلوقات
پر جنھیں ہم نے پیدا کیا، فضیلت دی ﴿٧٠﴾

70. And indeed We have honoured the Children of Adam, and We have carried them on land and sea, and have provided them with *At-Tayyibāt* (lawful good things), and have preferred them to many of those whom We have created with a marked preferment.

يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ
كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ
وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾

جس دن ہم تمام انسانوں کو ان کے امام کے ساتھ
بلائیں گے، پھر جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں
ہاتھ میں دیا گیا تو وہ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے، اور
ان پر (گٹھلی کے) دھاگے برابر (بھی) ظلم نہ کیا
جائے گا ﴿٧١﴾

71. (And remember) the Day when We shall call together all human beings with their (respective) *Imām* [their Prophets, or their records of good and bad deeds, or their Holy Books like the Qur'ān, the Taurāt (Torah), the Injīl (Gospel), or the leaders whom the people followed in this world]. So whosoever is given his

---

[1] (V.17:67) Ibn Kathir in his Book of *Tafsīr* as regards this Verse (17:67) said: 'Ikrimah bin Abu Jahl fled from Allāh's Messenger ﷺ (at the time) when Makkah was conquered. He rode over the (Red) Sea to cross over to Ethiopia, but (as they proceeded) a heavy stormy wind overtook their boat, and huge waves came to them from all sides, and they thought that they are encircled therein. The people of the boat said to one another: "None can save you except Allāh (the Only True God of the heavens and earth). So invoke (call upon) Him (Allāh) (by making your Faith pure for Him Alone and none else) to deliver you safe (from drowning)." 'Ikrimah said to himself. 'By Allāh if none can benefit in the sea except Allāh (Alone) then no doubt none can benefit over the land except Allāh (Alone). O Allāh! I promise You that if You deliver me safe from this, I will go and put my hands in the hands of (Prophet) Muhammad and surely, I will find him full of pity, kindness and mercy.' So they were delivered safe (by Allāh), and returned to their seashore and came out of the sea. 'Ikrimah then proceeded to Allāh's Messenger, Muhammad ﷺ, (narrated his story) embraced Islam (just as he promised Allāh) and became a perfect Muslim." (*Tafsir Ibn Kathir*)

record in his right hand, such will read their records, and they will not be dealt with unjustly in the least.

وَمَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿72﴾

اور جو اس دنیا میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا اور راہ سے بہت زیادہ بھٹکا ہوا رہے گا ﴿72﴾

72. And whoever is blind in this world (i.e., does not see Allāh's Signs and believes not in Him), will be blind in the Hereafter, and more astray from the Path.

وَاِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿73﴾

اور بلاشبہ قریب تھا کہ ہم نے آپ کی طرف جو وحی کی ہے کافر آپ کو اس سے پھسلا دیتے، تاکہ آپ ہم پر اس کے علاوہ کچھ اور گھڑ لیں، اور تب وہ ضرور آپ کو اپنا دلی دوست بنا لیتے ﴿73﴾

73. Verily, they were about to tempt you away from that which We have revealed (the Qur'ān) to you (O Muhammad ﷺ), to fabricate something other than it against Us, and then they would certainly have taken you a *Khalīl* (an intimate friend)!

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْـًٔا قَلِیْلًا ﴿74﴾

اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو بلاشبہ قریب تھا کہ آپ ان کی طرف تھوڑا سا جھک جاتے ﴿74﴾

74. And had We not made you stand firm, you would nearly have inclined to them a little.

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَیٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿75﴾

(اگر ایسا ہوتا) تو ہم آپ کو زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی دوگنا (عذاب) چکھاتے، پھر آپ اپنے لیے ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ پاتے ﴿75﴾

75. In that case We would have made you taste a double portion (of punishment) in this life and a double portion (of punishment) after death. And then you would have found none to help you against Us.

وَاِنْ كَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِیُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿76﴾

اور بلاشبہ قریب تھا کہ وہ آپ کو اس زمین (مکہ) سے اکھاڑ دیں تاکہ آپ کو یہاں سے نکال دیں، اور تب آپ کے پیچھے وہ تھوڑا ہی ٹھہر پاتے ﴿76﴾

76. And verily, they were about to frighten you so much as to drive you out from the land. But in that case, they would not have stayed (therein) after you, except for a little while.

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ﴿77﴾ ع 8 7 8

ان رسولوں کے طریقے کی مانند جنھیں ہم نے آپ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے بھیجا، اور آپ ہمارے طریقے (قانون) میں کوئی تبدیلی نہ پائیں گے ﴿77﴾

77. (This was Our) *Sunnah* (rule or way) with the Messengers We sent before you (O Muhammad ﷺ), and you will not find any alteration in Our *Sunnah* (rule or way).

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿78﴾

سورج ڈھلنے سے لے کر رات کے اندھیرے تک نماز قائم کیجیے، اور نماز فجر بھی، بے شک فجر کی نماز (فرشتوں کے) حاضر ہونے کا وقت ہے ① ﴿78﴾

78. Perform *As-Salāt*[1] (the prayers) from mid-day till the darkness of the night (i.e. the *Zuhr, 'Asr, Maghrib,* and *'Ishā'*

---

[1] (V.17:78) See *Iqâmat-as-Salât* in the glossary.

① اس کا مطلب حدیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اس وقت رات اور دن کے فرشتے حاضر ہوتے اور اکٹھے ہوتے ہیں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نماز باجماعت کا اجر ایک شخص کی تنہا نماز سے پچیس گنا زیادہ ہے۔ رات اور دن کے فرشتے فجر کی نماز میں اکٹھے ہوتے ہیں۔" (صحیح البخاری، الأذان، باب: 31، حدیث: 648)

prayers), and recite the Qur'ān in the early dawn (i.e. the morning - *Fajr* prayer). Verily, the recitation of the Qur'ān in the early dawn (i.e., the morning — *Fajr* prayer) is ever witnessed (attended by the angels in charge of mankind of the day and the night).[1]

79. And in some parts of the night (also) offer the *Salāt* (prayer) with it (i.e. recite the Qur'an in the prayer) as an additional prayer (*Tahajjud* optional prayer — *Nawāfil*) for you (O Muhammad ﷺ). It may be that your Lord will raise you to *Maqām Mahmūd* (a station of praise and glory, i.e., the honour of intercession on the Day of Resurrection).[2]

اور رات کے کچھ حصے میں بھی آپ اس (قرآن) کے ساتھ تہجد پڑھیں، (یہ) آپ کے لیے زائد ہے، امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود① پر کھڑا کرے گا ﴿٧٩﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾

80. And say (O Muhammad ﷺ): "My Lord! Let my entry (to the city of Al-Madinah) be good, and

اور کہیے: اے میرے رب! داخل کر مجھے سچا داخل کرنا اور نکال مجھے سچا نکالنا اور مجھے اپنے پاس سے

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ

[1] (V.17:78)
Narrated Abu Salāmah bin 'Abdur-Rahmān: Abu Hurairah رضي الله عنه said, "I heard Allāh's Messenger ﷺ saying, 'The reward of a *Salāt* (prayer) in congregation is twenty-five times superior in degrees to that of a *Salāt* (prayer) offered by a person alone. The angels of the night and the angels of the day gather at the time of *Fajr* prayer.'" Abu Hurairah then added, "Recite the Holy Book if you wish, for 'Verily, the recitation of the Qur'ān in the early dawn (*Fajr* prayer) is ever witnessed (attended by the angels in charge of mankind of the day and the night)' (V.17:78)". [*Sahih Al-Bukhari*, 1/648 (O.P.621)]

[2] (V.17:79)
A) Narrated Ibn 'Umar رضي الله عنهما: "On the Day of Resurrection the people will fall on their knees and every nation will follow its Prophet and they will say, "O so-and-so! Intercede (for us with Allāh)', till (the right of) intercession will be given to the Prophet (Muhammad ﷺ) and that will be the day when Allāh will raise him to *Maqām Mahmūd* (a station of praise and glory, i.e., the honour of intercession on the Day of Resurrection)." [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4718 (O.P.242)]

B) Narrated Jābir bin 'Abdullāh رضي الله عنهما: Allāh's Messenger ﷺ said, "Whoever, after listening to the *Adhān* (call for the prayer) says, 'O Allāh, the Lord of this complete call and of this prayer, which is going to be established! Give Muhammad *Al-Wasīlah* and *Al-Fadīlah** and raise him to *Maqām Mahmūd* (a station of praise and glory, i.e., the honour of intercession on the Day of Resurrection) which You have promised him,' will be granted my intercession for him on the Day of Resurrection." [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4719 (O.P.243)]

* *Al-Wasīlah* is the highest position in Paradise which is granted to the Prophet ﷺ particularly; *Al-Fadīlah* is the extra degree of honour which is bestowed on him above all creation.

① یہ "مقام محمود" قیامت کے دن نبی ﷺ کو عطا کیا جائے گا جس پر فائز ہو کر آپ ﷺ شفاعت فرمائیں گے جیسا کہ احادیث سے واضح ہے، مثلاً ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ قیامت کے دن لوگ اپنے گھٹنوں کے بل پڑے ہوئے ہوں گے اور ہر اُمت اپنے نبی کے پیچھے چلے گی اور لوگ کہیں گے: "اے فلاں! (اے فلاں!) اللہ سے ہماری شفاعت (سفارش) کیجیے حتیٰ کہ شفاعت کا حق نبی (محمد ﷺ) کو دے دیا جائے گا اور وہ وہی دن ہوگا جب اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو مقام محمود پر فائز کرے گا۔" (صحيح البخاري، التفسير، باب: 11 حديث: 4718) ایک دوسری روایت میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھے: [اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ! اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَّهُ] "اے اللہ! اس دعوت کامل اور اس نماز کے رب، جو ابھی قائم ہونے والی ہے! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے۔" اس کو قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہوگی۔" (صحيح البخاري، التفسير، باب: 11 حديث: 4719) [اَلْوَسِيلَةُ] جنت میں ایک اعلیٰ ترین مقام ہے جو نبی کریم ﷺ کو بطور خاص عطا کیا جائے گا [اَلْفَضِيلَةُ] عزت و تکریم کا ایک اضافی درجہ ہے جو نبی کریم ﷺ کو باقی تمام مخلوق پر بطور تفوق عطا کیا جائے گا۔

(likewise) my exit (from the city of Makkah) be good. And grant me from You an authority to help me (or a firm sign or a proof)."

مدد دینے والا غلبہ (عطا) کر ﴿٨٠﴾

لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾

81. And say: "Truth (i.e. Islāmic Monotheism or this Qur'ān or *Jihād* against polytheists) has come and *Bātil* (falsehood, i.e. Satan or polytheism) has vanished. Surely, *Bātil* is ever bound to vanish."

اور کہیے: حق آگیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل تو مٹنے ہی والا ہے ﴿٨١﴾

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿٨١﴾

82. And We send down of the Qur'ān that which is a healing and a mercy to those who believe (in Islāmic Monotheism and act on it), and it increases the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) in nothing but loss.

اور ہم قرآن میں سے جو نازل کرتے ہیں وہ مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے، اور وہ ظالموں کو خسارے ہی میں زیادہ کرتا ہے ﴿٨٢﴾

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾

83. And when We bestow Our Grace on man (the disbeliever), he turns away and becomes arrogant (far away from the Right Path). And when evil touches him, he is in great despair.

اور جب ہم انسان پر انعام کریں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور اپنا پہلو دور کر لیتا ہے، اور جب اسے تکلیف پہنچے تو بہت مایوس ہو جاتا ہے ﴿٨٣﴾

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـــُٔوْسًا ﴿٨٣﴾

84. Say (O Muhammad ﷺ to mankind): "Each one does according to *Shakilatihi* (i.e. his way or his religion or his intentions), and your Lord knows best of him whose path (religion) is right."

کہہ دیجیے: ہر کوئی اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے، چنانچہ تمھارا رب خوب جانتا ہے کہ کون زیادہ سیدھے راستے پر ہے ﴿٨٤﴾

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿٨٤﴾ ع

85. And they ask you (O Muhammad ﷺ) concerning the *Rūh* (the spirit). Say: "The *Rūh* (the spirit) is one of the things, the knowledge of which is only with my Lord. And of knowledge, you (mankind) have been given only a little."

اور وہ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہیے: روح میرے رب کے حکم سے ہے، اور تمھیں تو بہت ہی تھوڑا علم دیا گیا ہے ﴿٨٥﴾

وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٥﴾

86. And if We willed, We could surely take away that which We have revealed to you (i.e. this Qur'ān). Then you would find no protector for you against Us in that respect.

اور البتہ اگر ہم چاہیں تو اسے ضرور لے جائیں جو کچھ ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے، پھر آپ اس پر ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی حمایتی نہ پائیں گے ﴿٨٦﴾

وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿٨٦﴾

إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٧﴾

سوائے آپ کے رب کی رحمت کے، بے شک آپ پر اس کا فضل بہت زیادہ ہے ﴿٨٧﴾

87. Except as a mercy from your Lord. Verily, His Grace to you (O Muhammad ﷺ) is ever great.

قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾

کہہ دیجیے: البتہ اگر تمام انسان اور جن اس (بات) پر جمع ہو جائیں کہ اس قرآن کی مثل لائیں تو وہ اس کی مثل نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں ﴿٨٨﴾

88. Say: "If mankind and the jinn were together to produce the like of this Qur'ān, they could not produce the like thereof, even if they helped one another."

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾

اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر مثال پھیر پھیر کر بیان کی ہے، پھر بھی اکثر لوگوں نے انکار کیا مگر کفر کرنے سے (انکار نہیں کیا) ﴿٨٩﴾

89. And indeed We have fully explained to mankind, in this Qur'ān, every kind of similitude, but most of mankind refuse (the truth and accept nothing) but disbelief.

وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا ﴿٩٠﴾

اور وہ بولے: ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے، حتیٰ کہ تو ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری کر دے ﴿٩٠﴾

90. And they say: "We shall not believe in you (O Muhammad ﷺ), until you cause a spring to gush forth from the earth for us;

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾

یا تیرے لیے کھجوروں اور انگور کا ایک باغ ہو، پھر تو اس (باغ) کے درمیان (جگہ جگہ) نہریں جاری کر دے ﴿٩١﴾

91. "Or you have a garden of date palms and grapes, and cause rivers to gush forth in its midst abundantly;

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾

یا تو آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دے جیسے تو کہا کرتا ہے، یا اللہ کو اور فرشتوں کو سامنے لے آ ﴿٩٢﴾

92. "Or you cause the heaven to fall upon us in pieces, as you have pretended, or you bring Allāh and the angels before (us) face to face;

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ۖ وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرَؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٣﴾ ع 10 10

یا تیرے لیے سونے کا گھر ہو، یا تو آسمان میں چڑھ جائے، اور ہم تیرے چڑھنے پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے حتیٰ کہ تو ہم پر ایک کتاب اتار لائے جسے ہم پڑھیں، کہیے: میرا رب پاک ہے، میں تو بس ایک بشر رسول ہوں ﴿٩٣﴾

93. "Or you have a house of *Zukhruf* (like silver and pure gold), or you ascend up into the sky, and even then we will put no faith in your ascension until you bring down for us a Book that we would read." Say (O Muhammad ﷺ): "Glorified (and Exalted) is my Lord [(Allāh) above all that evil they (polytheists) associate with Him]! Am I anything but a man, sent as a Messenger?"

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَن قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٤﴾

اور لوگوں کے پاس ہدایت آ جانے کے بعد ان کو ایمان لانے سے صرف اس چیز نے روکا کہ انھوں نے کہا: کیا اللہ نے بشر رسول بھیجا ہے؟ ﴿٩٤﴾

94. And nothing prevented men from believing when the guidance came to them, except that they said: "Has Allāh sent a man as (His) Messenger?"

قُل لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ

کہہ دیجیے: اگر زمین میں فرشتے ہوتے جو یہاں

95. Say: "If there were on the earth, angels walking about in

مُّطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا
رَّسُولًا ﴿٩٥﴾

مطمئن ہو کر چلتے پھرتے تو ہم ان پر آسمان سے کوئی
فرشتہ ہی رسول بنا کر نازل کرتے ﴿95﴾

peace and security, We should certainly have sent down for them from the heaven an angel as a Messenger."

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهُ
كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٩٦﴾

کہہ دیجیے: میرے اور تمھارے درمیان اللہ (بطور)
گواہ کافی ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے خوب
باخبر اور (انھیں) خوب دیکھنے والا ہے ﴿96﴾

96. Say: "Sufficient is Allāh for a witness between me and you. Verily, He is Ever Well-Acquainted, All-Seer of His slaves."

وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَن يُضْلِلْ
فَلَن تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِهِ ۖ
وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ
عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ مَّأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا
خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ﴿٩٧﴾

النصف

اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے،
اور جسے وہ گمراہ کرے تو آپ ان کے لیے اس (اللہ)
کے سوا کوئی دوست ہرگز نہ پائیں گے اور ہم انھیں
یوم قیامت چہرے کے بل،① اندھے، گونگے اور
بہرے اٹھائیں گے، انکا ٹھکانا جہنم ہوگا۔ جب
بھی وہ بجھنے لگے گی تو ہم ان کے لیے اور بھڑکا
دیں گے ﴿97﴾

97. And he whom Allāh guides, he is led aright; but he whom He sends astray, for such you will find no *Auliyā'* (helpers and protectors) besides Him, and We shall gather them together on the Day of Resurrection on their faces,[1] blind, dumb and deaf; their abode will be Hell; whenever it abates, We shall increase for them the fierceness of the Fire.

ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُم بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا
أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ
خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٩٨﴾

یہ ان کی سزا ہے، کیونکہ انھوں نے ہماری آیات کا
انکار کیا اور کہا: کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں
گے تو کیا یقیناً ہم دوبارہ از سر نو پیدا کر کے اٹھائے
جانے والے ہیں؟ ﴿98﴾

98. That is their recompense, because they denied Our *Ayāt* (proofs, verses, evidences, lessons, signs, revelations, etc.) and said: "When we are bones and fragments, shall we really be raised up as a new creation?"

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ
لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا
كُفُورًا ﴿٩٩﴾

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک جس اللہ نے
آسمان اور زمین تخلیق کیے، وہ اس پر قادر ہے کہ ان
جیسے پھر تخلیق کر دے، اور اس (اللہ) نے ان کے
لیے ایک وقت مقرر کیا ہے جس میں کوئی شک
نہیں، پھر ظالموں نے انکار کیا مگر کفر کرنے سے
(انکار نہ کیا) ﴿99﴾

99. See they not that Allāh, Who created the heavens and the earth, is Able to create the like of them. And He has decreed for them an appointed term, whereof there is no doubt. But the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) refuse (the truth — the message of Islāmic Monotheism, and accept nothing) but disbelief.

قُل لَّوْ أَنتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا

کہہ دیجیے: اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں

100. Say (to the disbelievers): "If you possessed the treasures of

---

[1] (V.17:97) Narrated Anas bin Mālik رضي الله عنه: A man said, "O Allāh's Prophet! Will Allāh gather a disbeliever (prone) on his face on the Day of Resurrection?" He ﷺ said, "Will not the One Who made him walk on his feet in this world, be able to make him walk on his face on the Day of Resurrection?" (Qatādah, a subnarrator, said: "Yes, by the Power of Our Lord!") [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4760 (O.P.283)]

① منہ کے بل (منہ نیچے اور ٹانگیں اوپر) اس کی بابت حدیث میں آتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی ﷺ! قیامت کے دن کافر کو اس کے منہ کے بل چلایا جائے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس ذات نے دنیا میں اُسے دو پاؤں کے بل چلایا، کیا وہ قیامت کے دن اسے منہ کے بل چلانے پر قادر نہیں ہے؟" قتادہ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہمارے رب کی عزت و جلالت کی قسم! کیوں نہیں۔ (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 1 حدیث: 4760)

لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾ ع 11/7

کے مالک ہوتے تو اس وقت تم انھیں خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور روک لیتے۔ اور انسان نہایت ہی بخیل ہے ﴿١٠٠﴾

the Mercy of my Lord (wealth, money provision), then you would surely hold back (from spending) for fear of (being exhausted), and man is ever miserly!"

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِذْ جَاۗءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾

اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں، چنانچہ آپ بنی اسرائیل سے پوچھیں، جب وہ ان کے پاس آیا تو فرعون نے اس سے کہا: اے موسیٰ! بے شک میں تجھے سحر زدہ سمجھتا ہوں ﴿١٠١﴾

101. And indeed We gave Mūsā (Moses) nine clear signs. Ask then the Children of Israel, when he came to them, then Fir'aun (Pharaoh) said to him: "O Mūsā (Moses)! I think you are indeed bewitched."

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَاۗىِٕرَ ۚ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: تو یقیناً جان چکا ہے کہ یہ چیزیں آسمانوں اور زمین کے رب ہی نے واضح دلائل بنا کر (غور کرنے کے لیے) نازل کی ہیں۔ اور اے فرعون! میں تو تجھے ہلاک کیا ہوا سمجھتا ہوں ﴿١٠٢﴾

102. [Mūsā (Moses)] said: "Verily, you know that these signs have been sent down by none but the Lord of the heavens and the earth (as clear evidences, i.e. proofs of Allāh's Oneness and His Omnipotence). And I think you are indeed, O Fir'aun (Pharaoh), doomed to destruction (away from all good)!"

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾

پھر اس (فرعون) نے ارادہ کیا کہ انھیں اس زمین سے اکھاڑ دے تو ہم نے اسے اور اس کے سب ساتھیوں کو غرق کر دیا ﴿١٠٣﴾

103. So, he resolved to turn them out of the land (of Egypt). But We drowned him and all who were with him.

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿١٠٤﴾

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اس زمین میں رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تم سب کو سمیٹ لائیں گے ﴿١٠٤﴾

104. And We said to the Children of Israel after him: "Dwell in the land, then, when the final and the last promise comes near [i.e. the Day of Resurrection or the descent of Christ ('Īsā), son of Maryam (Mary) عليهما السلام on the earth], We shall bring you altogether as a mixed crowd (gathered out of various nations)." (*Tafsir Al-Qurtubī*)

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿١٠٥﴾ وقف لازم

اور ہم نے اس (قرآن) کو حق ہی کے ساتھ نازل کیا ہے اور یہ حق ہی کے ساتھ نازل ہوا، اور ہم نے آپ کو صرف بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے[1] ﴿١٠٥﴾

105. And with truth We have sent it down (i.e. the Qur'ān), and with truth it has descended. And We have sent you (O Muhammad ﷺ) as nothing but a bearer of glad tidings (of

① ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ آل عمران: 3/85 اور سورۂ نساء: 4/80)

Paradise, for those who follow your Message of Islâmic Monotheism), and a warner (of Hell-fire for those who refuse to follow your Message of Islâmic Monotheism).[1]

106. And (it is) a Qur'ân which We have divided (into parts), in order that you might recite it to men at intervals. And We have revealed it by stages (in 23 years).

اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر کے (نازل) کیا، تاکہ آپ اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنائیں، اور ہم نے اسے بتدریج ہی نازل کیا ہے ۝١٠٦

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝١٠٦

107. Say (O Muhammad ﷺ to them): "Believe in it (the Qur'ân) or do not believe (in it). Verily, those who were given knowledge before it (the Jews and the Christians like 'Abdullâh bin Salâm and Salmân Al-Farisî), when it is recited to them, they fall down on their faces in humble prostration."

کہہ دیجیے: اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ، بلاشبہ جنھیں اس سے پہلے علم دیا گیا، جب ان پر تلاوت کی جاتی ہے تو وہ اپنی ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ۝١٠٧

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ ۝١٠٧

108. And they say: "Glorified is our Lord! Truly, the Promise of our Lord must be fulfilled."

اور وہ کہتے ہیں: پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوتا ہے ۝١٠٨

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝١٠٨

109. And they fall down on their faces weeping and it increases their humility.*

اور وہ روتے ہوئے اپنی ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور یہ (قرآن) ان کے خشوع کو زیادہ کرتا ہے ۝١٠٩

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۩ ۝١٠٩ السجدة

110. Say (O Muhammad ﷺ): "Invoke Allâh or invoke the Most Gracious (Allâh), by whatever name you invoke Him (it is the same), for to Him belong the Best Names. And offer your *Salât* (prayer) neither aloud nor in a low voice, but follow a way between.

کہہ دیجیے: (اللہ کو) "اللہ" کہہ کر پکارو یا "رحمٰن" کہہ کر، تم جس نام سے بھی پکارو تو اسی کے لیے اچھے سے اچھے نام ہیں، اور اپنی نماز نہ بلند آواز سے پڑھیں نہ بالکل پست آواز سے، بلکہ اس کے بین بین راستہ اختیار کریں ۝١١٠

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝١١٠

111. And say: "All praise and thanks are Allâh's, Who has not begotten a son (or offspring), and Who has no partner in (His) Dominion, nor is He low to have a *Walî* (helper, protector or supporter). And magnify Him

اور کہہ دیجیے: ساری حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے (اپنے لیے) کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ بادشاہی میں اس کے لیے کوئی شریک ہے اور نہ اسے ناتوانی (وکمزوری) کی وجہ سے کوئی حمایتی درکار ہے اور آپ اس (اللہ) کی بڑائی بیان کریں، کمال درجے

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝١١١ ع 12 11 12

[1] (V.17:105)
a) See the footnote of (V.3:85).
b) See the footnote of (V.4:80).
* (V.17:109) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

with all magnificence [*Allāhu-Akbar* (Allāh is the Most Great)]."

کی بڑائی ⑪

Sūrat Al-Kahf (The Cave) 18

سورۂ کہف

آیاتها 110 (18) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (69) رکوعاتها 12

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. All praise and thanks are Allāh's, Who has sent down to His slave (Muhammad ﷺ) the Book (the Qur'ān), and has not placed therein any crookedness.

ساری حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی ①

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ①

2. (He has made it) straight to give warning (to the disbelievers) of a severe punishment from Him, and to give glad tidings to the believers (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism), who do righteous deeds, that they shall have a fair reward (i.e. Paradise).

نہایت سیدھی (بغیر افراط وتفریط کے اتاری) تاکہ وہ اس (اللہ) کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو بشارت دے جو نیک عمل کرتے ہیں کہ بے شک ان کے لیے اچھا اجر ہے ②

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ②

3. They shall abide therein forever.

اس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے ③

مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ③

4. And to warn those (Jews, Christians, and pagans) who say, "Allāh has begotten a son (or offspring or children)."

لوگوں کو ڈرائے جنھوں نے کہا کہ اللہ نے کوئی اولاد بنائی ہے ④

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ④

5. No knowledge have they of such a thing, nor had their fathers. Mighty is the word that comes out of their mouths (i.e. He begot sons and daughters). They utter nothing but a lie.[1]

نہ انھیں اس (بات) کا کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو، بڑی (ہی خطرناک) بات ہے جو ان کے مونہوں سے نکلتی ہے، وہ تو سراسر جھوٹ ہی بکتے ہیں ⑤

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ⑤

6. Perhaps you would kill yourself (O Muhammad ﷺ) in grief, over their footsteps (for their turning away from you), because they believe not in this narration (the Qur'ān).

پھر شاید آپ تو خود کو ان کے پیچھے غم سے ہلاک کرنے والے ہیں اگر یہ (کافر) اس بات (قرآن) پر ایمان نہ لائیں ⑥

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ⑥

7. Verily, We have made that which is on earth as an adornment for it, in order that We may test them (mankind) as to which of them are best in

بلاشبہ ہم نے جو کچھ روئے زمین پر ہے، اسے اس کی زینت بنایا ہے، تاکہ ہم انھیں آزمائیں کہ ان میں عمل کے لحاظ سے کون زیادہ اچھا ہے ⑦

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ⑦

[1] (V.18:5) See the footnote of (V.2:116).

deeds [i.e. those who do good deeds in the most perfect manner, that means to do them (deeds) totally for Allāh's sake and in accordance with the legal ways of the Prophet ﷺ].

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ⑧

اور جو کچھ اس (زمین) پر ہے، بلاشبہ یقیناً ہم اسے چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں ⑧

8. And verily, We shall make all that is on it (the earth) a bare dry soil (without any vegetation or trees).

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ⑨

کیا آپ نے خیال کیا ہے کہ غار اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے ایک عجیب (نشانی) تھے؟ ⑨

9. Do you think that the people of the Cave and the Inscription (the news or the names of the people of the Cave) were a wonder among Our Signs?

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ⑩

جب ان نوجوانوں نے غار کی طرف پناہ لی، تو انھوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں صحیح رہنمائی مہیا فرما ⑩

10. (Remember) when the young men fled for refuge (from their disbelieving folk) to the Cave. They said: "Our Lord! Bestow on us mercy from Yourself, and facilitate for us our affair in the right way!"

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ⑪

پھر ہم نے غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی برس تھپک دیے ⑪

11. Therefore, We covered up their (sense of) hearing (causing them to go in deep sleep) in the Cave for a number of years.

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ⑫ ع 1 12 13

پھر ہم نے انھیں اٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ دو گروہوں میں سے کون اس مدت کو زیادہ یاد رکھنے والا ہے جو انھوں نے گزاری ⑫

12. Then We raised them up (from their sleep), that We might test which of the two parties was best at calculating the time period that they had tarried.

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ⑬

ہم ان کا حال ٹھیک ٹھیک آپ سے بیان کرتے ہیں، بے شک وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے انھیں ہدایت میں زیادہ کیا ⑬

13. We narrate to you (O Muhammad ﷺ) their story with truth: Truly, they were young men who believed in their Lord (Allāh), and We increased them in guidance.

وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلَٰهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ⑭

اور ہم نے ان کے دل مضبوط کر دیے، جب وہ کھڑے ہوئے تو بولے: ہمارا رب تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اس کے سوا کسی معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے، (اگر پکارا) تو یقیناً اس وقت ہم نے ظلم و زیادتی والی بات کہی ⑭

14. And We made their hearts firm and strong (with the light of faith in Allāh and bestowed upon them patience to bear the separation of their kith and kin and dwellings) when they stood up and said: "Our Lord is the Lord of the heavens and the earth, never shall we call upon any *ilāh* (god) other than Him; if

we did, we should indeed have uttered an enormity in disbelief.

15. "These our people have taken for worship *ālihah* (gods) other than Him (Allāh). Why do they not bring for them a clear authority? And who does more wrong than he who invents a lie against Allāh.

یہ ہماری قوم ہے، انھوں نے اللہ کے سوا کئی الٰہ بنا رکھے ہیں وہ ان (کی عبادت) پر واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؟ پھر اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ﴿۱۵﴾

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ﴿۱۵﴾

16. (The young men said to one another:) "And when you withdraw from them, and that which they worship, except Allāh, then seek refuge in the Cave; your Lord will open a way for you from His Mercy and will make easy for you your affair (i.e. will give you what you will need of provision, dwelling)."

اور جب تم ان (لوگوں) سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے الگ ہو گئے ہو تو غار میں پناہ لو، کہ تمھارا رب اپنی رحمت (میں سے) تم پر پھیلا دے گا اور تمھارے لیے تمھارے کام میں آسانی پیدا کردے گا ﴿۱۶﴾

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾

17. And you might have seen the sun, when it rose, declining to the right from their Cave, and when it set, turning away from them to the left, while they lay in the midst of the Cave. That is (one) of the *Ayāt* (proofs, evidences, signs) of Allāh. He whom Allāh guides, he is the rightly-guided; but he whom He sends astray, for him you will find no *Walī* (guiding friend) to lead him (to the Right Path).

اور آپ سورج کو دیکھیں گے جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے دائیں طرف ہٹ جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان کے بائیں طرف کترا (کر نکل) جاتا ہے اور وہ اس (غار) کی کھلی جگہ میں ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کردے تو آپ اس کے لیے ہرگز کوئی رہنما دوست نہیں پائیں گے ﴿۱۷﴾

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع 2/3 14

18. And you would have thought them awake, whereas they were asleep. And We turned them on their right and on their left sides, and their dog stretching forth his two forelegs at the entrance [of the Cave or in the space near to the entrance of the Cave (as a guard at the gate)]. Had you looked at them, you would certainly have turned back from them in flight, and would certainly have been filled with awe of them.

اور آپ انھیں جاگتے ہوئے خیال کریں گے، حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم ان کی دائیں طرف اور بائیں طرف کروٹیں بدلتے ہیں اور ان کا کتا (غار کے) دہانے پر اپنے دونوں بازو پھیلائے ہوئے ہے، اگر آپ انھیں جھانک کر دیکھیں تو ان سے ضرور بھاگتے ہوئے پیٹھ پھیر لیں اور آپ ضرور ان سے رعب میں بھر دیے جائیں ﴿۱۸﴾

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

19. Likewise, We awakened them (from their long deep sleep) that

اور اسی طرح ہم نے انھیں جگایا، تاکہ وہ آپس میں

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ

قَآىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ⑲

ایک دوسرے سے سوال کریں، ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: تم کتنا (عرصہ) ٹھہرے ہو؟ وہ بولے: ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے ہیں۔ پھر بولے: تمھارا رب خوب جانتا ہے جتنی دیر تم ٹھہرے، چنانچہ اب تم اپنی یہ چاندی (کے سکے) دے کر اپنا ایک آدمی شہر کی طرف بھیجو، پھر وہ دیکھے کہ اس (شہر) کا کون سا شخص طعام کے لحاظ سے پاکیزہ تر ہے، تو وہ اس میں سے تمھارے لیے کچھ کھانا لے آئے، اور وہ خوب نرمی (سے بات) کرے، اور تمھارے متعلق بالکل کسی کو نہ بتائے ⑲

they might question one another. A speaker from among them said: "How long have you stayed (here)?" They said: "We have stayed (perhaps) a day or part of a day." They said: "Your Lord (Alone) knows best how long you have stayed (here). So send one of you with this silver coin of yours to the town, and let him find out which is the good lawful food, and bring some of that to you. And let him be careful and let no man know of you.

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ⑳

بلاشبہ اگر وہ تم پر مطلع ہو گئے تو تمھیں رجم کر دیں گے یا تمھیں اپنے دین میں لوٹا لیں گے اور پھر اس وقت تم ہرگز فلاح نہیں پاسکو گے کبھی بھی ⑳

20. "For, if they come to know of you, they will stone you (to death or abuse and harm you) or turn you back to their religion; and in that case you will never be successful."

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ㉑

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کر دیا، تاکہ وہ جان لیں کہ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے اور یقیناً قیامت، اس میں کوئی شک نہیں۔ جب (لوگ) ان کے معاملے میں باہم جھگڑ رہے تھے، تو انھوں نے کہا: ان پر ایک عمارت بنا دو، ان کا رب انھیں بہتر جانتا ہے۔ جو ان کے معاملے پر غالب ہو گئے تھے، وہ بولے: ہم ان پر ضرور ضرور ایک عبادت گاہ بنائیں گے ㉑

21. And thus We made their case known (to the people), that they might know that the Promise of Allāh is true, and that there can be no doubt about the Hour. (Remember) when they (the people of the city) disputed among themselves about their case, they said: "Construct a building over them; their Lord knows best about them;" (then) those who won their point said (most probably the disbelievers): "We verily, shall build a place of worship over them."

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ㉒ ع 3/5 15

عنقریب (کچھ لوگ) کہیں گے: وہ تین ہیں ان کا چوتھا ان کا کتا ہے۔ اور (کچھ دوسرے) کہیں گے: وہ پانچ ہیں، ان کا چھٹا ان کا کتا ہے، بن دیکھے پتھر مارتے ہوئے، اور (کچھ لوگ یہ بھی) کہیں گے: وہ سات ہیں، ان کا آٹھواں ان کا کتا ہے۔ آپ کہہ دیجیے: میرا رب ہی ان کی گنتی سے خوب واقف ہے، بہت تھوڑے لوگ ہی ان (کے حال) کو جانتے ہیں، لہٰذا آپ ان کی بابت بحث نہ کریں، سوائے سرسری بحث کے۔ اور آپ ان کی بابت ان میں سے کسی سے بھی نہ پوچھیں ㉒

22. (Some) say they were three, the dog being the fourth among them; and (others) say they were five, the dog being the sixth, guessing at the unseen; (yet others) say they were seven, and the dog being the eighth. Say (O Muhammad ﷺ): "My Lord knows best their number; none knows them but a few." So, debate not (about their number) except with the clear proof (which We have revealed to you). And consult not any of them

(people of the Scripture — Jews and Christians) about (the affair of) the people of the Cave.

23. And never say of anything, "I shall do such and such thing tomorrow."

اورآپ کسی شے کے متعلق کبھی یہ نہ کہیں: بے شک میں اسے کل کرنے والا ہوں ﴿23﴾

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ
غَدًا ﴿23﴾

24. Except (with the saying), "If Allāh wills!" And remember your Lord when you forget and say: "It may be that my Lord guides me to a nearer way of truth than this."

مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ اور جب آپ بھول جائیں تو اپنے رب کو یاد کریں اور کہیں: امید ہے کہ میرا رب اس معاملے میں رشد و بھلائی سے قریب تر بات کی طرف میری رہنمائی کرے گا ﴿24﴾

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا
نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ
مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾

25. And they stayed in their Cave three hundred (solar) years, adding nine (for lunar years). (*Tafsir Al-Qurtubi*)

اور وہ اپنے غار میں تین سو سال رہے اور مزید نو (سال) ﴿25﴾

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿25﴾

26. Say: "Allāh knows best how long they stayed. With Him is (the knowledge of) the unseen of the heavens and the earth. How clearly He sees, and hears (everything)! They have no *Walī* (Helper, Disposer of affairs, Protector) other than Him, and He makes none to share in His Decision and His Rule."

کہہ دیجیے: اللہ ہی خوب جاننے والا ہے اس مدت کو جتنا (عرصہ) وہ رہے، آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کے لیے ہے۔ وہ کیا ہی خوب ہے دیکھنے والا اور کیا ہی خوب سننے والا! ان کے لیے اس (اللہ) کے سوا کوئی بھی مددگار نہیں، اور وہ اپنے حکم میں کسی کو بھی شریک نہیں کرتا ﴿26﴾

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ
حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿26﴾

27. And recite what has been revealed to you (O Muhammad ﷺ) of the Book (the Qur'ān) of your Lord (i.e. recite it, understand and follow its teachings and act on its orders and preach it to men). None can change His Words, and none will you find as a refuge other than Him.

اورآپ اس کی تلاوت کیجیے جو کچھ آپ کے رب کی کتاب میں سے آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے، اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور آپ اس کے سوا کوئی جائے پناہ ہرگز نہیں پائیں گے ﴿27﴾

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ښ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ
مُلْتَحَدًا ﴿27﴾

28. And keep yourself (O Muhammad ﷺ) patiently with those who call on their Lord (i.e. your companions who remember their Lord with glorification, praising in prayers, and other righteous deeds) morning and afternoon, seeking His Face; and let not your eyes overlook them, desiring the pomp and glitter of the life of the world; and obey

اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روک رکھیں جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں، وہ اس کا چہرہ چاہتے ہیں اور آپ کی آنکھیں ان سے تجاوز نہ کریں کہ دنیاوی زندگی کی زینت چاہنے لگیں اور اس شخص کی اطاعت نہ کریں جس کا دل ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا، اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا، اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے ﴿28﴾

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا
تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ
ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿28﴾

not him whose heart We have made heedless of Our remembrance, and who follows his own lusts, and whose affair (deeds) has been lost.

29. And say: "The truth is from your Lord." Then whosoever wills, let him believe; and whosoever wills, let him disbelieve. Verily, We have prepared for the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers), a Fire whose walls will be surrounding them (disbelievers in the Oneness of Allāh). And if they ask for help (relief, water), they will be granted water like boiling oil, that will scald their faces. Terrible is the drink, and an evil *Murtafaq* (dwelling, resting place)!

اور کہہ دیجیے: حق تو تمھارے رب کی طرف سے
ہے، پھر جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر
کرے، بلاشبہ ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ
تیار کر رکھی ہے جس کی قناتوں نے ان کا احاطہ کر رکھا
ہے اور اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو ایسے
پانی کے ساتھ ان کی فریاد رسی کی جائے گی جو تیل
کی تلچھٹ کے مانند ہوگا، وہ (ان کے) چہرے
بھون ڈالے گا وہ برا مشروب ہے اور وہ بری آرام
گاہ ہے ﴿29﴾

وَقُلِ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ‌ فَمَنۡ شَآءَ فَلۡيُؤۡمِنۡ
وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡيَكۡفُرۡ‌ ۚ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا
لِلظّٰلِمِيۡنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا‌ ؕ وَاِنۡ
يَّسۡتَغِيۡثُوۡا يُغَاثُوۡا بِمَآءٍ كَالۡمُهۡلِ يَشۡوِى
الۡوُجُوۡهَ‌ ؕ بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتۡ
مُرۡتَفَقًا ﴿29﴾

30. Verily, as for those who believed and did righteous deeds, certainly We shall not make the reward of anyone who does his (righteous) deeds in the most perfect manner to be lost.

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک
عمل کیے، یقیناً ہم اس کا اجر ضائع نہیں کرتے جس
نے اچھا عمل کیا ﴿30﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا
نُضِيۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا‌ ﴿30﴾ ۚ

31. These! For them will be *'Adn* (Eden) Paradise (everlasting Gardens); wherein rivers flow underneath them; therein they will be adorned with bracelets of gold, and they will wear green garments of fine and thick silk. They will recline therein on raised thrones. How good is the reward, and what an excellent *Murtafaq* (dwelling, resting place)!

انھی لوگوں کے لیے ابدی باغات ہیں جن کے نیچے
نہریں جاری ہیں، وہاں انھیں سونے کے کنگن
پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور موٹے ریشم
کے سبز کپڑے پہنیں گے، وہاں تختوں پر تکیے لگائے
بیٹھے ہوں گے۔ کیا اچھا بدلہ ہے اور وہ اچھی آرام
گاہ ہے! ﴿31﴾

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ
تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ
مِنۡ ذَهَبٍ وَّيَلۡبَسُوۡنَ ثِيَابًا خُضۡرًا مِّنۡ
سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا عَلَى
الۡاَرَآئِكِ‌ ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ‌ ؕ وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿31﴾ ع 4 9 16

32. And put forward to them the example of two men: to one of them We had given two gardens of grapes, and We had surrounded both with date palms; and had put between them green crops (cultivated fields).

اور (اے نبی!) ان کے لیے ایک مثال بیان کیجیے، دو
آدمی ہیں، ہم نے ان میں سے ایک کو انگوروں کے
دو باغ عطا کیے اور ان کے گرد کھجوروں کی باڑ لگا دی
اور ان دونوں کے درمیان کھیتی اگائی ﴿32﴾

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَيۡنِ جَعَلۡنَا
لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّحَفَفۡنٰهُمَا
بِنَخۡلٍ وَّجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعًا ﴿32﴾ ؕ

33. Each of those two gardens brought forth its produce, and

دونوں باغوں نے اپنا پھل دیا، اور اس میں سے

كِلۡتَا الۡجَـنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ

failed not in the least therein, and We caused a river to gush forth in the midst of them.

کچھ بھی کم نہ کیا اور ان کے درمیان ہم نے ایک نہر
بہائی ﴿٣٣﴾

شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾

34. And he had property (or fruit) and he said to his companion in the course of mutual talk: "I am more than you in wealth and stronger in respect of men." (See *Tafsir Qurtubi*)

اور اس کے لیے پھل تھے تو وہ اپنے ساتھی سے کہنے
لگا، جبکہ اس سے بحث کر رہا تھا: میں تجھ سے مال میں
زیادہ ہوں اور جتھے میں (بھی) زیادہ معزز ہوں ﴿٣٤﴾

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ
يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾

35. And he went into his garden (while in a state of pride and disbelief), unjust to himself. He said: "I think not that this will ever perish.

اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا، جبکہ وہ اپنی جان کے
لیے ظالم تھا، اس نے کہا: میں گمان نہیں کرتا کہ یہ
(باغ) کبھی تباہ ہوگا ﴿٣٥﴾

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ
مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿٣٥﴾

36. "And I think not the Hour will ever come, and if indeed I am brought back to my Lord (on the Day of Resurrection), I surely shall find better than this when I return to Him."

اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہونے والی
ہے، اور اگر (بالفرض) واقعی مجھے اپنے رب کی طرف
لوٹایا گیا تو یقیناً ضرور میں وہاں ان (باغوں) سے
بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤں گا ﴿٣٦﴾

وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ
اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾

37. His companion said to him during the talk with him: "Do you disbelieve in Him Who created you out of dust (i.e. created your father Adam), then out of *Nutfah* (mixed drops of male and female sexual discharge), then fashioned you into a man?

اس کے (مومن) ساتھی نے اس سے کہا، جبکہ اسے
جواب دے رہا تھا: کیا تو اس (ذات) کے ساتھ کفر
کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے
سے، پھر تجھے ٹھیک پورا مرد بنا دیا؟ ﴿٣٧﴾

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ
بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾

38. "But as for my part, (I believe) that He is Allāh, my Lord, and none shall I associate as partner with my Lord.

لیکن (میں تو عقیدہ رکھتا ہوں کہ) وہ اللہ ہی میرا رب
ہے، اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک
نہیں کرتا ﴿٣٨﴾

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ
اَحَدًا ﴿٣٨﴾

39. "It was better for you to say, when you entered your garden: 'That which Allāh wills (will come to pass)! There is no power but with Allāh![1] ' If you see me

اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو کیوں نہ کہا:
ماشاءاللہ، لاقوۃ الا باللہ① (جو اللہ نے چاہا، کوئی قوت نہیں
مگر اللہ کی مدد سے)؟ اگر تو مجھے مال اور اولاد میں کمتر
دیکھتا ہے ﴿٣٩﴾ ☆

وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ
اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ
مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾

---

[1] (V.18:39) What is said regarding the statement: *Lā haulā wa lā quwwata illa billāh* (There is neither might nor power except with Allāh).

Narrated Abu Mūsā Al-Ash'ari: The Prophet ﷺ started ascending a high place or a hill. A man (amongst his companions) ascended and shouted in a loud voice. *Lā ilāha illallahu wallāhu Akbar.** (At that time) Allāh's Messenger ﷺ was riding his mule. Allāh's Messenger ﷺ said, "You are not calling upon a deaf or an absent one," and added, "O Abu Mūsā (or, O 'Abdullāh)! Shall I tell you a sentence from the treasure of Paradise?" I said, "Yes." He said, "*Lā haulā wa lā quwwata illa billāh.*" [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6409 (O.P.418)

* None has the right to be worshipped but Allāh, and Allāh is the Most Great.

① [مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ] خیر و برکت اور نظر بد سے بچاؤ کی دعا ہے۔ علاوہ ازیں [لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ] ''اللہ کے سوا کسی کو گناہ سے پھیرنے کی اور اس کے سوا کسی کو نیکی کرنے کی توفیق دینے کی قوت و طاقت نہیں۔'' بھی ایک بہت اچھا کلمہ ہے اور اس کی بڑی فضیلت حدیث میں بیان کی گئی ہے، چنانچہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول

less than you in wealth, and children,

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿40﴾

تو امید ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر دے اور اس (تیرے باغ) پر آسمان سے کوئی عذاب بھیجے تو وہ (باغ) چٹیل پھسلنا میدان ہو جائے ﴿40﴾

40. "It may be that my Lord will give me something better than your garden, and will send on it *Husbān* (torment, bolt) from the sky, then it will be as a barren slippery earth.

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿41﴾

یا اس کا پانی گہرا ہو جائے، پھر تو ہرگز اسے تلاش کرنے کی استطاعت نہیں رکھے گا ﴿41﴾

41. "Or the water thereof (of the gardens) becomes deep-sunken (underground) so that you will never be able to seek it."

وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿42﴾

اور اس کا پھل گھیر لیا (تباہ کر دیا) گیا، پھر وہ (ایسے) ہو گیا کہ اس (مال) پر اپنی ہتھیلیاں ملتا تھا جو اس نے اس میں خرچ کیا تھا، جبکہ وہ (باغ) اپنی چھتریوں پر گرا ہوا تھا، اور وہ کہتا تھا: اے کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتا ﴿42﴾

42. So his fruits were encircled (with ruin). And he remained clapping his hands (with sorrow) over what he had spent upon it, while it was all destroyed on its trellises, and he could only say: "Would that I had ascribed no partners to my Lord!" (*Tafsir Ibn Kathīr*)

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿43﴾

اور اس کے لیے کوئی ایسا گروہ نہیں تھا جو اللہ کے سوا اس کی مدد کرتے اور نہ وہ (خود ہم سے) بدلہ لینے والا تھا ﴿43﴾

43. And he had no group of men to help him against Allāh, nor could he defend (or save) himself.

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿44﴾ ع 5 13 17

وہاں تو تمام اختیار اللہ سچے ہی کے لیے ہے، وہ ثواب (دینے) میں بہتر اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھا ہے ﴿44﴾

44. There (on the Day of Resurrection), *Al-Walāyah* (protection, power, authority and kingdom) will be for Allāh (Alone), the True God. He (Allāh) is the Best for reward and the Best for the final end. (*Lā ilāha illallāh* — none has the right to be worshipped but Allāh.)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿45﴾

اور ان کے لیے دنیاوی زندگی کی مثال بیان کیجیے: جیسے پانی (مینہ)، جسے ہم نے آسمان سے نازل کیا، پھر اس سے زمین کی نباتات خوب مل جل گئی، پھر وہ چورا چورا ہو گئی جسے ہوائیں اڑائے جاتی ہیں، اور اللہ ہر شے پر بہت قدرت رکھنے والا ہے ﴿45﴾

45. And put forward to them the example of the life of this world: it is like the water (rain) which We send down from the sky, and the vegetation of the earth mingles with it (and becomes fresh and green). But (later) it

---

★ بقیہ حاشیہ: کہف، آیت: 39.

اللہ ﷺ کسی ٹیلے یا پہاڑی پر چڑھنے لگے تو ایک آدمی اس کی بلندی پر پہنچا اور اس نے بلند آواز سے کہا: [لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ] اس وقت نبی ﷺ اپنے خچر پر سوار تھے آپ نے فرمایا: تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکارتے ہو۔ پھر فرمایا: اے ابوموسیٰ! یا اے عبداللہ! کیا میں تمہیں جنت کے خزانے میں سے ایک کلمہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں (ضرور بتایئے!) آپ ﷺ نے فرمایا: [لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ] (صحيح البخاري، الدعوات، باب: 67 حديث: 6409)

becomes dry and broken pieces, which the winds scatter. And Allāh is Able to do everything.

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ
وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا
وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٤٦﴾

مال اور بیٹے تو دنیاوی زندگی کی زینت ہیں، اور آپ کے رب کے ہاں باقی رہنے والی نیکیاں ہی ثواب میں بہتر ہیں اور امید لگانے کے اعتبار سے (بھی) بہتر ہیں﴿٤٦﴾

46. Wealth and children are the adornment of the life of this world. But the good righteous deeds[1] that last, are better with your Lord for rewards and better in respect of hope.

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً
وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٤٧﴾

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو صاف کھلی (میدان کی طرح) دیکھیں گے، اور ہم ان کو اکٹھا کریں گے، چنانچہ ہم ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے﴿٤٧﴾

47. And (remember) the Day We shall cause the mountains to pass away (like clouds of dust), and you will see the earth as a levelled plain, and We shall gather them all together so as to leave not one of them behind.

وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَّقَدْ جِئْتُمُونَا
كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ
أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾

اور وہ آپ کے رب کے سامنے صف بستہ پیش کیے جائیں گے (کہا جائے گا:) یقیناً تم ہمارے پاس (ایسے) آئے ہو جیسے ہم نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا تھا، بلکہ تم سمجھتے تھے کہ ہم تمھارے لیے وعدے کا کوئی وقت مقرر نہیں کریں گے﴿٤٨﴾

48. And they will be set before your Lord in (lines as) rows, (and Allāh will say): "Now indeed, you have come to Us as We created you the first time. Nay, but you thought that We had appointed no Meeting for you (with Us)."

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ
مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا
مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً
وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا
ع 6 عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٤٩﴾
18

اور (ہر ایک کا) اعمال نامہ (سامنے) رکھ دیا جائے گا، پھر آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ وہ اس کے مندرجات (تحریر) سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے: ہائے ہماری کم بختی! کیسا ہے یہ اعمال نامہ جو نہیں چھوڑ رہا کسی چھوٹے اور نہ بڑے (عمل) کو مگر اس نے اسے شمار کر رکھا ہے۔ اور انھوں نے جو عمل کیے تھے حاضر پائیں گے۔ اور آپ کا رب کسی پر بھی ظلم نہیں کرے گا﴿٤٩﴾

49. And the Book (one's Record) will be placed (in the right hand for a believer in the Oneness of Allāh, and in the left hand for a disbeliever in the Oneness of Allāh), and you will see the *Mujrimūn* (criminals, polytheists, sinners), fearful of that which is (recorded) therein. They will say: "Woe to us! What sort of Book is this that leaves neither a small thing nor a big thing, but has recorded it with numbers!" And they will find all that they did, placed before them, and your Lord treats no one with injustice.

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ
فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهُ
وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِي وَهُمْ لَكُمْ
عَدُوٌّ ۚ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: تم آدم کو سجدہ کرو، تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا، وہ جنوں میں سے تھا، چنانچہ اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی، کیا پھر (بھی) تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی اولاد کو دوست بناتے ہو جبکہ وہ تمھارے دشمن ہیں؟

50. And (remember) when We said to the angels: "Prostrate yourselves to Adam." So they prostrated themselves except *Iblīs* (Satan). He was one of the jinn; he disobeyed the Command of his Lord. Will you then take him

[1] (V.18:46) Good righteous deeds like the five compulsory prayers, deeds of Allāh's obedience, good and nice talk, remembrance of Allāh with glorification, praises and thanks.

وہ (شیطان) ظالموں کے لیے بطور بدل برا ہے﴿50﴾

(*Iblīs*) and his offspring as protectors and helpers rather than Me while they are enemies to you? What an evil is the exchange for the *Zālimūn* (polytheists, and wrong doers, etc).

مَآ أَشْهَدتُّهُمْ خَلْقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ
وَلَا خَلْقَ أَنفُسِهِمْ وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ
ٱلْمُضِلِّينَ عَضُدًا ﴿51﴾

میں نے انھیں نہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں گواہ حاضر کیا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے میں، اور میں گمراہ کرنے والوں کو بازو (مددگار) بنانے والا نہیں ﴿51﴾

51. I (Allāh) made them (*Iblīs* and his offspring) not to witness (nor took their help in) the creation of the heavens and the earth and not (even) their own creation, nor was I (Allāh) to take the misleaders as helpers.

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا۟ شُرَكَآءِىَ ٱلَّذِينَ
زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَهُمْ
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ﴿52﴾

اور جس دن وہ (اللہ) کہے گا: پکارو میرے ان شریکوں کو جنھیں تم (میرا شریک) سمجھتے تھے، پھر وہ انھیں پکاریں گے مگر وہ انھیں کوئی جواب نہ دیں گے، اور ہم ان کے درمیان ہلاکت گاہ بنا دیں گے ﴿52﴾

52. And (remember) the Day He will say: "Call those (so-called) partners of Mine whom you pretended." Then they will cry to them, but they will not answer them, and We shall put *Maubiq*[1] (a barrier) between them.

وَرَءَا ٱلْمُجْرِمُونَ ٱلنَّارَ فَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُم
مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا۟ عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿53﴾ ع 7/19

اور مجرم آگ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ بے شک وہ اس میں گرنے والے ہیں، اور وہ اس سے پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے ﴿53﴾

53. And the *Mujrimūn* (criminals, polytheists, sinners) shall see the Fire and apprehend that they have to fall therein. And they will find no way of escape from there.

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِى هَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ
لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ
ٱلْإِنسَٰنُ أَكْثَرَ شَىْءٍ جَدَلًا ﴿54﴾

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے پھیر پھیر کر ہر قسم کی مثال بیان کی ہے، اور انسان تمام چیزوں سے زیادہ جھگڑالو ہے ﴿54﴾

54. And indeed We have put forth every kind of example in this Qur'ān, for mankind. But, man is ever more quarrelsome than anything.

وَمَا مَنَعَ ٱلنَّاسَ أَن يُؤْمِنُوٓا۟ إِذْ جَآءَهُمُ
ٱلْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا۟ رَبَّهُمْ إِلَّآ أَن
تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ ٱلْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ
ٱلْعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾

اور لوگوں کو ایمان لانے سے نہیں روکا جب ان کے پاس ہدایت آگئی اور اپنے رب سے استغفار کرنے سے مگر (اس بات نے) کہ (وہ چاہتے ہیں) انھیں پہلے لوگوں کا (سا) معاملہ پیش آئے، یا ان پر عذاب بالکل سامنے آجائے ﴿55﴾

55. And nothing prevents men from believing, (now) when the guidance (the Qur'ān) has come to them, and from asking forgiveness of their Lord, except that the ways of the ancients be repeated with them (i.e. their destruction decreed by Allāh), or the torment be brought to them face to face.

وَمَا نُرْسِلُ ٱلْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ
وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَٰدِلُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِٱلْبَٰطِلِ
لِيُدْحِضُوا۟ بِهِ ٱلْحَقَّ ۖ وَٱتَّخَذُوٓا۟ ءَايَٰتِى وَمَآ

اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر (لوگوں کو) خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے، اور کافر لوگ تو باطل طریقے سے جھگڑتے ہیں تاکہ اس کے ساتھ حق کو

56. And We send not the Messengers except as givers of glad tidings and warners. But those who disbelieve, dispute with

[1] (V.18:52) In Arabic, *Maubiq* also means enmity, or destruction, or a valley in Hell.

اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا ۝٥٦

باطل کر دیں اور انھوں نے ہماری آیات کو اور جس چیز سے ڈرائے گئے اس کو استہزا بنا لیا ۝٥٦

false argument in order to refute the truth thereby. And they treat My *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), and that with which they are warned, as a jest and mockery!

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا وَنَسِىَ مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ وَاِنۡ تَدۡعُهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى فَلَنۡ يَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ۝٥٧

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ موڑ لے اور جو کچھ اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اسے بھول جائے؟ بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں اس سے کہ وہ اس (قرآن) کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی (ڈال دی)۔ اور اگر آپ انھیں ہدایت کی طرف بلائیں تو تب وہ ہرگز ہدایت نہ پائیں گے کبھی بھی ۝٥٧

57. And who does more wrong than he who is reminded of the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of his Lord, but turns away from them, forgetting what (deeds) his hands have sent forth. Truly, We have set veils over their hearts lest they should understand this (the Qur'ān), and in their ears, deafness. And if you (O Muhammad ﷺ) call them to guidance, even then they will never be guided.

وَرَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ لَوۡ يُؤَاخِذُهُمۡ بِمَا كَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ الۡعَذَابَ ؕ بَلۡ لَّهُمۡ مَّوۡعِدٌ لَّنۡ يَّجِدُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖ مَوۡئِلًا ۝٥٨

اور آپ کا رب خوب بخشنے والا، رحمت والا ہے۔ اگر وہ ان کے کیے پر انھیں پکڑے تو یقیناً ان کے لیے عذاب جلدی لائے، بلکہ ان کے لیے وعدے کا (مقرر) وقت ہے، وہ ہرگز اس سے (بچنے کی) کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے ۝٥٨

58. And your Lord is Most Forgiving, Owner of Mercy. Were He to call them to account for what they have earned, then surely, He would have hastened their punishment. But they have their appointed time, beyond which they will find no escape.

وَتِلۡكَ الۡقُرٰٓى اَهۡلَكۡنٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا وَجَعَلۡنَا لِمَهۡلِكِهِمۡ مَّوۡعِدًا ۝٥٩ ع 8 6 20

اور یہ بستیاں ہم نے انھیں ہلاک کیا جب انھوں نے ظلم کیا، اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لیے ایک مقرر وقت طے کیا تھا ۝٥٩

59. And these towns (population, 'Ād, Thamūd) We destroyed them when they did wrong. And We appointed a fixed time for their destruction.

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِفَتٰٮهُ لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤى اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَيۡنِ اَوۡ اَمۡضِىَ حُقُبًا ۝٦٠

اور جب موسیٰ نے اپنے جوان (یوشع بن نون) سے کہا: میں تو چلتا ہی رہوں گا، حتی کہ [مَجْمَعَ الْبَحْرَیْن] "دو دریاؤں کے سنگم" پر[1] پہنچ جاؤں یا میں مدت ہائے دراز گزاروں (چلتا رہوں) ۝٦٠

60. And (remember) when Mūsā (Moses) said to his boy-servant: "I will not give up (travelling) until I reach the junction of the two seas or (until) I spend years and years in travelling."[1]

[1] (V.18:60) The Story of Mūsā (Moses) and Al-Khidr علیهما السلام.

Narrated Sa'īd bin Jubair: I said to Ibn 'Abbās, "Nauf Al-Bikali claims that Mūsā (Moses), the companion of Al-Khidr was not the Mūsā (Moses) of the Children of Israel." Ibn 'Abbās said, "The enemy of Allāh (Nauf) told a lie." Narrated Ubayy bin Ka'b that he heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "Mūsā (Moses) got up to deliver a speech before the Children of Israel and he was asked, 'Who is the most learned person among the people?' Mūsā (Moses) replied, 'I (am the most learned).' Allāh admonished him for he did not ascribe knowledge to Allāh Alone. So Allāh revealed to him: 'At the junction of the two seas there is a slave of Ours who is more learned than you.' Mūsā (Moses) asked, 'O my Lord, how can I meet him?' Allāh said, 'Take a fish and put it in a basket and then proceed (set out and where you lose the fish, you will find him).' So Mūsā (Moses) (took a fish and put it in a basket and) set ▸▸

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا
فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾

پھر جب وہ دونوں ان دونوں (دریاؤں) کی آپس
میں ملنے کی جگہ پر پہنچے، (تو) وہ اپنی مچھلی بھول گئے،
سو اس نے دریا میں سرنگ نما اپنا راستہ بنا لیا ⑥①

61. But when they reached the junction of the two seas, they forgot their fish, and it took its way through the sea as in a tunnel.

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا
لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

پھر جب وہ دونوں آگے گزر گئے تو اس (موسیٰ) نے
اپنے جوان سے کہا کہ ہمیں ہمارا ناشتہ دے، بلاشبہ

62. So, when they had passed further on (beyond that fixed place), Mūsā (Moses) said to his

---

▸▸ out, along with his boy-servant Yūsha' bin Nūn, till they reached a rock (on which) they both lay their heads and slept. The fish moved vigorously in the basket and got out of it and fell into the sea and there it took its way through the sea (straight) as in a tunnel. (V.18:61) Allāh stopped the current of water on both sides of the way created by the fish, and so that way was like a tunnel. When Mūsā (Moses) got up, his companion forgot to tell him about the fish, and so they carried on their journey during the rest of the day and the whole night. The next morning Mūsā (Moses) asked his boy-servant 'Bring us our morning meal; truly, we have suffered much fatigue in this, our journey.' (V.18:62)

Mūsā (Moses) did not get tired till he had passed the place which Allāh had ordered him to seek after. His boy-servant then said to him, 'Do you remember when we betook ourselves to the rock? I indeed forgot the fish; none but Satan made me forget to remember it. It took its course into the sea in a strange (way)!' (V.18:63)

There was a tunnel for the fish and for Mūsā (Moses) and his boy-servant there was astonishment. Mūsā (Moses) said, 'That is what we have been seeking.' So, they went back retracing their footsteps. (V.18:64) They both returned, retracing their steps till they reached the rock. Behold! There they found a man covered with a garment. Mūsā (Moses) greeted him. Al-Khidr said astonishingly, 'Is there such a greeting in your land?' Mūsā (Moses) said, 'I am Mūsā (Moses).' He said, 'Are you the Mūsā (Moses) of the Children of Israel?' Mūsā (Moses) said, 'Yes'; and added, 'I have come to you so that you may teach me something of that knowledge which you have been taught'.

Al-Khidr said, 'You will not be able to have patience with me.' (V.18:67)

'O Mūsā (Moses)! I have some of Allāh's Knowledge which He has bestowed upon me but you do not know it; and you too, have some of Allāh's Knowledge which He has bestowed upon you, but I do not know it.' Mūsā (Moses) said, 'If Allāh wills, you will find me patient, and I will not disobey you in aught.' (V.18:69).

Al-Khidr said to him. 'Then, if you follow me, ask me not about anything till I myself mention it to you.' (V.18:70). After that both of them proceeded along the seacoast, till a ship passed by and they requested the crew to let them go on board. The crew recognized Al-Khidr and allowed them to get on board free of charge. When they got on board, suddenly Mūsā (Moses) saw that Al-Khidr had pulled out one of the planks of the ship with an adze. Mūsā (Moses) said to him, 'These people gave us a free lift, yet you have scuttled their ship so as to drown its people! Verily, you have committed a thing *'Imra'* (a *Munkar* — evil, bad, dreadful thing).' (V.18:71)

Al-Khidr said, 'Did I not tell you, that you would not be able to have patience with me?' (V.18:72)

Mūsā (Moses) said, 'Call me not to account for what I forgot, and be not hard upon me for my affair (with you.)' (V.18:73)."

Allāh's Messenger ﷺ said, "The first excuse given by Mūsā (Moses), was that he had forgotten. Then a sparrow came and sat over the edge of the ship and dipped its beak once in the sea. Al-Khidr said to Mūsā (Moses), 'My knowledge and your knowledge, compared to Allāh's Knowledge is like what this sparrow has taken out of the sea.' Then they both got out of the ship, and while they were walking on the seashore, Al-Khidr saw a boy playing with other boys. Al-Khidr got hold of the head of that boy and pulled it out with his hands and killed him. Mūsā (Moses) said, 'Have you killed an innocent person who had killed none! Verily, you have committed a thing *'Nukra'* (a great *Munkar* – prohibited, evil, dreadful thing)!' (V.18:74) He said, 'Did I not tell you that you can have no patience with me?' (V.18:75) (The subnarrator said, 'The second blame was stronger than the first one). Mūsā (Moses) said, 'If I ask you anything after this, keep me not in your company; you have received an excuse from me.' (V.18:76)

Then they both proceeded till when they came to the people of a town. They asked them for food but they refused to entertain them. (Then) they found there a wall about to collapse. (V.18:77) (Al-Khidr) set it up straight with his own hands. Mūsā (Moses) said, 'We came to these people, but they neither fed us nor received us as guests. If you had wished, you could surely, have exacted some recompense for it.' (Al-Khidr) said, 'This is the parting between me and you, (please read V.18:79, 80-82) that is the interpretation of those (things) over which you could not hold patience.' (V.18:78-82)."

Allāh's Messenger ﷺ said, "We wished Mūsā (Moses) had more patience so that Allāh might have described to us more about their story." [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4725 (O.P.249)]

★ بقیہ حاشیہ: کہف، آیت: 60.

① اس مقام کی بابت کہا گیا تھا کہ یہاں حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوگی۔ موسیٰ اور خضر علیہما السلام کی ملاقات کی وضاحت کے لیے ملاحظہ ہو: (صحیح البخاری، حدیث: 4725)

یقیناً اپنے اس سفر سے ہم تھکاوٹ سے دوچار ہوئے ہیں ﴿62﴾

boy-servant: "Bring us our morning meal; truly, we have suffered much fatigue in this, our journey."

قَالَ أَرَءَيْتَ إِذْ أَوَيْنَآ إِلَى ٱلصَّخْرَةِ فَإِنِّى نَسِيتُ ٱلْحُوتَ وَمَآ أَنسَىٰنِيهُ إِلَّا ٱلشَّيْطَـٰنُ أَنْ أَذْكُرَهُۥ ۚ وَٱتَّخَذَ سَبِيلَهُۥ فِى ٱلْبَحْرِ عَجَبًا ﴿63﴾

وہ بولا: بھلا آپ نے دیکھا جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو بے شک میں مچھلی بھول گیا، اور مجھے وہ نہیں بھلائی مگر شیطان ہی نے کہ میں اسے یاد رکھوں، اور اس نے عجیب طرح دریا میں اپنا راستہ بنایا ﴿63﴾

63. He said: "Do you remember when we betook ourselves to the rock? I indeed forgot the fish; none but *Shaitān* (Satan) made me forget to remember it. It took its course into the sea in a strange (way)!"

قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَٱرْتَدَّا عَلَىٰٓ ءَاثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿64﴾

اس نے کہا: یہی تو ہے جو ہم تلاش کر رہے تھے، پھر وہ اپنے قدموں کے نشانات کی اتباع کرتے ہوئے لوٹے ﴿64﴾

64. [Mūsā (Moses)] said: "That is what we have been seeking." So, they went back retracing their footsteps.

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ ءَاتَيْنَـٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَعَلَّمْنَـٰهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿65﴾

چنانچہ ان دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے (خضر) کو پایا، جسے ہم نے اپنی طرف سے رحمت دی تھی اور ہم نے اسے اپنے پاس سے (خاص) علم سکھایا تھا ﴿65﴾

65. Then they found one of Our slaves, on whom We had bestowed mercy from Us, and whom We had taught knowledge from Us.

قَالَ لَهُۥ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰٓ أَن تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿66﴾

موسیٰ نے اس سے کہا: کیا اس (شرط) پر میں تیری اتباع کروں کہ تو مجھے اس میں سے سکھائے جو تجھے بھلائی سکھائی گئی ہے؟ ﴿66﴾

66. Mūsā (Moses) said to him (Al-Khidr): "May I follow you so that you teach me something of that knowledge (guidance and true path) which you have been taught (by Allāh)?"

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿67﴾

وہ بولا: بے شک تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکے گا ﴿67﴾

67. He (Al-Khidr) said: "Verily, you will not be able to have patience with me!

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ خُبْرًا ﴿68﴾

اور جو چیز تیرے احاطۂ علم ہی میں نہیں، تو اس پر صبر کیسے کرے گا؟ ﴿68﴾

68. "And how can you have patience about a thing which you know not?"

قَالَ سَتَجِدُنِىٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ صَابِرًا وَلَآ أَعْصِى لَكَ أَمْرًا ﴿69﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: یقیناً ان شاء اللہ تو مجھے صابر پائے گا اور میں کسی بھی حکم میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا ﴿69﴾

69. [Mūsā (Moses)] said: "If Allāh wills, you will find me patient, and I will not disobey you in aught."

قَالَ فَإِنِ ٱتَّبَعْتَنِى فَلَا تَسْـَٔلْنِى عَن شَىْءٍ حَتَّىٰٓ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿70﴾ ع 9 11 21

اس (خضر) نے کہا: پھر اگر تو نے میری اتباع کرنی ہے تو کسی شے کی بابت مجھ سے سوال نہ کرنا، حتیٰ کہ میں خود ہی اس کا ذکر تجھ سے شروع کروں ﴿70﴾

70. He (Al-Khidr) said: "Then, if you follow me, ask me not about anything till I myself mention of it to you."

فَٱنطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَا رَكِبَا فِى ٱلسَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا إِمْرًا ﴿71﴾

پھر وہ دونوں چلے حتیٰ کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس (خضر) نے کشتی میں شگاف کر دیا، اس (موسیٰ) نے کہا: کیا تو نے اس میں شگاف کیا کہ اس کشتی والوں کو غرق کر دے؟ تو نے بڑا ہولناک (اور انوکھا)

71. So, they both proceeded till when they embarked the ship, he (Al-Khidr) scuttled it. [Mūsā (Moses)] said: "Have you scuttled it in order to drown its people? Verily, you have committed a

کام کیا ہے﴿71﴾

thing *Imra* (a *Munkar* — evil, bad, dreadful thing)."

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿72﴾

اس (خضر) نے کہا: کیا میں نے کہا نہ تھا کہ تو یقیناً میرے ساتھ صبر کرنے کی استطاعت ہرگز نہیں رکھے گا﴿72﴾

72. He (Al-Khidr) said: "Did I not tell you, that you would not be able to have patience with me?"

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِىْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِىْ مِنْ اَمْرِىْ عُسْرًا ﴿73﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: میری بھول چوک پر تو مجھے نہ پکڑ،① اور میرے معاملے میں مجھے مشکل میں نہ ڈال﴿73﴾

73. [Mūsā (Moses)] said: "Call me not to account for what I forgot,[1] and be not hard upon me for my affair (with you)."

فَانْطَلَقَا ٝ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً ۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿74﴾

پھر وہ دونوں چلے، حتیٰ کہ جب وہ دونوں ایک لڑکے سے ملے، تو اس (خضر) نے اسے قتل کر دیا، اس (موسیٰ) نے کہا: کیا تو نے ایک پاک (بے گناہ) نفس کو کسی جان کے (قصاص کے) بغیر قتل کر دیا ہے؟ یقیناً تو نے تو بہت ہی برا کام کیا ہے!﴿74﴾

74. Then they both proceeded till they met a boy, and he (Al-Khidr) killed him. [Mūsā (Moses)] said: "Have you killed an innocent person who had killed none? Verily, you have committed a thing *Nukra* (a great *Munkar* — prohibited, evil, dreadful thing)!"

---

[1] (V.18:73)
a) If someone does something against his oath due to forgetfulness (should he make expiation?). And the Statement of Allāh:
"And there is no sin on you concerning that in which you made a mistake..." (V.33:5)
And Allāh said:
"[Mūsā (Moses)] said (to Al-Khidr): Call me not to account for what I forgot." (V.18:73)
Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Allāh forgives my followers those (evil deeds) their ownselves may whisper or suggest to them as long as they do not act (on it) or speak."
[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6664 (O.P.657)]
b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "If somebody eats something forgetfully while he is fasting, then he should complete his fast, for Allāh has made him eat and drink." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6669 (O.P.662)]

① اس سے معلوم ہوا کہ بھول چوک معاف ہے، چنانچہ ایک اور مقام پر ارشادِ الٰہی ہے: "اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم بھول کر کوئی غلطی کر ڈالو" (احزاب: 5/33) اسی طرح دل میں پیدا ہونے والے وسوسے بھی معاف ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "میرے اُمتیوں کے دلوں میں جو وسوسے اور خیالات آتے ہیں، اللہ نے انہیں معاف کر دیا ہے، جب تک ان پر عمل نہ کریں یا زبان سے نہ کہیں۔" (صحیح البخاری، الإیمان والنذور، باب:15 حدیث:6664)